اعمال مخفیہ تسخیر ہمزاد
اور حاضرات
راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 11/2 محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعمال مخفیہ، تسخیر ہمزاد اور حاضرات

ایڈیٹر: خالد اسحاق راٹھور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

خالد اسحٰق راٹھور

ایم اے ہسٹری

بانی	خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
	خالد روحانی جنتری
	خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر	راٹھور پبلشرز
مصنف	کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

042-36374864	042-36293245	0321-4753240	0300-8442060	0300-478518

نئ کتب' قدیم و نایاب کتب' جواہرات' جواہراتی تسبیحاں'
جواہراتی انگوٹھیاں و لاکٹ، خوشبویں' عطر' مومی خوشبو'
بخور سٹک' بخوردان' اگر بتیاں' زائچہ جات' نقوش' الواح'
تعویذ' عملیاتی' طلسماتی اور عددی انگوٹھیاں' قرعہ رمل'
کورسز علوم مخفی وغیرہ کے بارے معلومات ہماری ویب
سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فہرست مضامین

لوح ہمزاد

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فہرست مضامین

طریق دعوت واعمال سورہ الشمس شریف

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

اعمال مخفیہ

پیش لفظ

"اعمال مخفیہ، تسخیر ہمزاد اور حاضرات" کے عنوان سے جو کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے یہ دراصل تین درج ذیل کتب کا مجموعہ ہے۔

1۔ لوح ہمزاد

2۔ طریقہ دعوت اعمال سورۃ الشمس شریف

3۔ اعمال مخفیہ

پہلی دو کتب قدیم کی ہیں اور اب نایاب ہیں۔ جبکہ تیسری کتاب جس کا عنوان "اعمال مخفیہ" ہے بالکل نئے اور منفرد مواد پر مشتمل ہے۔ دراصل جناب عامل پیر عمران بشیر عفی اللہ عنہ کے "راہنمائے عملیات" میں شائع ہونے والے مضامین کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ یہ تمام مضمون ایسے ہیں جن کے مستند اور مجرب میں کوئی شک یا ابہام نہ ہونا چاہیے۔ ان کو اپنے استعمال میں لائیں اور ان سے مستفید ہوں۔

موضوع پر خاص اور اپنی نوعیت کا نایاب مواد ان تینوں کتب کی صورت میں آپ کو ایک جگہ، ایک کتاب کی شکل میں فراہم کرنے کے علاوہ یہ امر بھی پیش نظر رہا کہ تینوں کتب کی الگ الگ اشاعت خریداروں کے لیے مہنگی ثابت ہوگی۔ ہمیں اُمید ہے قارئین کو یہ مجموعہ پسند

آئے گا اور وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ خود بھی حاصل کر سکیں گے اور اپنے حلقہ احباب کو بھی مستفید کریں گے۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں دین اور دنیا میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

خالد اسحٰق راٹھور

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہو گی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلا ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے تعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کے لیے "خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز" کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے "راٹھور پبلشرز" کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے کر ایک عام آدمی بھی "راہنمائے عملیات" کو پڑھ کر روحانی راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی "خالد روحانی جنتری" کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ "خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی' فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

☆ الحمدللہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے

کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے "خالد ہندی جنتری" شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم "خالد ہندی جنتری" کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر زیانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہو گا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کیں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ تھا۔ خاص طور پر "راٹھور تحویہ الفہیات" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

☆ سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ "راٹھور 60 سالہ تقویم 2060 تا 2000" شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان "اردو" میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہو گی۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام یقیناً زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔

میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔
اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے' ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات اس پمفلٹ میں فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی تازہ ترین معلومات اور بہت سی دیگر تفصیلات جو پمفلٹ میں موجود ہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح' نقوش' انگوٹھیوں' مختلف قسم کے زائچہ جات' عطریات' اصل پتھر و جواہرات' علوم مخفی پر مختلف کورسز' راٹھور پبلشرز کی کتب کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم و نایاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند لمحوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 28 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی گرافک آرٹ ورک کی نمائش الحمراء آرٹ گیلری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات اور تصاویر آپ آرٹ سے متعلق ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ جو لوگ آیات قرآنی اور اسماء الحسنیٰ پر مشتمل اسلامی کیلی گرافک آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیر دستخطی کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور دفتر میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات کی ویب سائٹ علوم مخفی کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے اس پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علوم مخفی کے حوالے سے مضامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ ویب سائٹ پر اس کے علاوہ اور بھی کئی معلومات دی گئی ہیں۔ ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے۔

www.khalidrathore.com

سال 2014 اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ ادارہ "راہنمائے عملیات" اور "خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز" کے تحت جاری بذریعہ ڈاک کورسز کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ اس طرح وہ کورسز جو علوم مخفی کے شائقین کو پہلے کچھ رقم خرچ کر کے حاصل ہوتے تھے اب معمولی

قیمت یعنی کتاب کی قیمت میں مل جاتے ہیں۔ ادارہ کی خواہش اور کوشش یہ ہے کہ آنے والے دنوں میں جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ کورسز کو علوم مخفی کے ماہرین، شائقین اور طلباء کے لیے پیش کر سکے۔ کتابی کورسز کا صرف یہ پہلو ہی قابل ذکر نہ ہے بلکہ اب کوئی بھی فرد ادارہ کے ساتھ منسلک ہو کر متعلقہ کتابی کورس کے حوالے سے مکمل راہنمائی اور کورس سے متعلق سوالات کے جوابات بالکل مفت حاصل کر سکتا ہے۔ صرف یہی نہیں ادارہ کے ساتھ منسلک افراد کو بطور عامل، منجم، پیر، فقیر یا جو بھی نام آپ پسند کریں، کے حوالے سے مکمل راہنمائی کی جاتی ہے تا کہ وہ اپنا ذاتی کام شروع کر سکیں۔

رجسٹر طلباء کو ادارہ کی کتب الواح، نقوش، اگر بتیوں، انگوٹھیوں، تسبیحاں، جواہرات، قرعہ رمل، زائچہ جات غرضیکہ ہر حوالے سے خصوصی رعایت بھی دی جاتی ہے۔ آپ بھی اگر اپنا کام شروع کرنا چاہتے ہیں یا علوم مخفی کے کسی بھی شعبہ میں مکمل کامیابی اور راہنمائی کے طالب ہوں تو ادارہ کے ساتھ رجسٹر ہو کر عملیاتی دنیا میں اپنا نام اپنے کام کی بنیاد پر بنا سکتے ہیں۔ یہ ہمارا وعدہ ہے ہم آپ کو منزل تک لے کر جائیں گے۔ حصول منزل تک ہی نہیں، بلکہ اس کے بعد بھی ہمارا تعلق اللہ کے فضل سے قائم رہے گا۔

آخر میں بس وہی ایک پرانی لیکن سچی بات، اس سفر میں جو کامیابیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالی کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ سب تقاضائے بشریت، جن سے نہ آپ اور نہ میں فرار حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

راہنمائے عملیات
August 2015
Rs.60/-
آپ کا ماہ کیسا گزرے گا؟
شرف عطارد
لکی نمبرز
مہورت
آج کا دن کیسا گزرے گا؟

2015
خالد روحانی جنتری
سال بھر کی تمام روحانی عملیاتی اور نجومی ضرورتوں کو پورا کرنے والی جنتری
www.khalidrathore.com
www.easternartist.com
Rehnuma-e-amliyat
Eastern Artist

لوح ہمزاد

مقبول احمد نظامی سیوہاروی

لوح ہمزاد

تسخیر کا موضوع ایسا ہے کہ لاتعداد لوگ اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر بے عملی اور بے وقوف بنانے والے اعمال میں اپنے آپ کو مصروف رکھتے ہیں۔ لوح ہمزاد دراصل ایک قدیم کتاب ہے جو اس موضوع کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے قابل قدر معلومات فراہم کرتی ہے۔

تقدس ماب حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی دہلوی کے ارشاد فرمودہ عمل ہمزاد کے علاوہ وجود ہمزاد کا ثبوت تاثیر عمل نہ ہونے کے اسباب اور ان کی اصلاح، بزرگان سابق کے طریق عمل خوانی کا بیان، سعد ونحس کی تشریح اور تسخیر کے تمام پہلوؤں پر مفصل بحث کرنے کے بعد تسخیر کواکب، تسخیر جنات، تسخیر موکلات، تسخیر ملوک، تسخیر طیور، تسخیر اسلحہ، تسخیر روحانیات، تسخیر عامہ خلایق وغیرہ وغیرہ کے مستند عمل درج کئے گئے ہیں۔

جس کو حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی مدظلہ کی خاص اجازت سے معہ ان کی تحریر کردہ ہدایات متعلق ہمزاد خاکسار مقبول احمد نظامی نے ترتیب دیکر دوسرے مضامین کا لاجواب ضمیمہ شامل کیا ولی سید خلافت حسین کی فرمائش سے۔

نذر اور طلاع

حضرت قبلہ مدظلہ نے لا انتہا الطاف و کرم سے اپنی کتاب لوح ہمزاد کا خلاصہ ناچیز کو مرحمت فرما کر اجازت عطا فرمائی کہ میں اپنے رسالہ کا نام بھی حضرت کے تجویز کردہ نام سے تبدیل کر لوں اس لیے اس کا پہلا نام چراغ تسخیر بدل کر یہ متبرک نام قائم کیا جاتا ہے اور بغرض برکت حضرت موصوف کی نذر گزارتا ہوں۔ کاش خلعت قبولیت رحمت ہو۔

ناچیز مقبول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید اول

عملیات یا فن عمل خوانی کی جس قدر اس زمانہ میں ناقدری ہے اتنی شاید نہ کبھی ہوئی ہو گی۔ یورپ پرستی گھر گھر پھیل گئی ہے اور اگرچہ اس کو نئی روشنی کے نام سے پکارا جاتا ہے لیکن حقیقتاً ہماری بصارت کو اور فقط بصارت کو نہیں بصیرت کو بھی ایسا سخت نقصان پہنچایا ہے کہ ہمیشہ کیلئے تاریک غاروں کی طرف ہم گرتے چلے جائیں گے۔

مذہب اور اس کے لوازمات ہمارے دل سے مٹتے جاتے ہیں اور جس قدر پرانی باتیں ہیں۔ ان سے ہم برگشتہ ہو رہے ہیں۔ عمل ایک قسم کی زنجیر ہے جو معمول کی گردن و کمر میں عامل اپنے زبردست ہاتھ سے ڈال کر کھینچ لیتا ہے اور وہ بے بس ہو کر اپنے ارادہ اور طبیعت کے خلاف عامل کی خواہش کے مطابق کام کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ لیکن سائنس و فلسفہ جاننے والے ایسی طاقت کو نہیں مانتے جو غیبی طور سے کسی کو کھینچ لے۔

ہمیں خیال اس شے کے خلاف ثابت کرنا ہے اور بتانا ہے کہ اس شریف اور باتنی فن کی کونسی خصوصیات ہیں۔ جن کو آج تک سمجھنے کی کوشش نہیں کی گئی اور اگر سمجھا تو اس کے اظہار کا ارادہ نہیں کیا اور مثل اس سانپ کے جو خزانہ کی حفاظت کیلئے بیٹھا دیا جاتا ہے۔ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش نہ کی۔ اور وہ کیا نقص ہیں جن سے حصول مقصود میں ناکامی ہوتی ہے۔

ہم اس کے وجوہات پر مفصل بحث کریں گے اور بتائیں گے کہ اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے وہ نامکمل ہے اور چونکہ زیادہ تر ہمارا مقصود عملیات تسخیر ہیں اس لئے ہم وسائل پر گفتگو کریں گے۔

وما توفیقی الا باللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''تمہید ثانی''

سیدی حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی دہلوی مدظلہ کے ارشادات جو رسالہ جون صوفی میں ارباب نظر ملاحظہ کر چکے ہیں چونکہ میرے مقصود کے موافق تھے۔ اس لئے میں نے اس کا خلاصہ تمہید ثانی کے ضمن میں درج کر دیا ہے۔ حضرات اقدس نے جس خوبی سے وجود ہمزاد اور اس کی تسخیر کے امکان کو ثابت کیا ہے۔ میری مجال نہیں کہ اس پر کچھ رائے دوں۔ ہاں؟ میرے عقیدے میں یہی وہ بابرکت شے ہے جس سے کتاب کا مقبول ہونا یقینی ہے۔

اے آدم زاد! دیکھ خود تیرا وجود ہمزاد کی لوح ہے۔ طلسم غیب کی کنجی ہے۔ راز حقیقت کا آئینہ ہے تو اس کو نہیں دیکھتا اور تسخیر روحانیات کا عمل سارے جہاں میں ڈھونڈتا پھرتا ہے۔ دربدر بھٹکتا نہ پھر۔ غیروں کے آگے نہ جھک اپنے آپ کو دیکھ۔ سب کچھ تجھ میں ہے۔ کہتے ہیں ہمزاد ایک ناری وجود ہے۔ جو آدمی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اسی واسطے اس کا نام ''ہم زاد'' ہے لیکن اہل تصوف کا بیان ہے کہ انسان ایک چھوٹی دنیا ہے جس کے اندر بڑی دنیا کی سب کائنات سمائی ہوئی ہے۔ بحر و بر خشک وتر خیر و شر سب اس کے اندر موجود ہے۔ اس میں فلکیات کی بلندی ارضیات کی پستی شیطانیت اور ملکوتیت ہر چیز اس دو گز کی تصویر خاک میں جلوہ افگن ہے۔ اس حساب سے سمجھنا چاہیے کہ گو ہمزاد کوئی آتشی ہستی ہے۔ پر اس کا ٹھکانا اسی بستی کے اندر ہے جس کو آدمی کہتے ہیں۔ آدمی کے ساتھ بے شمار

طاقتیں پیدا ہوتی ہیں اور آدمی ان طاقتوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ یہ طاقتیں انسان کی ہمزاد اور انسان ان قوتوں کا ہمزاد۔ مثال میں جسم کے حواس ظاہری کو دیکھنا چاہیے۔

آنکھ، کان، ناک، زبان، ہاتھ، پاؤں ایک دم ساتھ پیدا ہوتے ہیں ہر عضو ایک دوسرے کا ہمزاد اور سب مل کر اس جو ہر حرکت کن کے ہمزاد ہیں۔ جس کو جان کہتے ہیں۔ روح بولتے ہیں۔ یہ روح کے ہمزاد اور روح ان کی ہمزاد اور لو باطنی حواس پر بھی خیال کرو۔ یہ سب بھی ایک دوسرے کے تابع ہیں۔ پوچھو ہمزاد تو عمل کرنے سے تابع ہوتا ہے اور یہ سب چیزیں خود بخود انسان کی مسخر ہیں پھر بھلا ان پر ہمزاد کا لفظ کیوں کر صادق آئے گا اگر چہ یہ سوال کچھ مشکل نہیں۔ ان میں سے کوئی چیز بغیر عمل تسخیر قابو میں نہیں آتی۔ جب یہ بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی آنکھیں بھی ہوتی ہیں کان بھی ہوتے ہیں زبان اور ہاتھ، پاؤں صحیح سالم نظر آتے ہیں۔ پھر کیا مجال جو ان میں سے ایک بھی اس ملکہ کا حکم مانے جو دل کے تخت پر اکیلی بیٹھی اپنے پرانے عمل کو یاد کرتی ہے نہ عقل اس کے پاس آتی ہے۔ نہ غور و فکر اس کی طرف رخ کرتے ہیں باہر کی دنیا میں آنکھیں زبان ہاتھ پاؤں کوئی کان نہیں دیتا اور بیچاری روح مدتوں بے یارو مددگار رہ کر کاٹ کرتی ہے۔

آخر قدرت روح کو عمل تسخیر سکھاتی ہے اور روح پہلے بیرونی ہمزاد کو مسخر کرنے پر کمر باندھتی ہے چونکہ تسخیر کے لئے ترک حیوانات ضروری ہے اس لئے بیچاری روح کو سوا دو برس صرف کچے دودھ پر زندگی بسر کرنی پڑتی ہے۔ سوائے اس کے کچھ کھانے کو نہیں ملتا دو سالہ چلہ کے بعد خدا تعالیٰ روح کو کامیاب کرتا ہے اور بیرونی ہمزاد مسخر ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں دیکھنے لگتی ہیں زبان لڑکھڑا لڑکھڑا کر چلنے پر آمادہ ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں سہارے چلنے پکڑنے اور چلنے کیلئے تیار ہونے لگتے ہیں۔ اس کے بعد قوائے باطنی کی تسخیر کا زمانہ آتا ہے۔

درس گاہوں میں استاد تعلیم کے ذریعہ سے ان مخفی طاقتوں کو عالم ظہور میں لا کر مسخر کراتے ہیں۔ جن کے ذریعہ سے انسان عالم و فاضل کہلاتا ہے۔ اور دین و دنیا کی ترقیاں حاصل کرتا ہے۔

الغرض اسی طرح دیگر حواس باطنی کی حالت ہے کہ جب تک ان کی تسخیر کی کوشش نہ کی جائے۔ وہ انسان کا کام نہیں کرتے اور بیکار و معطل رہتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے کہ لکھنے پڑھنے کی طاقت ہر آدمی میں موجود ہے عورت ہو یا مرد، گورا ہو یا کالا، ادنیٰ ہو یا اعلیٰ کوئی اس فیض سے محروم نہیں ہے۔ تاہم دنیا کے پردہ پر بے شمار آدمی لکھنے پڑھنے سے محروم رہتے ہیں اور ان کی محرومیت کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ تسخیر کی کوشش نہیں کرتے اور خدا کی دی ہوئی عظیم الشان نعمت کو یوں ہی بیکار ہاتھ سے کھو دیتے ہیں۔

"تسخیر کیا چیز ہے"

جب یہ معلوم ہو گیا کہ انسان میں ہزار ہا طاقتیں ہیں اور وہ بغیر کوشش تسخیر کے قابو میں نہیں آتیں تو یہ جاننا چاہیے کہ تسخیر کیا چیز ہے اور اس کے ہونے کا کیا طریقہ ہے۔ عام طور پر لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی شخص کا تابع فرمان ہو جانا گویا اس کا مسخر ہونا ہے۔ جو کچھ ہم کہیں اس پر عمل کرے۔ ہمارے حکم سے کھڑا ہو۔ ہمارے حکم سے بیٹھے۔ چلنا پھرنا آنا جانا سب ہمارے حکم کے ماتحت ہو۔ اس میں شک نہیں کہ لوگوں کا یہ سمجھنا ایک حد تک صحیح ہے لیکن میرے خیال میں تسخیر کی دو حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ کسی چیز میں قدرت خداوندی کی طرف سے تسخیر کا از خود مادہ موجود ہو اور دوسرا یہ کہ انسان اس مادہ تسخیر کو اپنے اعمال کی طاقت سے قبضہ میں کرے۔ مثلاً قرآن شریف میں ارشاد ہے کہ ہم نے چاند سورج اور ستاروں کو تمہارا مسخر کر دیا ہے یا فرماتے ہیں کہ ہوا اور جانور وغیرہ تمہارے مسخر ہیں لیکن دیکھا جائے تو نہ چاند و سورج پر کسی کا اختیار ہے نہ برق و باد پر نہ ہاتھی گھوڑے پر تاوقت کہ ان اشیاء کی تسخیر کے لئے خاص ترکیبیں کام میں نہ لائی جائیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ انگریز بجلی سے پنکھا چلواتے گاڑیاں کھنچواتے چھٹی رسانی کا کام لیتے اور رات دن بچاری کو چین سے نہیں رہنے دیتے ہیں۔ دوسری بھاپ ہے انگریزوں کا آنا قسمی کہے۔ جہاز اور ریل چلاتی ہے۔ کپڑا بنتی سڑک کوٹتی ہے۔ اسی طرح اور صد ہا طاقتیں انگریزوں کے ہاتھ میں مفید ہیں۔ مگر ہم کو ان طاقتوں پر کچھ اختیار نہیں حالانکہ جہاں اللہ تعالیٰ نے ان کی تسخیر کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ قید نہیں لگائی کہ ہم نے گوری رنگت نیلی آنکھ بھورے بال

کے آدمیوں کیلئے ان اشیاء کو مسخر کر دیا اور سانولی سلونی صورت والے سیاہ چشم اور کالی زلفوں والے آدمیوں کو اس سے محروم کر دیا اُس نے تو سب کو برابر اور یکساں تسخیر کا حق دیا ہے۔ یہ تو ہماری کوشش پر منحصر ہے چاہیں مسخر کریں چاہیں نہ کریں اس اعتبار سے تسخیر کی دو قسمیں ہوئیں۔ ایک وہبی یعنی خدا کی دی ہوئی اور ایک کسبی یعنی اپنے اختیاری۔

گفتگو اس میں تھی کہ انسان کی سب طاقتیں اس کی ہمزاد ہیں اور بغیر کوشش کئے اور قابو میں لائے آدمی کے کام نہیں آسکتیں۔ اسی پر اُس طاقت کو قیاس کرنا چاہیے جس کو عرف عام میں ہمزاد کہتے ہیں اور جس کی شہرت ہندوستان کے سب ہندو مسلمانوں میں عالمگیر پھیلی ہوئی ہے۔ بعض لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ ہمزاد کوئی چیز نہیں یہ محض ڈھکوسلا ہی ڈھکوسلا ہے بعض کہتے ہیں ہمزاد کا وجود تو موجود ہے مگر اس کا مسخر ہونا ناممکن اور محال ہے۔ پہلے گروہ کی نسبت میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ اگر ایک ناواقف گاؤں والے کے سامنے گراموفون کا ذکر کیا جائے کہ ایک ایسی کل شہر میں آئی ہے جو آدمیوں کی طرح ہنستی ہے اور روتی ہے اور وہ گاؤں والا اس کل کے وجود سے انکار کرے اور اُس کو خلاف عقل بتائے تو کوئی دلیلوں سے سمجھانے کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ وہ گنوار و لاکل سے ایسی کل کو تسلیم کر سکتا ہے تو پس جو لوگ باطنی اور غیبی کرشموں سے ناواقف ہیں۔ اُن کا وجود ہمزاد سے منکر ہونا قابل توجہ نہیں ان بیچاروں نے آنکھیں کھول کر صرف ادویات کے تماشوں کو دیکھا ہے روحانیات کی زبردست تاثیروں کی انہیں کیا خبر۔ میرا یقین ہے اور میں اس یقین میں شریک ہونے کی ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ ہمزاد کی ہستی ہر انسان کے ساتھ موجود ہے اور جب اس کو مسخر کرنے کی باضابطہ کوشش کی جائے تو وہ قبضہ میں آجاتا اور انسان کی ایسی عجیب غریب خدمتیں انجام دیتا ہے جن کو سن کر ظاہر پرست آدمیوں کی عقلیں چکراتی ہیں۔

دوسرے فرقہ میں وہ لوگ موجود ہیں جو ہمزاد کے وجود سے تو انکار نہیں کرتے لیکن اس پر قابو پانے اور مسخر کرنے میں ان کو کلام ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے بہت سے لوگوں کو ہمزاد کا عامل سنا مگر

دیکھا خاک نہیں۔ یہ سب باتیں ہی باتیں ہیں ان اشخاص میں کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جنھوں نے عمل ہمزاد کی کوشش کی اور کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ اس لئے اُن کو بھی تسخیر ہمزاد سے مایوسی ہے سابق میں جب تک کہ مجھے عمل ہمزاد کے شائقین کا تجربہ نہ تھا تو میں بھی عاملین ہمزاد کو قابل ملامت سمجھتا تھا کہ یہ لوگ عمل کے ٹھیک ٹھیک طریقے بتانے میں بخل کرتے ہیں۔ اس واسطے لوگوں کو اس میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن جب خود مجھ کو عمل ہمزاد کے شوقینوں سے سابقہ پڑا تو معلوم ہوا کہ خطا عاملوں کی نہیں۔ بلکہ عمل کا شوق رکھنے والے ہی اپنے دھن کے کچے ہیں اور پکی پکائی روٹی لینا چاہتے ہیں۔ محنت مشقت ان سے نہیں ہو سکتی۔

غور کا مقام ہے دنیاوی علوم کے حصول میں کیسی لگاتار مشقت کی جاتی ہے۔ گھر سے بے گھر ہوتے ہیں کالج کے بورڈنگ میں رات دن پڑے رہتے ہیں۔ سینکڑوں روپے خرچ کرتے ہیں۔ راتوں کو جاگتے ہیں۔ ایک دھن کے سوا اور کوئی خیال اُن کے دل میں نہیں آتا تب کہیں سال بھر کے بعد امتحان دینا نصیب ہوتا ہے اور طرہ یہ کہ اس امتحان میں بھی کامیابی یقینی نہیں ہوتی۔ قسمت نے یاری دی تو پاس ہو گئے۔ ورنہ سال بھر تک پھر وہی گھس گھس کرنی پڑتی ہے۔ لیکن کسی کو نہیں دیکھا گیا کہ فیل ہو کر مایوس ہو گیا ہو اور حصول تعلیم کے عدم امکان کا خیال اسے پیدا ہوا ہو۔ حالانکہ بعض طلباء متواتر چار چار دفعہ فیل ہوتے ہیں اور پھر از سر نو محنت شروع کرتے ہیں جن امتحانوں کے ساتھ فیل ہونے کا ایسا یقینی خطرہ لگا رہتا ہے اُن کے کئی درجہ میں انٹرنس ہے۔ ایف۔ اے ہے، بی۔ اے، ایم۔ اے ہے۔ ان چاروں درجوں میں بعض درجے ایسے ہیں جن میں دو سال کی پڑھائی ہوتی ہے۔ خوش قسمتی ہے۔ اگر سب مرحلوں میں کامیابی ہو گئی اور ایم۔ اے پاس کر لیا تو پھر اس کے ذریعہ معاش حاصل کرنے میں بڑی جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اس پر بھی سینکڑوں بی۔ اے اور ایم۔ اے مارے مارے پھرتے ہیں اور طریقہ معاش ہاتھ نہیں آتا۔ اس کے مقابلہ میں عمل ہمزاد یا تسخیر روحانیات کو دیکھا جائے اور عمل کرنے والوں کی جلد بازی اور شکست ہمت پر غور ہو تو ہنسی آتی ہے۔ جس کام کا نتیجہ آٹھ

نو برس کی سخت محنت کے بعد سو سو ۱۰۰ روپے ماہوار کی آمدنی ہو۔ اس کے واسطے تو ہر شخص مستعد نظر آئے اور جس چیز کا حاصل ایک غیبی طاقت کی تسخیر ہو جس کی بدولت آدمی ہزاروں روپیہ ماہوار کما سکے۔ جس کے طفیل سب لوگ تعظیم و تکریم سے آنکھوں پر بٹھائیں۔ اس کے لئے چند دنوں کی مشقت بھی گوارا نہیں یہی وجہ ہے کہ گو بے شمار آدمی ہمزاد اور دیگر موکلوں کی تسخیر کے لئے کوشش کرتے ہیں مگر منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتے۔

لوح ہمزاد

اس نام کی ایک کتاب سفر بلاد اسلامیہ کے جانے سے پہلے میں نے لکھنی شروع کی تھی۔ اس کے کچھ حصہ مرتب بھی ہو گئے تھے اور دیباچہ رسالہ صوفی میں شائع کرا دیا گیا تھا۔ لیکن فوراً ایک بڑا سفر پیش آیا اور کتاب ناتمام رہ گئی۔ واپس آیا تو گھر میں کاموں کا اتنا بڑا انبار رکھا ہوا ملا کہ اس کتاب کی طرف توجہ کرنے کی ایک منٹ کیلئے مہلت نہ تھی۔ اُدھر یہ عالم تھا کہ عمل ہمزاد کے مشتاقوں کی درخواستیں برابر چلی آ رہی تھیں کہ فوراً کتاب بھیجئے۔ یہ لوگوں کی حسن ظنی ہے جو مجھ پر اس معاملہ میں اعتماد اور بھروسہ رکھتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ تمہاری کتاب کا ہم کو یقین ہے کہ تم جو کچھ عمل ہمزاد کی نسبت لکھو گے وہ اُن ڈھکوسے باز عاملوں کی طرح نہ ہوگا۔ جو دنیا کو سبز باغ دکھا کر لوٹنا چاہتے ہیں۔

اگرچہ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ میرے پاس کا عمل ہمزاد ہر طرح قابل یقین سچا پکا اور ہو سکنے کی قابل ہے۔ تاہم یہ ضرور کہوں گا کہ عمل کرنے والوں کی عدم استقلال کم ہمتی ہے۔ بار بار اندیشناک ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ اس کی اشاعت کو ہاتھ نہ لگاؤں جس کی دشواریاں لوگوں سے برداشت نہ ہو سکیں اور ناکام ہو کر مجھ کو الزام دیں اور رکھیں کہ اس اونچی دوکان کا پکوان بھی پھیکا نکلا۔ اسی بنا پر میں نے احباب کو صاف صاف لکھ دیا کہ کتاب پوری نہ کروں گا نہ چھپواؤں گا کیونکہ میں اپنی جان کو مفت خلجان میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

کتاب شائع نہ ہونے کی حالت میں جب بیسوں مخطوط سوالات کے جواب میں لکھنے

پڑتے ہیں تو شائع ہونے پر ہندوستان کی خلقت کب چین سے بیٹھنے دے گی۔ عمل کے شوقین طرح طرح کے جرح قدح نکالیں گے اور پھر سوالات کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ میری کیفیت یہ ہے کہ ہمیشہ بیمار کمزوری کا یہ عالم کہ دس بیس سطر لکھنے کے بعد چکر آنے لگتا ہے اس پر کام کی کثرت خانقاہ کے مشاغل حلقہ کی کارگزاریاں رسالہ نظام المشائخ دہلی کے مضامین کی دیکھ بھال۔ مضامین نویسی اس پر طرح پچاس ساٹھ خطوط کی روزانہ جوابدہی ایک آدمی کیا کیا کرے۔ ملنا جلنا چھوڑ دیا ایک گوشہ میں بیمار بیٹھا ہوں۔ تعلقات کا کم کرنا راحت رساں نظر آتا ہے پھر بھلا دردسری کیوں کر ہو سکتی ہے کہ ہمزاد کے مشتاقوں کا جواب دوں۔ ہر شخص لکھتا ہے عمل بتائیے احتیاط اور ہدایات لکھئے اور فقط اسی پر بس نہیں وہ عجیب باتیں دریافت کی جاتی ہیں جو کبھی ذہن میں بھی نہ گزریں اور نہ اُن کو کسی عامل سے واسطہ پڑا اس لئے بہتر یہی ہے کہ میں عملیات سے ہاتھ اٹھاؤں نہ ایسے کسی خط کا جواب دوں جو ہمزاد سے تعلق رکھتا ہو نہ کتاب لکھوں مگر مخلص احباب نہ مانے۔ اور کہا نہیں اس کتاب کو پورا کرنا چاہیے۔ اُن تمام ہدایات کو جن کا تعلق ہمزاد سے ہے شرح لکھ کر خاموشی اختیار کر لیجئے۔ اس کے بعد کسی کے سوالات کا جواب نہ دیجئے۔ آپ کی دانست میں جو باتیں عمل ہمزاد کیلئے بطور اصول کے لازمی اور ضروری ہوں۔ ان کو صاف صاف قلمبند کر دیجئے۔ فضولیات اور وہمی سوالات کا جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ ابھی تک میں نے کوئی فیصلہ نہ کیا تھا کہ عزیزم مقبول احمد نظامی سیوہاروی میرے پاس آئے اور انہوں نے اپنا وہ رسالہ جس میں میری کتاب لوح ہمزاد کے دیباچہ کا خلاصہ اور چند اور عمدہ عمدہ اعمال وغیرہ تھے دکھایا۔ میں نے جب اس رسالہ کو غور سے دیکھا تو اکثر اعمال قاعدہ اور اصول کے مطابق پائے عزیز مذکور میرے پاس مدت دراز تک رہے ہیں۔ عمل اعمال کا شوق تو ان کو مدت سے تھا۔ میری معیت میں اور ترقی ہوئی میں نے بھی کسی بات سے دریغ نہیں کی اور جو چیز اعمال کے متعلق انہوں نے مجھ سے حاصل کرنی چاہی بلا تامل دیدی۔ اب کی دفعہ اُن کی خواہش ہوئی کہ ہمزاد کے بعض جدید اعمال جو میرے شائع شدہ عمل ہمزاد کے علاوہ ہیں اُن کو بتاؤں مگر میں نے اُن کو یہ صلاح دی کہ شائع شدہ عمل

جو صرف پیسہ اخبار میں چھپائی ہر طرح قابل وثوق ہے اور مجھ کو اس کے صحیح قابل عمل اور اثر دار ہونے کا پورا تجربہ اور یقین ہے۔ اسی عمل کو میں چند ضروری حواشی کے ساتھ اپنی کتاب لوح ہمزاد میں شائع کرنے والا تھا لیکن چونکہ سردست کم فرصتی کے باعث میں اس کی تکمیل نہیں کر سکتا اس لئے وہ ہدایات جو میں لوح ہمزاد میں لکھنی چاہی ہیں تم لے لو اور اس کتاب کے ساتھ شائع کر دو۔ اس میں تمہاری خواہش بھی پوری ہو جائے گی۔ اور مجھے بھی ایک طرح کی سبکدوشی حاصل ہو گی انہوں نے اس رائے کو پسند کیا۔ ساتھ ہی مجھ سے اجازت چاہی کہ میں اپنے مجموعہ کا نام آپ کے مقررہ کردہ نام لوح ہمزاد سے مبدل کر دوں میں نے منظور کر لیا اور اجازت دے دی۔ اگرچہ اس کتاب میں ہمزاد کا حصہ بمقابلہ دوسرے اعمال کے تھوڑا ہے لیکن اس عمل میں ہمزاد کی اہمیت اور صداقت کے یقین کے سبب میں سمجھتا ہوں کہ اس کا نام لوح ہمزاد ناموزوں نہ ہوگا۔

جواہراتی تسبیحاں

مختلف قسم کی تسبیحاں جو اصل جواہرات اور چاندی کی بنی ہوتی ہیں، دستیاب ہیں۔ چاندی کی تسبیح کے ہر دانے پر "اللہ" اور "محمد" نقش ہے۔ یہ جہاں دیکھنے میں خوبصورت ہے وہاں حصول برکت اور روحانیات کے حوالے سے بھی خاص اثرات اور قوت کی حامل ہے۔

عقیق	عقیق	موئے نجف	موتی
ٹائیگر	لاجور	سیپ	چاندی، اللہ محمد کندہ

اب میں فقرہ عمل معہ ہدایات لکھتا ہوں

اول یہ معلوم کرنا چاہیے کہ عمل ہمزاد کی مختلف صورتیں ہیں۔ بعض محض سفلی ہیں جن میں عامل کو مکروہ اور ناروا چیزوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے اور پاکیزہ سرشت متقی لوگوں کو ان کا کرنا نہایت مذموم ہے۔ لیکن ان سفلی اعمال میں انسان کامیاب جلدی ہوتا ہے۔ حضرت قبلہ کا ارشاد بالکل صحیح ہے جو لوگ فن اعمال سے واقفیت رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ خاص مقامات کا اثر بھی خاص ہے بعض شہروں میں بمقابلہ بعض شہروں کی تاثیر میں کمی ظاہر ہوتی ہے۔ جس کی وجہ صرف حالت موجودہ شہر کا اقتضا ہوتا ہے بمقول۔ کیونکہ قدرتی طور پر زمانہ کی حالت پر عملیات کی تاثیر کا انحصار ہے۔

آج کل چونکہ ظلمات کا دور دورہ ہے اتقاء اور پرہیزگاری دنیا سے مخفی ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے وہ باتیں جلدی چمک جاتی ہیں جو ناپاک ایام کے اثرات کے موافق ہیں۔

بعض محض علوی ہیں اور یہ عموماً بعید الاثر ثابت ہوتے ہیں یعنی اُن کے عامل کو حصول مراد میں بہت دیر لگتی ہے لیکن علوی اعمال میں انسان کے احساس مذہبی کو دن بدن ترقی ہوتی ہے۔ اگر وہ مقصود بالذات عمل میں کامیاب نہ بھی ہو تو بالکل محرومی نہیں ہوتی۔ تزکیہ نفس اور صفائی باطن حاصل ہو جاتی ہے۔ جس طرح کیمیا کے شوقین رات دن کی سرگردانی میں اگر سونا نہ بنا سکیں تو کشتے پھونکنے میں ضرور ماہر ہو جاتے ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ کشتہ بنانے کا فن بھی کیمیا سے کم نہیں ہے جو لوگ اگر پورے خیال اور غور سے کشتہ کے رموز کو تلاش کریں تو سونے سے زیادہ دولت کمائیں مگر افسوس ہے کہ وہ ایسا

نہیں کرتے اور کیمیا کے مشکل مرحلے میں ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔ یہی حال ہمزاد کے مشتاقوں کا ہے کہ وہ جب علوی اعمال ہمزاد میں مصروف ہوتے ہیں تو کم تزکیہ باطن کی نعمت ضرور حاصل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ علوی اعمال میں عموماً ان قواعد کی پابندی کرنی پڑتی ہے جو اصلاح نفس کیلئے فقرا کے ہاں لازمی ہوتی ہیں۔

میرا عمل نہ علوی ہے نہ سفلی۔ درمیانی ہے اگر کوئی اس کی تعریف کرنا چاہے تو کہہ سکتا ہے کہ خیر الامور اوسطھا۔

فقرہ عمل یہ ہے سبحر لان مجو لاہ لامسب اس کی حقیقت ماہران فن عمل سے مخفی میں ہے وہ جانتے اور سمجھتے ہیں کہ اس فقرہ کی کیا اصل ہے۔ میں جانتا ہوں کہ کسی مقدس اور اعلیٰ ارشاد کا تقلیب کرنا مناسب اور روا نہیں لیکن اس تقلیب میں اصل قول کے معانی کے خلاف ایسے معانی پیدا نہیں ہوئے ہیں جو عقاید مذہب کے خلاف ہوں یا جن سے ایمان میں خلل واقع ہوتا ہو۔ ہمزاد انسان کا (جو اشرف المخلوقات ہے) ایک طرح کا عکس ہے اس واسطے اس کی تسخیر بھی اُس قول کے عکس میں مخفی کر دی گئی جو سب اقوال میں اشرف برگزیدہ ہے۔ جو شخص یہ عمل کرنا چاہے۔ اس پر لازم ہے کہ پہلے ایسی فرصت مہیا کرے کہ انیس دن تک اور کسی ضرورت کا خیال تک نہ آنے پائے۔ جب اس عمل کو ہاتھ لگائے ورنہ بیچ میں رخنہ اندازی اور خیالات کا دوسری طرف متوجہ ہونا بجائے نفع کے نقصان دینے والا ہے جس وقت فرصت میسر آ جائے رات کے وقت ایک تخلیہ کی جگہ میں جہاں کوئی دوسرا ذی روح موجود نہ ہو اور نہ کسی کے آنے کا خطرہ ہو برہنہ ہو کر کھڑا ہو جائے لیمپ پسِ پشت رکھ لے اس طرح کہ قد کا سایہ اپنے قد کے موافق ہو بڑا چھوٹا نہ پڑے۔ جب سایہ قد کی برابر ہو جائے تو انیس ہزار انیس بار وہ جملہ پڑھے جو لکھا گیا اور اسی طرح انیس روز تک ہر روز انیس ہزار انیس بار پڑھنا ہے۔

غالباً آٹھویں دین سے اس کو اشکال مہیبہ نظر آنے لگیں گی مگر ان کی کچھ پروا نہ کرے کیونکہ وہ سب توہمات کے اجسام ہیں آدمی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ انیسویں دن عامل کی صورت کا ایک شخص حاضر

ہوگا اور پوچھے گا میں آپ کا فرمان بردار ہوں کیا حکم ہوتا ہے۔ اُس سے کہنا چاہیے کہ میں جو حکم دوں اُس کو پورا کرو۔ دن بھر میرے پاس حاضر رہو رات کو کبھی نہ آؤ رات کی بندش اس لئے ہے کہ ہمزاد سونے میں پریشانی ڈالتا ہے۔ لہٰذا مناسب یہ ہے کہ رات کو اسے بلایا ہی نہ جائے ابتداء میں شرط ہو جائے تو عامل کو بہت آسائش رہتی ہے۔

گوشت، گھی، دودھ، عورت سے دورانِ عمل میں احتیاط کرنی ہوگی۔ نشہ کی چیزیں اور وہ سب اشیاء جو دماغ اور خون میں حرکت پیدا کرنے والی ہوں چھوڑنی پڑیں گی۔ کیونکہ تمام تسخیرات میں سکون خاطر اور بحالی ہوش وحواس کی از حد ضرورت ہے۔

یوں تو کمزور طبیعت کے لوگوں کو یہ عمل کرنا ہی نہ چاہیے اور اگر کوئی شخص احتیاطاً اشکال مہیب سے محفوظ رہنا چاہے تو پرائیوٹ خط بھیج کر چار روپے کسی خیراتی کام میں دے کر مجھ سے اسم اعظم جو اس عمل کے لئے واقعی اسم اعظم ہے منگوا لے۔ لیکن اور کوئی بات مجھ سے دریافت نہ کرے کیونکہ مجھ کو اور کسی بات کی فرصت نہیں ہے۔ اور ابتداء میں سب عذر لکھ دیئے ہیں۔

اب میں سوال جواب کے طور پر اُن شکوک کو رفع کرتا ہوں جو بار بار مجھ سے دریافت کئے جاتے ہیں۔

سوال: ہمزاد کا عامل جو رات کو عمل کرے دن میں کچھ دنیا کا کام کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں کر سکتا ہے لیکن میرا مشورہ ہے کہ وہ دن کو آرام لے تا کہ رات کے جاگنے سے صحت میں خرابی نہ ہو۔

سوال: اس عمل کا عامل نماز یا اور دینی رسومات مثلاً قرآن خوانی وغیرہ کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: سب کچھ کر سکتا ہے کسی بات کی روک ٹوک نہیں نماز پڑھے۔ قرآن شریف کی تلاوت کرے کوئی مضائقہ نہیں البتہ بسم اللہ نہ پڑھے اور یہ قید انیس دن کی ہے بعد اختتام عمل بسم اللہ بھی پڑھ سکتا

سوال: بسم اللہ نہ پڑھے تو نماز کیونکر ادا ہوگی؟

جواب: بسم اللہ نماز میں فرض نہیں ہے اگر نہ پڑھی جائے تو نماز ساقط نہ ہوگی اور یہ احتیاط عارضی ہے ہمیشہ کے لئے نہیں ہے۔

سوال: اگر غلطی سے بسم اللہ نکل جائے؟

جواب: عمل فوراً خراب ہو جائیگا۔ اور ازسرنو محنت کرنی پڑے گی۔

سوال: ہمزاد کیا کیا کام کر سکتا ہے؟

جواب: جو کام قدرت کے رموز کو ٹھیس لگانے والا ہوگا۔ اس کی نسبت ہمزاد عامل کو بتا دیگا کہ میں اس کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا کیونکہ خلاف منشائے الٰہی ہے۔

سوال: جب رات کیلئے ہمزاد کو منع کر دیا گیا تو گویا آدھی طاقت رہ گئی اگر رات کے وقت اس سے کام لینا پڑے تو کیا کرے؟

جواب: میں نہیں جانتا کہ کیا کرے اگر تم رات کے جاگنے کی مصیبت برداشت کر سکتے ہو تو یہ شرط نہ کرو رات دن حاضر رہے گا۔ یہ میرا محض ایک مشورہ تھا۔

سوال: آپ کے پاس رہ کر ہم یہ عمل کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں میرا ایک جگہ مستقل قیام نہیں رہتا۔ ہمیشہ سفر و سیاحت میں رہتا ہوں۔ ایسی حالت میں کسی کو بلانا مناسب نہیں۔

سوال: اسم اعظم اس کے ساتھ شائع کر دینا چاہیے تھا۔ اس کو چھپانے میں کیا مصلحت ہے؟

جواب: ہر شخص اپنی مصلحت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں ہے۔ اس عمل کا اسم اعظم ایسی چیز نہیں جس کو عام کر دیا جائے۔ اپنی چیز کا آدمی کو اختیار ہوتا ہے مجھے اس دولت کا اختیار ملا ہے جو میرے بزرگوں کے ترکہ میں مجھ کو ملی۔

سوال: چار روپے آپ کو بھیجیں جائیں یا عامل بطور خود خیرات کر دے؟

جواب: میرے یقین اور علم کے مطابق خیرات کرنی چاہیے اور مجھے اس کا مصرف بتلا دینا چاہیے یا براہ راست مجھ کو بھیج دینا چاہیے یوں ہی لکھ دینے سے کہ ہم نے خیرات کردی اسم اعظم نہیں بتایا جائیگا۔

سوال: اگر عمل میں حسب بیان کامیابی نہ ہو؟

جواب: اپنی قسمت پر آنسو بہائے عمل بتانے والا اس کا ذمہ دار نہیں اگر بیان کردہ طریقوں کے موافق عمل کیا جائے گا تو کامیابی یقینی ہے۔

سوال: اس عمل میں کسی دن تاریخ چاند کی قید ہے یا نہیں اور ان اصول کی پابندی ہے جو اعمال میں ضروری ہوتے ہیں؟

جواب: نہیں کچھ قید نہیں فقط۔

عمل خوانی کے لوازمات

وقت میں بخت

عمل کی ابتداء کے وقت ساعات سعد و نحس کا خیال نہایت ضروری ہے۔ روزانہ کتنے گھنٹے سعد ہیں کتنے گھنٹے نحس کون عمل کون ساعت میں پڑھنے چاہئیں۔ یہ تمام امورات قابل لحاظ ہیں کیونکہ بخت وقت میں مخفی ہے۔

ذیل میں ہم دو نقشے بنا کر ظاہر کیے دیتے ہیں کہ جن ساعات کے لئے اہل نجوم کی حاجت ہے وہ نہایت آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہیں۔

حمل م	ثور ث	جوزا ذ	سرطان م	اسد ث	سنبلہ ذ	میزان م	عقرب ث	قوس ذ	جدی م	دلو ث	حوت ذ
ویساکھ م	جیٹھ ث	اساڑھ ذ	ساون م	بھادوں ث	کنوار ذ	کاتک م	اگھن ث	پوس ذ	ماگھ م	پھاگن ث	چیت
میکھ م	برکھ ث	متھن ذ	کرک م	سنگھ ث	کنیان ذ	تلا م	برچھک ث	دھن ذ	مکر م	کمر ث	مین ذ
منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین

نوٹ: اعمال تسخیر کن مہینوں میں شروع ہوتے ہیں۔ نیچے ثابت اور ذو جسدین لکھا ہوا ہے۔ ہلاکی دشمن اور مدافعت اعمال کے لئے ماہ منقلب۔

	پاس اول		پاس دوم		پاس سوم			پاس چہارم				
روز / شب	۱ ساعت	۲ ساعت	۳ ساعت	۴ ساعت	۵ ساعت	۶ ساعت	۷ ساعت	۸ ساعت	۹ ساعت	۱۰ ساعت	۱۱ ساعت	ساعت
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

شب پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

یاد رکھنے کی قابل بات یہ ہے:

کہ جس دن کے شروع میں جس ستارہ کا نام ہے وہی اُس دن کا حاکم ہے کل سات ستارے ہیں جن سے ساعات کا احوال معلوم ہوتا ہے۔ ہفتہ کے بھی سات دن ہیں ہر دن ایک ستارہ کے تصرف میں ہو اعمال تسخیر کیلئے زہرہ، مشتری، شمس کی ساعتیں زیادہ مناسب ہیں۔

ہدایات:

ساعات سعد ونحس جاننے کے بعد وہ طریقہ معلوم کرنا چاہیے جس سے آسانی کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچنا ممکن ہے۔

سب سے پہلی بات عامل کیلئے ابتداء سے انتہا تک اپنے مقصود کو پیش نظر رکھنا ہے جو خود بنفسہٖ ایک عمل ہے۔ اس بات سے کبھی دل شکستہ نہیں ہونا چاہیے کہ باوجود میعاد ختم ہو جانے کے اثر محسوس نہیں ہوا۔ تاوقتیکہ مقصود حاصل نہ ہو ترک عمل نہیں کرنا چاہیے ایک چلے میں مقصود حاصل نہ ہو تو دوسرا چلہ شروع کرے۔ تین چلہ پورے ہونے کے بعد اگر مقصود حاصل نہ ہو تو سمجھے کہ حکم الٰہی اس کے خلاف ہے۔

بسا اوقات کسی بے احتیاطی یا سستی کی وجہ خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ اس لئے بھی ترک نہیں کرنا

چاہیے دوسرے چلہ کو احتیاط سے کرنے میں اثر ظاہر ہو جائے گا۔

حضور قلب، رزق حلال، صدق مقال اور طہارت شرط ہے پڑھنے کے وقت ہمیشہ رو بقبلہ ہونا چاہیے لباس ایک ہو۔ ایسی جگہ ہو جہاں انسان کی آواز کا گزر نہ ہو خلوت ہو۔ ہمیشہ اُسی جگہ پڑھے جہاں شروع کرے۔ پڑھنے سے پہلے خوشبویات کی دھونی دے قل اعوذ برب الفلق، اعوذ برب الناس سورۃ فاتحہ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روح پاک فخر دو عالم رسالتمآب نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم۔ بزرگان دین کو بخشے اور اپنے کام کی امداد چاہے۔ تسخیر و کشائش کار کیلئے اول بسم اللہ بعد گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر بسم اللہ پڑھ کر اسم شروع کرے۔

مدافعت اعدا کے لیے، بسم اللہ نہیں پڑھنی چاہیے۔

عشرہ اول کشائش رزق عشرہ دوم محبت و تسخیر عشرہ سوم کی دشمن و بغض۔

ہلاکی دشمن اور بغض کیلئے سنیچر، اتوار، منگل کا دن اور تسخیر محبت ترقیات مدارج کیلئے جمعرات، جمعہ، پیر مناسب ہیں۔ محبت کیلئے عمل کرے تو حلال کی نیت رکھے۔ حرام کا خیال بھی ذہن میں نہ لائے۔ ورنہ ہرگز تاثیر نہ ہوگی بلکہ وہ نقصان دنیا و آخرت کے اکثر دیوانے بھی ہو جاتے ہیں۔ اطلاعاً لکھ دیا گیا۔

ہر ماہ میں سات تاریخیں نحس ہیں۔ تیسری، پانچویں، تیرھویں، سولویں، اکیسویں، چوبیسویں، پچیسویں نحس تاریخیں اور جو زمانہ قمر در عقرب کا ہے نئے کام کے لئے بہتر نہیں اکثر اوقات اثر برعکس ہوتا ہے۔

دعوت کی ابتداء کیونکر کرے

اگر کسی اسم کی دعوت دینی ہو تو پہلے تین روزے رکھے اسم جلالی ہو تو دوشنبہ جمالی ہو تو شنبہ مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے۔ چوتھی رات قطعاً کھانا نہ کھائے۔ وضو کرے گوشہ میں بیٹھے اور

استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہیں تھوڑی دیر آرام کرے حتیٰ کہ نصف شب اول گزر جائے پچھلی رات کو اٹھ کر وضو کرے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرنے کے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح اس طور سے پڑھے۔ نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتی صلوۃ کشف الارواح متوجھا الی جھہ للجۃ الشریفۃ اللہ اکبر۔ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں واللہ غالب علیٰ امرہ ولکن اکثرالناس لایعلمون۔ پڑھے سلام کے بعد ہزار بار یہ دعا پڑھے الاواہو ابۃ۔ میں مشغول دعا میں اپنے باطن پر توجہ کرے عنایت الٰہی سے ارواح نمودار ہوں گی چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک سے مراد حالت طہارت میں غسل کا کرنا ہے۔ غسل کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے۔ غسل پاک کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار آیۃ پڑھے۔ شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملئکۃ و اولو العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم ان الدین عند اللہ الاسلام۔ سلام کے بعد ستر بار آیۃ اذا سالک عبادی۔ لعلھم یرشدون۔ تک پھر خدائے تعالیٰ سے مراد مانگے اس کے بعد روح پاک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم وانبیائے عظام عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام ومشائخ کبار کے لئے ایک ایک دوگانہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیبات کو سورہ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دوبارہ سورہ اخلاص تین بار سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص ارواح پیران سہروردیہ کے لئے اس کے بعد روح پاک پیر دستگیر غوث الاعظم کے لئے دوگانہ ادا کرے اور طالب مدد ہو۔ بعد ازاں سلامتی مرشد کیلئے ایک دوگانہ اور اگر وصال ہو چکا ہو تو روح کو ثواب پہنچائے۔ اس طور سے دوگانہ ادا کر کے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس بار اور حضور دل کے ساتھ جناب الٰہی میں متوجہ ہو۔ اور ستر بار درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جائے اور عرض حاجات کرے۔ پھر ننانوے بار اسم اور ستر بار درود شریف پڑھے اور دعوت اسم شروع کرے۔ تمام دعوت تک جس مقدار سے پڑھنا شروع کیا ہے شب روز پڑھے مصلے سے اٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے۔ بسم

لله الرحمن الرحیم اللھم افتح علی اقفال السموات والارض ومافیھا واستجب دعای
بغیر ردیا مفتح الابواب ویامسبب الاسباب ویا مقلب القلوب والابصار و یادلیل
المتحیرین ویاغیاث المستغیثین ویامخرج المحزونین اغثنی اغثنی توکلت علیک یا
ربی فقضیت وفوضت امری الیک یارزاق یافتاح یاباسط وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین ط۔ بعد اتمام شرائط اختتام دعوت
نان و شیرینی فقرا کو تقسیم کرے اور اُن سے دعا کا طالب ہو۔ اور اسم کے ہر حروف کے بدلے دو جانور
خریدے ہوئے رہا کرے۔

اگر اثناء سے دعوت میں کوئی مرض سخت لاحق ہو جائے تو ہر روز بلاناغہ صحت آیۃ الکرسی اور سورہ فاتحہ ایک ایک بار پڑھتا رہے پڑھنے سے عاجز ہو تو تصور کرے یہ بھی نہ ہو سکے تو سن لیا کرے اور بعد صحت اعادہ کرے۔ (ماخوذ)

پچھلے زمانہ میں چلے سے یہ مقصد حاصل نہیں کیا جاتا تھا جو آج کل مرکز نظر ہے۔ بزرگان سابق کے حالات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہو کہ انہوں نے خوشنودی اور رضامندی خدا کے لیے ایام مقررہ خلوت کے مخصوص کر لئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا ذرا سا اشارہ سینکڑوں عملیات تسخیر سے زیادہ موثر تھا۔ کسی بزرگ کے حالات میں لکھا ہے کہ جب انہوں نے اپنے مرشد کامل سے تعویذ لکھنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فقط اللہ کیلئے ارشاد فرمایا کہ لکھ دیا کرو۔ ہر مرض کی کافی دوا ہے۔ لیکن آج اللہ کیلئے چلے کھینچتے ہیں اور اثر نہیں۔

وہ انسان جو اپنے کو ایک وقت سب مخلوق سے بدتر سمجھتا ہے اور ثبوت میں ان الانسان کان ظلوما جھولا کہتا ہے۔ اس کی حقیقت پر اگر غور کیا جائے تو یہی تمام علوم کا مخزن ہے۔ خدائے برتر و توانا کا ارشاد ہے وفی انفسکم افلا تبصرون، تم میں سب کچھ ہے تم دیکھتے نہیں الناس معادن اذا فقھوا تک۔ بزرگوں کا قول ہے اگر چلے سے مقصود حاصل ہو تو سمجھ لے کہ کوئی نقص واقع ہو گیا یا

یہ کہ خالص خدا کیلئے نہیں ہوا۔ بات یہ ہے ان صلوتی ونسکی ومحیائی ومماتی للہ رب العالمین چلنا، پھرنا، جینا، مرنا، روزہ نماز سب اُسی سے ہے۔ دشمنی اور محبت بھی خدا کے لئے ہونی چاہیے۔ اگر یہ نہیں تو تاثیر بھی مشکل ہے۔ نفس چلے پر غور کرنے سے سمجھ میں آتا ہے کہ سرشت انسانی چلے سے بنائی گئی ہے۔ خمر طینۃ آدم بیدہ اربعین صباحا۔ (ترجمہ) چالیس دن میں آدم کی مٹی (خدانے) خمیر کی۔

روحی فداہ سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس نے چالیس دن اللہ کیلئے مخصوص کر دیئے حکمت کے چشمہ قلب سے ابل کر زبان پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ قصہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام میں قرآن پاک سے چلے کی ہدایت ان مقدس الفاظ سے مفہوم ہوتی ہے۔ وواعدنا موسیٰ ثلثین لیلۃ واتممناھا بعشر فتم میقات ربہ اربعین لیلۃ بعض بزرگوں کا ارشاد ہے کہ اگر چلے کے پورا ہونے کے بعد کامیابی نہ ہو تو سمجھ لے کہ حکم الٰہی اس کے خلاف تھا۔ اور خدا جانے اس کے پورا ہونے سے کیا نقصان پہنچتا۔ یہ ثابت ہے کہ وہ حکیم علی الاطلاق کوئی کام حکمت سے خالی نہیں کرتا۔ طبیب بظاہر زہر دیتا ہے اور مریض یہی سمجھتا ہے کہ زہر ہے لیکن کبھی اعتراض نہیں کرتا بخلاف امورات حکیم مطلق جل وعلی کے جس کے ہر فعل پر جس کا ظاہر مفید مطلب نہ معلوم ہوا اعتراض شروع ہوتا ہے۔ حکیم کا زہر دینا ہر شخص کے نزدیک مفید مطلب اور خدا کا بظاہر نقصان پہنچانا قابل گرفت۔ وما امروا الا لیعبدو اللہ مخلصین لہ الدین۔ لفظ مخلصین سے صراحتہ جتا دیا گیا کہ ہر کام خلوص سے کرنا چاہیے چونکہ چلہ کی بنیاد بھی رضامندی خدا کیلئے ہے اس واسطے خلوص اس میں بھی درکار ہے۔

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کامل کچھ نہیں طلب کرتا خدا سے خدا ہی کو مانگتا ہے۔

دنیا طلباہ چہ گویت رنجوری   عقبیٰ طلباہ چہ گوئیمت مزدور بچاری

مولا طلباہ کہ داغ مولا داری   در ہر دو جہاں مظفر و منصوری

حضرت داؤد علیہ السلام جب خطا میں مبتلا ہوئے تو عفو تقصیرات کیلئے چالیس رات دن سجدہ

میں رہے۔ چالیس دن کے بعد معافی کا پروانہ دربار احکم الحاکمین سے وصول ہوا۔

خالد ابن زید کا ارشاد ہے۔ بندہ کو چالیس دن نہیں گزرتے کہ خدائے تعالیٰ اُس کا مقصود پورا کر دیتا ہے۔ یہ بات بتائی جا چکی ہے کہ چلے کیلئے تنہائی لازمی ہے پس اس امر کو پیش نظر رکھتے ہوئے معلوم کرنا چاہیے کہ جس وقت شروع چلہ کرے تو دنیا کے تمام معاملات سے یکسوئی لازمی جانے جائے نماز اور پوشاک کی احتیاط بھی کرے۔ غسل کامل کرے اور دو رکعت نماز نہایت خضوع وخشوع سے ادا کرے ظاہر و باطن یکساں بنائے توبہ کرے دغا کینہ حسد وغیرہ کا خیال بھی دل میں نہ لائے چلہ میں سے سوائے نماز جمعہ اور جماعت کے باہر نہ نکلے۔

نماز جماعت کا چھوڑ دینا ایک قسم کی غلطی ہے جس میں اکثر لوگ مبتلا ہوتے ہیں اگر جی گوارا کرے تو کسی دوسرے آدمی کو مقرر کرے کہ وہ نماز جماعت کرائے تنہا نماز نہ پڑھے کیونکہ مشائخ صوفیہ کے نزدیک ترک جماعت مورد آفات ہے۔ کھانے کے متعلق اگر قادر ہو سکتا ہے تو ایک رطل سے شروع کرے اور چوتھائی رطل آخر چلہ تک پہنچاوے۔ اگر قادر نہ ہو تو ایک رطل روز خوراک استعمال کرے بزرگان سابق بعض اس حد تک پہنچ گئے تھے کہ چالیس روز تک بلا کھائے بسر کر دیتے تھے۔

سہل بن عبداللہ سے (جو مشائخ صوفیہ میں تھے) کسی نے سوال کیا کہ جو لوگ چالیس دن نہیں کھاتے اُن سے خواہش طعام کیوں جاتی رہتی ہے۔ فرمایا نورانیت تسکین دے دیتی ہے۔

ارباب تصوف نے بھوک کی یہ حد بتائی ہے کہ کھانے کی چیز میں روٹی سالن کی تمیز جاتی رہے اور اگر یقین نفس کے اندر موجود ہے تو سمجھے کہ بھوک نہیں۔ یہ صدیقین کی بھوک ہے بعض بزرگوں کے اعمال میں بھوک کی حد یہ ہے کہ تھوکے تو تھوک پر مکھی نہ بیٹھے اور جس طرح پانی پر کسی قسم کی چکنائی نہ ہونے کی وجہ سے مکھی پاس نہیں آتی اسی طرح لعاب دہن پر بوجہ صفائی اور صاف ہونے کے مکھی نہ بیٹھے۔ حضرت سفیان ثوریؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ تین روز بھوکے رہتے اور خلیفہ اعظم حضرت ابوبکر صدیق چھ روز بھوکے رہتے اور عبداللہ ابن زبیرؓ سات روز بلا کھائے بسر کرتے۔

صاحب المعارف فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک شخص کے بارے میں سنا کہ وہ ایک مہینہ میں صرف ایک بادام کھاتا تھا۔ ایسا ہی عسدر ہی بطعمنی ویسقینی کی بعض بزرگوں نے تفسیر اس طور سے کی ہو کہ جب بندہ اپنی طبیعت کو بھوک کا عادی بنا لیتا ہے تو روح کو ایک خاص قسم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے دنیا کی خواہشیں حقیر ہو جاتی ہیں۔

لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہی لوگ عطیات اور نعمائے الٰہی سے فیضیاب ہوں جو بھوکے رہتے ہیں۔ بسا اوقات وہ جو دن میں چھ چھ مرتبہ کھاتے ہیں اس مقام پر پہنچتے ہیں جہاں بڑے بڑے ریاض کرنے والے نہیں پہنچ سکتے۔ ہاں! چونکہ وہ ایک احسن طریق ہے۔ اس لئے بزرگوں نے اختیار کیا ہے۔

مشائخ صوفیہ کا قول ہے تمام اوراد اعمال میں درود محمود بہتر ہے جس سے خدا رسول دونوں خوش ہوں اور فقط خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں فرشتے بھی مسرور ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوشش فرماتے ہیں۔ اس بندہ کیلئے جو درود کی مداومت کرتا ہے۔ درود کی کثرت دیدار سرور عالم فخر موجودات کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے بعض مشائخ کا قول ہے کہ ابتداء بذریعہ خواب اور بعدہ بحالت کشف دیدار سے فیضیاب ہوتا ہے۔

خصوصی الواح

تسخیر و حاجات	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، محبت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد
صحت و شفاء	آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، اس طلسم کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ حصول شفا
آیت الکرسی رد سحر و تحفظ	جادو، سحر، کالے علم، دھاگہ ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر ایسی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کا خاتمہ

اسم اعظم کیا ہے؟

اسم اعظم کی تین علامتیں ہیں اول بے نقطہ ہونا دوسرے مقبول ہونا مردود نہ ہونا۔ تیسری اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جگہ جمع ہونا اور یہ تینوں علامتیں درود شریف میں موجود ہیں۔ یا ایھا اللذین امنوا صلوا علیہ وسلمو تسلیما۔

ابن کعب ؓ نے عرض کیا ایک وقت میں نے عبادت کیلئے مقرر کیا ہے چاہتا ہوں کہ درود شریف بھی کچھ دیر پڑھا کروں فرمایئے کتنی دیر پڑھوں ارشاد ہوا جس قدر چاہو۔ عرض کیا چوتھائی وقت مخصوص کراوں۔ ارشاد ہوا زیادہ ہو تو اچھا ہے۔ عرض کیا تہائی۔ بدستور جواب ملا۔ عرض کیا نصف وہی جواب ملا۔ ابن کعب ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ سارا وقت درود کیلئے مخصوص کرلوں فرمایا بس کافی ہے اس سے ثابت ہوا کہ کمال خوشی فخر دو عالم روحی فداہ و آمین ہو کہ بندوں کی جانب سے درود کا تحفہ سرکار رسالت مآب میں پیش ہو۔

عملیاتی و طلسماتی انگوٹھیاں

صدف	معاملات زندگی میں عموی تکمیلیت، متفرق مسائل کے حل کے لیے، کاموں کو باخیر انجام ہونے اور معاملات میں عموی کامیابی کے لیے۔
عقیق	کاروبار اور تجارت میں اضافہ، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، وقدے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔
مرجان	جنسی قوت، صحت، توانائی، جوانی، جیوانی تحفظ خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت ولعد تجربے کے بعد زودا ثر پایا گیا ہے۔
[illegible]	یہ تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کے حوالے سے زیادہ موثر ہیں۔ نام کے حساب سے بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔ 1 تا 9 عدد کی بنائی جاتی ہیں۔
خاتم سلیمانی	متفرق معاملات و مسائل کے حل کے لیے موثر ہے۔

تاثیر عمل نہ ہونے کے اسباب اور

اُن کی اصلاح

ہر شخص ہمزاد کو تابع کرنا چاہتا ہے ہر ایک کی خواہش جنات کے مسخر کر لینے کی ہے لیکن یہ کوئی نہیں سوچتا کہ جب ہم انسان جو خاکی نژاد ہیں (اور جن کی قوتیں اگرچہ لامحدود ہیں لیکن اُن قوتوں کے مماثل نہیں جو مد مقابل کو حاصل ہیں) کسی فرد واحد کی (خواہ وہ کسی درجہ کا ہو) متابعت نہیں کرتے یا پسند نہیں کرتے اور حتی الامکان اُن کے خلاف جدوجہد کرتے ہیں تو جنات جو آتشی نژاد ہیں اور جن کی حرارت ہمارے مقابلہ پر ہر طرح فائق ہے۔ کیوں تابع کسی کے ہونے لگے۔ البتہ جس طرح کوئی حاکم وقت اپنے حکم کی طاقت اور قانون کی پیچیدہ بندشوں سے بعض اوقات قوی سے قوی فرد کو گرفت کرنے میں اپنا کمال دکھا دیتا ہے اسی طور سے عامل جو عمل کے ہر پہلو پر حاوی ہو (جس طرح قانوندان حاکم) تو ان اسمائے الٰہی کی عظمت اور اثر سے جو اس کو حاصل ہیں پر طاقت احاطہ بشری سے خارج ہستیوں کو اپنا مسخر (غلام) کر لیتا ہے۔ اور جس طرح الفاظ قانون کی پیچیدگیاں بعض افراد خاص کے دماغ سمجھ سکتے ہیں اور عوام اس سے بے پرواہ رہتے ہیں اسی طرح فن عمل کی پیچیدگیاں سمجھنے سے عام لوگ محروم ہیں۔

علوم تسخیر کے ماہر کہتے ہیں کہ حتی الامکان عمل اپنے پیرو مرشد کی اجازت سے رجوع کرے

اور اگر ممکن ہو تو مرشد کے حضور میں عمل شروع کرے۔ اس سے وہ تکلیفیں اور صعوبتیں نہیں ہو سکتیں جو بوجہ ناواقفیت کار اسرار فن سے اکثر اٹھانی پڑتی ہیں۔ تعین اوقات کی نسبت ہم ہدایت کے ضمن میں عرض کر چکے ہیں۔ لیکن اس مقام پر یہ بات ظاہر کرنے کی لائق ہے کہ جب عامل عمل کی ابتداء کرتا ہے تو جس مقام پر وہ شروع کرتا ہے موکلات کا (جو اسم کے تابع ہیں تا اختتام عمل) روزانہ حاضری دینا واجب ہو جاتا ہے۔ اکثر ناداں جو رموز فن سے ناواقف ہیں وحدت مکانی کا خیال نہیں کرتے حالانکہ یہ اہم شرائط میں سے ہیں۔

اسی طرح اوقات کی پابندی ہے۔ اول تو یہ بہت کم خیال کیا جاتا ہے کہ اوقات سعد ونحس کا دیکھنا ضروری ہے یا غیر ضروری زیادہ تر اس کی وجہ یہ ہے کہ عاملان سابق نے یا تو ایام و اوقات کو مفصل طور سے لکھا نہیں یا اگر تفصیل کی ہے تو اس شان سے تشریح نہیں کی جس سے عوام سمجھ سکیں۔ اسی لئے ہم نے ہدایات کے ضمن میں ایام اور اوقات کا نقشہ کھینچ کر طالبان فن کے لئے آسانی کر دی ہے۔

جگہ اور مقام کا ایک ہونا وقت کی پابندی سب لازمی شرطیں ہیں۔ واضح رہنا چاہیے کہ اعمال تسخیر میں ذرا سی بے احتیاطی بھی سخت نقصان پہنچا دیتی ہے۔ ہوشیاری سے شرائط کا خیال رکھے۔

خواص وعوام

خواص وعوام میں یہ بات مشہور ہے کہ جنات مختلف اشکال سے عامل کو خوف کرتے ہیں۔ جس سے اُن کا مقصود عمل کا ترک کرانا ہے اور ہمیں اس کے ماننے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ جس طرح خاکی ہستی (انسان) غلام بننا نہیں چاہتی اور طرح طرح کی تدبیریں آزادی حاصل کرنے کے لئے کرتی ہے۔ اسی طرح وہ آتشی ہستی اپنی مکان بھر مسخر ہونے سے بچانا چاہتی ہے لیکن باوجود اس کے یہ بھی ظاہر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قوت خیالی کو اس میں بہت زیادہ دخل ہے کیونکہ قدیمی روایات نے دلوں میں ایسا اثر ڈال رکھا ہے کہ جہاں کوئی عمل شروع کیا اشکال مختلف الالوان کا نظارہ ہونے لگا۔ اگر

سے مرشد کو ماننا، حق کی طرف دل لگانا یعنی حضوری سے پڑھنا، روزہ بلا انفصال رکھنا، خلقت سے تنہائی اختیار کرنا، کپڑا، جگہ، بدن، پاک وصاف رکھنا، مرشد سے اجازت لینا، حجرہ تنگ وتاریک و معطر رکھنا، اپنی ضروریات کیلئے ایک خادم مقرر کرنا، گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا۔

اب آپ سوچئے کہ کہاں تک آج کل ان شرطوں کو پورا کیا جاتا ہے۔ تسخیر ہر اک پکارتا ہے لیکن شرطیں کون بجالائے چاہتے ہیں کہ پکی پکائی روٹی اور وہ بھی لقمے بنا کر کوئی کھلادے اور اگر بس چلے تو منہ چلانے کی بھی حاجت نہ رہے سبحان اللہ۔

ترک جلالی و جمالی کی تفصیل

جلالی:

گوشت، مچھلی، انڈا، مشک، شہد، چونہ صدف، مشک کے پانی کا استعمال یا جن چیزوں میں ہڈی وغیرہ کی لاگ ہو۔

جمالی:

دودھ، دہی، سرکہ، نمک (نمک لاہوری کا استعمال کرے) چھوارا، بوس وکنار۔

مکروہات:

لہسن، پیاز، گندنا، ہینگ وغیرہ۔

محرمات احرامی:

بناؤ سنگھار، لباس فاخرہ پہننا، حجامت یا فصد سے خون نکلوانا، سلا ہوا کپڑا پہننا۔

تمام درویشوں کا اس پر اتفاق ہے کہ ان میں سے کوئی شرط بھی فوت ہو جائیں گی تو کار برآری ناممکن بلکہ خطرہ ہے۔

اس بات کو دل میں وثوق سے جما لیا جائے کہ یہ وہمی شکلیں ہیں اور یہ خیال پورے طور سے جاگزیں ہو کر یقین کی شکل میں آجائے تو ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہرگز کسی قسم کا خطرہ پیش نہ آئے گا۔

خیال کیجئے۔ اندھیری رات ہو آدم زاد کی بو چال آپ کے کانوں میں نہ پہنچتی ہو کوئی ذی روح چلتا پھرتا نہ ہو اور آپ کسی ضروری کام کی وجہ سے گھر سے باہر جا رہے ہوں۔ تا گہاں آپ کی قوت واہمہ ایک شکل آپ کے سامنے کھینچ کر کھڑی کر دی گئی۔ جس کا سر آسمان سے لگا ہوگا۔ اور سر زمین پر آنکھیں مثل چراغ کے روشن ہوں گی آپ خوف زدہ ہو کر بھاگیں گے۔ لیکن معلوم ہوگا کہ وہ خیالی پیکر آپ کے پیچھے دوڑتا ہوا آ رہا ہے۔

اتفاق وقت سے کوئی ذی روح آجائے اُس کے دیکھتے ہی آپ کے معطل شدہ حواس عود کر آئیں گے اور آپ کی نظروں سے وہ خیالی پیکر نابود ہو جائیں گے آپ کا تو یہ خیال ہوگا کہ اس ذی روح ہستی کی موجودگی سے بلائے وہمی نے راہ فرار اختیار کی لیکن حقیقتاً آپ کے حواس کا اجتماع باعث رفع خیال وہمی ہوا۔

یہ مفروضیات اگرچہ خیال سے جڑے ہوئے ہیں لیکن روز انسان کا ظہور ہوتا رہتا ہے بلکہ بسا اوقات اکثر لوگ انہی خیالی تصویروں سے ہلاک ہو گئے ہیں۔ ایسی حالت میں آپ ہی بتائیں کہ جب آپ کسی ایسے مقام پر جہاں انسان کی آواز پہنچنے کا گمان نہ ہو۔ کوئی ذی روح موجود نہ ہو کیوں ڈراؤنی شکلیں نظر نہ آئیں گی۔ پھر تاکید یہ ہے کہ کہیں اُس حد تجویز شدہ سے جس کو حصار کہتے ہیں باہر نہ جانا۔

زہر دوا کی طرح پینا ہوگا

چلے کی شرائط میں کسی سے بات کا نہ کرنا بھی ہے اور یہ صرف اس لئے کہ گفتگو کی زیادتی جھوٹ اور بعض ایسے الفاظ کے صدور کا ذریعہ ہے جن سے نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

بزرگوں کا ارشاد ہے۔ اکل حلال، صدق مقال، کم کھانا، کم بولنا، نیت درست رکھنا، صدق دل

نصاب، زکوٰۃ، عشر، قفل، دور مدور

اسمائے الٰہی پر حاوی ہونا گویا ایک لا انتہا خزانہ پر قبضہ حاصل کرنا ہے اور جس طرح خزانہ اور مال نقد کی بقا کے لئے زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور صاحب نصاب اُس کی شرائط کو پورے طور پر بجا لاتا ہے اسی طور سے چونکہ خزانہ الٰہی کا متصرف صاحب نصاب ہے زکوٰۃ دینا۔ (جس طرح عاملاں اسمائے الٰہی نے بتادی ہے) ضروری ہے زکوٰۃ دینے کے بعد اس لئے کہ ہمیشہ تصرف قائم رہے بطور شکرانہ کے عشر کا ادا کرنا ہے اس کے بعد قفل کے ارادہ سے پڑھے تا کہ در اجابت کھل جائے کیونکہ یہ خزانہ ہائے اسرار باری تعالیٰ کی کنجی ہے۔ جب یہ تمام اقسام کو ادا کئے جائیں تو پھر کی نیت دور مدور پڑھے تا کہ تمام صفات مذکورہ بالا سے متصف ہو اور تصرف کامل ہو جائے اسی باعث سے دور مدور بسا اوقات نصاب کے برابر بتایا جاتا ہے۔

اثناء کے عمل خوانی میں اشکال مختلفہ کا سامنا ہو اور وہ اپنی تابعداری اور بندگی کا اظہار کریں علم دریافت کریں تو طالب کو ثابت قدم رہنا چاہیے۔ خوش ہو کر کوئی خلاف ہدایت حرکت نہ کرے ورنہ عدم تاثیر کا باعث ہو جائے گا۔

تسخیر ہمزاد جو ہماری کتاب کا اصل بحث ہے۔ ابتداء گو اس میں نئی بات محسوس نہیں ہوتی لیکن نو دس روز کے بعد تجدید حال شروع ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات معلوم ہوتا ہے کہ سایہ متحرک ہے۔ کبھی ظاہر ہوتا ہے کہ چھت میں مجرہ نما سوراخ ہو گیا۔ اور وہ سایہ آسمان تک (یا جہاں تک نظر کام کرتی ہے) چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے واپس آتا ہے پھر مختلف اقسام کی شکلیں تھوڑی دیر کے بعد اختیار کرتا ہے اور طالب کے اجتماع حواس کو پراگندہ کرنا چاہتا ہے۔

گھبراہٹ ہر کام کے خراب کرنے کا باعث ہے استقلال عجیب شئے ہے۔ جس کے اختیار

کرنے سے انسان تمام پیش آمدہ مقصود پالیتا ہے۔

ایک بزرگ نے اثنائے مکالمہ تسخیر اجنہ میں راقم سے ایک قصہ بیان فرمایا کہنے لگے۔

ایک طالب نے اپنے مرشد کی حضوری میں عمل کی ابتداء کی چالیس روز کا عمل تھا۔ ہر روز نیا رنگ مشاہدہ کرتا کبھی دیکھتا دریائے قہار موجیں مارتا ہوا آتا ہے اور ڈبو دینا چاہتا ہے کبھی دیکھا تمام عالم میں آگ لگی ہے شعلے لپکتے ہیں اور ہستی وجود کو خاکستر کر دینا چاہتے ہیں۔ غرض کہ نت نئے نظارے دیکھنے میں آئے مگر دامن استقلال نہ چھوڑا۔

ایک دن کیا دیکھا ہے کہ چند صحرائی لوگ آوارہ گرد جس میں کچھ بچے ایک عورت ایک مرد شامل تھے آئے اور دائرہ کے قریب آکر قیام کیا۔ جہاں یہ عمل میں مشغول تھا مرد عورت سے بولا مجھے سخت بھوک لگ رہی ہے کچھ کھانے کو دے۔

عورت: (زنبیل میں سے) کچھ گوشت آٹا نکال کر پکانے لگی اور جب بہت سی روٹیاں اور گوشت پک کر تیار ہو گیا تو مرد کے سامنے پیش کر دیا مرد نے تھوڑی ہی دیر میں تمام سامان کا صفایا کر کے پھر بھوک کی شکایت کی۔ عورت نے باقی سامان خورش جو اس کے پاس بچا تھا پکا کر کھلا دیا۔ لیکن مرد کی آتش گرسنگی سرد نہ ہوئی۔ آخر نوبت بایں جا رسید کہ تمام بچے بھی کاٹ کر اور بھون جھلس کر کھلا دے جب اس پر بھی بھوک کا تقاضا ہوا تو بیچاری عورت گھبرا کر بولی اب یا تو مجھے کھالے یا اسے جو من کر رہا ہے۔ اٹھا کر نگل جا۔ مرد نے بمجرد اس کلام کے سننے کے عامل کی جانب ہاتھ بڑھایا۔ لیکن عامل اب بھی نہ گھبرایا اور برابر پڑھنے میں مشغول رہا۔

کچھ دیر کے بعد دیکھا کچھ لوگ شناسا صورت چلے آتے ہیں۔ قریب سے دیکھا تو اہل خانہ ہیں۔ آپس میں چرچا کر رہے ہیں کہ دیکھے دنیا کا خون سفید ہو گیا۔ باپ جان بلب ہے درد گردہ کا دورہ پڑا ہے اور بیٹا تسخیر جنات میں مشغول ہے۔ جی میں آیا کہ اٹھے بہرحال کیا اگر میں گیا بھی تو کیا ہو سکتا ہے۔ دوسرے دن دیکھا چھوٹا بھائی روتا چلا آتا ہے۔ پاس آکر بولا بھائی ابا کی نزع کی حالت ہے کچھ

تم سے کہنا چاہتے ہیں شاید وصیت کریں ہر چند کلیجہ منہ کو آیا پر استقلال کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ اور کچھ نہ بولا۔ آخر بھائی بھی روتا گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا چلا گیا۔

چالیسواں دن شروع تھا اور شام تک خیر و شر کا فیصلہ تھا دیکھتا کیا ہے کہ باپ کا جنازہ آ رہا ہے۔ جنازہ حصار کے قریب رکھا گیا محلہ والے ساتھ عزیز و اقارب روتے ہوئے ہمراہ۔

مردے کا منہ کھول کر بھائی بولا۔ مرنے والے کا منہ تو دیکھ لو باپ کی حسرت ناک صورت مثل برف کے سفید نظر آئی۔ ادھر تو یہ منظر ادھر محلہ والے سرگوشیاں کر رہے ہیں۔ خدا کی پناہ دنیا سے محبت کا نور ہوگئی۔ ایسا سخت دل بھی کوئی نہ ہوگا باپ مر گیا بیٹا حصار کرے اٹھنے کا نام نہیں لیتا۔ مگر واہ رے استقلال کلیجہ منہ کو آیا جاتا تھا۔ آنسو رواں تھے مگر اسم برابر ورد زبان تھا اک دم حاوی طریقت کی ہدایت ہوئی۔ بالفرض اگر باپ مر بھی گیا تو میں زندہ تھوڑی کر سکتا ہوں۔ نتیجہ تسخیر تھا۔ یہ جو کچھ استقلال کی برکت سے اور حضوری مرشد کے طفیل تھا ورنہ کون انسان ہے جو ان دردناک منظروں کا متحمل ہو سکے۔

اسی تمثیل سے اور بہت سے قصے سنانے کے بعد فرمانے لگے۔ میاں وہ چیز سے کہو جس سے یہ تمام چیزیں خود تمہاری خدمت کی خواہش کریں۔

تو دل کو دیکھ اپنے اک لعل ہے بے بہا اس کا
ہو جائیں گی اسی سے کندن بھی تیری کایا

کواکب کی تاثیر

اس بات کے سمجھانے کے لئے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں کہ نجوم و کواکب میں اللہ تعالیٰ نے تاثیرات رکھی ہیں۔ جن کا ظہور زمین اور اہل زمین پر ہوتا رہتا ہے۔ چاند کی روشنی کو سمندر سے خاص تعلق ہے۔ سمندر کا اتار چڑھاؤ۔ جس کو جزر و مد (جوار بھاٹا) کہتے ہیں چاند کی کمی بیشی پر منحصر ہے چاند

کی شعاعیں غلہ اور نباتات میں عنصر حیات پیدا کرتی ہیں۔ مادی تعلقات کے علاوہ روحانیت میں بھی چاند کو دخل ہے۔ بعض اوراد و وظائف اشغال و اعمال چاند کے گھٹاؤ بڑھاؤ کے موافق کئے جاتے ہیں اور چاند پر کیا حصہ ہے ہر ستارہ کی علیحدہ تاثیر ہے جس کی خاصیت بلا گنجائش انکار و تامل ہم نمایاں طور پر محسوس کرتے ہیں۔ بعض ستاروں کی یہ خاصیت ہے کہ جب وہ طلوع ہوتے ہیں تو ایک خاص چیز پر اثر ڈالتے ہیں مثلاً ایک تارہ جب طلوع ہوتا ہے تو جس چہرے پر اُس کی شعاعیں پڑے وہ خوشبودار ہو جاتا ہے۔ لوگ اس تارے کی ساعت طلوع کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور جب وقت آتا ہے تو چمڑے بھوں اور کھلے میدانوں میں پھیلا دیتے ہیں۔ ایک ستارے کی نسبت مشہور ہے کہ اُس کا پرتو کسی مخصوص علاقہ پر پڑتا ہے اور پرتو بھی بہت سریع التسیر ہوتا ہے۔ جونہی اس کی روشنی زمین کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ فوراً ہر چیز جو اس کے مقابل میں ہو موم کی طرح نرم ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ پہاڑ بھی موم ہو جاتے ہیں۔ یہ اثر آناً فاناً میں غائب ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ دیر تک ہے تو غضب آ جائے۔

اب یہاں یہ معلوم کرنا نہایت ضروری ہے کہ کواکب کی تاثیر دو قسم کی ہے۔ ایک تو وہ جو خود بخود ظاہر ہوتی اور اثر ذاتی ہے۔ دوسری وہ جو ہماری طلب اور کوشش کی محتاج ہے۔ سیاروں میں بذاتہ طاقت موجود ہے۔ مگر جب تک ہم اُس کے حصول کی سعی نہ کریں ہمیں اس طاقت سے کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ سورج کو دیکھو اس میں خدا تعالیٰ نے لاکھوں قوتیں رکھی ہیں۔ جس میں بعض تو ہر خاص و عام پر بلا طلب نثار ہوتی ہیں اور بعض خواہش اور محنت سے قبضہ میں آتی ہیں۔ مثلاً دھوپ جو انسان حیوان نباتات وغیرہ کی زندگی کیلئے لازمی چیز ہے۔ بلا امتیاز تقسیم ہوتی ہے۔ مگر مادہ غذائی جو سورج کی روشنی میں قدرتی طور سے موجود ہے۔ اُس پھل کو ملتا ہے۔ جس میں غذائیت قبول کرنے کا مادہ بھی ہو یا وہی پودا اُس کو حاصل کر سکتا ہے۔ جس کے تخم ریزی محض غذائی جوہر لینے کی خاطر ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ سورہ نحل میں فرماتا ہے ہم نے انسان کے واسطے ہاتھی، گھوڑے، اونٹ، گدھے، بیل تک مسخر کر دیئے ہیں۔ چاند، سورج اور سب ستاروں کو بھی اس کا تابع بنا دیا ہے۔ لیکن ارشاد الٰہی پر غور

کرنے سے سمجھ میں آتا ہے کہ اگرچہ ان جانوروں میں تسخیر قبول کرنے کی خاصیت رکھی گئی ہے۔ لیکن وہ خود بخود آدمی کے تابعدار نہیں ہوتے۔ جب تک سکھایا اور سدھایا نہ جائے۔ مانوس و مسخر نہ ہوں گے۔ یہ مشاہدہ ہے کہ سرکس میں شیر اور ہاتھی وہ تعجب انگیز کام کرتے ہیں جس سے اچھے اچھے عقیل وفہیم ششدر رہ جاتے ہیں۔ اسی بنا چاند، سورج اور ستاروں کو قیاس کیجئے۔ یہ بھی سدھانے سے کام دینے لگتے ہیں یعنی جو طریقے اُستادوں نے تسخیر کواکب کے لئے مقرر کیے ہیں۔ قابو میں آتے ہیں۔

مشتری وعطارد کی تسخیر سے علمی اور ذہنی ترقیوں کے غیر معمولی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مریخ وزحل کی تسخیر انسانی مردانگی میں حیرت انگیز جذبہ پیدا کر سکتی ہے۔

پرانے زمانہ کے انسان

ہماری طرح ستاروں کے تاثیرات سے واقف تھے۔ بڑی بڑی قوموں کی یادگار روشنی سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ہاں سیارہ پرستی رائج تھی اور یہ صرف اس لئے تھی کہ وہ ستاروں کی قوت سے واقف تھے۔ لیکن چونکہ عقل وہدایت کی کمی تھی۔ اس لئے طریق حصول میں غلطی کی اور بجائے اس کے کہ ان کواکب کو مخلوق سمجھ کر کام نکال لینے کی کوشش کرتے انہوں نے خدا کی ذات وصفات میں ان کو بھی شامل کر لیا اور عبادت کرنے لگے چنانچہ اب تک ہندو سورج وغیرہ کی پوجا کرتے ہیں۔

مریخ کا برزخ ہندو منجموں نے خونخوار بندر کی صورت میں قائم کیا تھا۔ جس کو وہ ہنومان کہتے ہیں اور منگل کے دن جو یوم المریخ ہے ہنومان کی پوجا ہوتی ہے۔

راجہ رام چندر جی کو ہندو بہت بڑا برگزیدہ مانتے ہیں۔ مریخ کے عامل تھے اور مریخ اپنی تمام طاقتوں سمیت ان کا مسخر تھا۔ راون سے جنگ کا موقعہ آیا تو مریخی برزخ نے بشکل ہنومان اپنی دیگر طاقتوں کے ساتھ راون پر حملہ کیا اور راون اس ہولناک حملے کی تاب نہ لا کر مارا گیا۔

تقدس مآب حضرت مولائی ومرشدی سیدی خواجہ حسن نظامی مدظلہ اپنے روزنامہ سفر میں مصر

کے عجائب خانہ اور اُس کی موجودہ لاشوں کا حال لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

گو ساری دنیا مان پڑی ہے کہ یہ لاشیں کسی مصالحہ کے سبب آج تک محفوظ ہیں۔ لیکن میری رائے اس کے خلاف ہے اور میں ایک دوسرے زبردست علمی پہلو سے دعویٰ کرتا ہوں کہ یہ لاشیں ایک طلسمی عمل کے سبب محفوظ ہیں۔ میرا یہ دعویٰ بلا دلیل نہیں ہے۔ چونکہ یہ بات تمام دنیا کے مسلمہ مسئلہ کے خلاف ہے۔ اس لئے میں اس پر وضاحت سے بحث کرنا چاہتا ہوں۔ اول یہ غور کرنا چاہیے کہ اہل یورپ کو مصالحہ کا خیال کیوں پیدا ہوا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ لاشوں پر کوئی چیز ملی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مگر مصری عجائب خانہ میں متعدد لاشیں ایسی دیکھی گئیں۔ جو بالکل صاف ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی دم سے بنائی ہیں۔ ان میں ایک ساحرہ کی لاش ہے جس کا حال آگے آئے گا۔ اس کا جسم بالکل دھلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایک بادشاہ کی دوم کی لاش ہے۔ جس پر مصالحہ کا مطلق اثر نہیں پایا جاتا۔

دوم اگر مصالحہ ہوتا تو اہل یورپ صدہا لاشوں کو اپنے ممالک میں لے گئے ہیں اور مردوں کے کپڑے اوپر جسم کے اتار کر کیمیائی طریق سے امتحان کیا ہے۔ ناممکن تھا کہ کیمیائی تحلیل کے بعد مصالحہ کے اجزاء معلوم نہ ہوتے اور وہ بھی آج اپنی مردے محفوظ کرنے شروع نہ کر دیتے۔ اور اگر مردے محفوظ نہ کرتے تو اُن کی تجارتی اشیاء ایسی ہزاروں ہیں۔ جن کی مدت تک سلامت رکھنے سے اُن کو فائدہ کی اُمید تھی۔ لیکن برف اور اسپرٹ کے سوا کوئی چیز اُن کو ایسی معلوم نہ ہوئی۔ جو مدت مدید تک کسی شئے کو اصلی حالت پر باقی رکھ سکے۔

لہٰذا ثابت ہوتا ہے کہ مصری لاشیں کسی مصالحہ کے سبب سالم نہیں ہیں۔ ان کی بقا کا راز خود ان کے چوبی صندوقوں پر کندہ ہے۔ مصری باشندے تسخیر کواکب کے عامل تھے۔ اور تاثیرات کواکب پر اُن کو پوری دسترس حاصل تھی۔ جس کا ذکر تاریخوں میں بھی پایا جاتا ہے اور چوبی صندوق پر بھی کندہ ہے۔

مجھ کو اس خط سے واقفیت نہیں ہے۔ لیکن ان نقوش میں اکثر نقش ہماری مروجہ تعویذات طلسمی

وکو کسی سے مشابہ ہیں۔ اس لئے مجھے یقین ہوتا ہے کہ یہ لاشیں عمل کو اکب کے دائرہ میں محفوظ کی گئی ہیں۔ اس امر کی گواہی قرآن شریف سے بھی ملتی ہے کہ فرعون کے زمانہ میں اہل مصر ساحری میں کمال رکھتے تھے۔ اسی واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو معجزے دیئے گئے تھے۔ وہ ساحرانہ قسم کے تھے۔ جن سے جادوگر عاجز آ گئے۔

ان لاشوں میں بکثرت ساحروں کی لاشیں ہیں۔ جن پر کتبے لگے ہوئے ہیں۔ یہ بھی دلیل ہے اس امر کی کہ اعمال سحر کو اس معاملہ میں بڑا دخل ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے وہ حضرات جن کو فن اعمال سے دلچسپی ہے۔ مصر آئیں تو اس ضروری معاملہ پر ضرور غور کریں۔ ولعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا۔ (رسالہ نظام المشائخ ستمبر 1910ء صفحہ نمبر 34)

اسی ضمن میں یہ بھی بتانے کی ضرورت ہے کہ نقش و نقوش کے متعلق جو آج کل خیالات لغویت اور بے بنیادی کے اشاعت پا گئے ہیں۔ وہ صرف عدم واقفیت کا سبب ہے۔ ورنہ اس معاملہ میں جہاں تک غور کیا جائے صحیح ثابت ہوتا جائے گا۔

نقش شطرنجی خانوں اور اعداد سے پر کرنے کا نام نہیں ہے۔ یہ آیات مقدسہ کلام پاک کے مختلف مقامات کے عدد ہوتے ہیں۔ جن کو استادوں کے بتائے ہوئے طریقوں پر کیا جاتا ہے۔

آپ نے قرآن پاک میں پڑھا ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوڑ اور دیگر خراب سے خراب مریضوں کو تندرست کر دیتے تھے۔ مٹی کے پرند بناتے تھے اور پھونک مار کر اڑا دیتے تھے۔ مردوں کو جلا دیتے تھے۔ آخر یہ کوئی دوا نہ تھی۔ جو کچھ تھا جھاڑ پھونک کا اثر تھا۔ بزرگان دین نے انہیں نقوش سے ہزاروں کو فیضیاب کیا۔ اصل یہ ہے کہ قرآن پاک اس قادر مطلق کا کلام ہے۔ جس کے قبضہ میں عالم کی باگ ہے۔ اس کا ہر لفظ ہر حروف خاص اثر رکھتا ہے۔ کسی آیت سے جو کام لیا جاتا ہے۔ کسی سے بغض کا کسی سے جن اتارا جاتا ہے۔ کسی سے دست غیب کا کام لیا جاتا ہے۔ الغرض ہر کے راہبر کارے ساختند انہیں کے اعداد سے نقش بنائے گئے ہیں۔

سینکڑوں واقعات ہمارے مشاہدہ میں قول مذکور آ چکے ہیں۔ پھر انکار کی وجہ کیا ہے خدائے کریم کا ارشاد ہے

وابتغوا الیہ الوسیلۃ

اور اس کی صورت بھی ہے کہ کلام یا اعداد کلام سے فائدہ اٹھانا سیکھو اور فائدہ اٹھاؤ۔

امریکہ کے بعض محققوں نے معلوم کیا ہے کہ بعض آدمیوں کے ہاتھ میں مقناطیسی طاقت ہوتی ہے۔ جس چیز کو وہ ہاتھ لگاتے ہیں۔ اس میں برقی اور مقناطیسی تاثیر منتقل ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی سخت ریاضت سے اس طاقت کو بڑھاتے ہیں اور اُن کو یہ ملکہ ہو جاتا ہے کہ اگر کسی بیمار کو اس ارادہ سے ہاتھ لگائیں کہ وہ اچھا ہو جائے تو بیمار اُن کے ہاتھ کی بجلی سے فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ امریکہ کے فلاسفروں نے جو کچھ معلوم کیا ہے۔ وہ آج کل کے نیو فیشن لوگوں کے ایمان لانے کے لئے غالباً کافی ہوگا اور اُن کے لئے شاید اس توضیح کی اب حاجت نہ ہوگی کہ اسی دست برقی کو ہم اپنی اصطلاح میں تاثیر کہتے ہیں۔ حضرت محبوب الٰہیؒ فرماتے ہیں کہ بابا صاحب کے یہاں خدمت تعویذ نویسی مولانا بدرالدین اسحاقؒ کے سپرد تھی۔ ایک دن وہ موجود نہ تھے۔ مجھ کو حکم ہوا کہ تعویذ لکھ دو ہم نے اجازت دی فرمایا بزرگوں کے ہاتھ کا لگنا بھی تعویذ کے اثر کے لئے ضروری چیز ہے۔

تسخیر کواکب

تسخیر شمس:

یہ ستارہ سعد اکبر ہے اور اپنا پورا دور سال تمام پر ختم کر دیتا ہے۔ یکشنبہ (اتوار) کا دن اس کے تصرف میں ہے۔ رنگ اس کا زرد اور بخورات میں عود و زعفران کا استعمال ہونا چاہیے۔ جس اسم سے اس کی دعوت دی جاتی ہے۔ اس کی نسبت پیغمبر سام علیہ السلام سے ہے۔ انہوں نے جب اس اسم کی دعوت دے کر پڑھا تو موکل حاضر ہو کر تسخیر ہو گئے اور ان کے لئے باعث امداد و اظہار معجزات ہوئے۔

بازاکی الظاہر من کل اللہ یقدت۔ یہ اسم جمالی ہے اتوار کے روز شروع کرے۔

تعداد نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب تسخیر شمس کا قصد ہو تو اول اپنے دل کو تفکرات دنیاوی اور غرض مال و منال سے پاک کرے اور ایک سو پچاس روز برابر بے تعداد پڑھتا رہے۔ زیادہ وقت آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے۔ اگر کوئی بات ظاہر ہو تو زبان پر نہ لائے۔ اول و آخر شروع اسم یا شمس اجب داعی اللہ با آواز بلند پڑھے۔ اسم آہستہ پڑھے۔ مدت معینہ گزرنے کے بعد آفتاب نیچے اتر آئے گا۔ اس کی صورت نہایت خوبصورت ہوگی ذرا خوفناک نہ ہوگی۔ وہ عامل سے نہایت خوش مزاجی کے ساتھ مقصد دریافت کرے گا۔ عامل کو مقصد بیان کرنے پر نہایت نرمی اور خندہ روئی سے قبول کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے۔ آفتاب بغل گیر ہوگا۔ اور کہے گا کہ جب تو بلائے گا آؤں گا

اور تیری خواہش کی تکمیل ہوگی۔ جب اس لطف وعنایت کو دیکھے تو خود بھی سینہ پر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جائے اور خلق وتواضع کا برتاؤ کرے اور نہایت عاجزی سے رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ جائے اور عامل مراقبہ میں مشغول ہو اسی وقت سے آثار ظاہر ہوں گے۔ خلقت کی رجوعات ہوگی عام وخاص اجتماع کر کے تخت پر بیٹھانا چاہیں گے۔ اگر سلطنت کی ہوس ہے تو ایک چلے کے لئے کسی دوسرے شخص کو بیٹھا دے۔ اگر اس چلے کے بعد بھی رجوعات ہو تو تخت پر بیٹھ جائے اور بادشاہی کا لطف حاصل کرے۔ واضح رہے کہ عامل تسخیر شمس گنج طلائی کا متصرف ہوگا۔ لیکن خیال نہ کرے اُس کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جو خواہش کرے گا پوری ہوگی۔

تسخیر قمر:

یہ ستارہ چودہ روز تک سعادت کا اثر رکھتا ہے اور بعدہ نحس اس کا دور ستائیس دن میں پورا ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ رنگ سبز ہے اس لئے بخورات میں عود کافور کا استعمال ہونا چاہیے۔ جس اسم سے اس کی تسخیر کا کام لیا جاتا ہے۔ اس کی دعوت شیث علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اثناء دعوت میں آپ کے پاس تین موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات کی تکمیل کی۔

یاعزیز المنیع الغالب علی امرہ ولاشیٔ یعادلہ یہ اسم جمالی ہے۔ یکشنبہ کے دن شروع کرے۔

نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ مرتبہ اور دور برابر نصاب طریق دعوت یہ ہے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے ہر بار کہے یا قمر اجب داعی اللہ دعوت کے تمام ہوتے ہی قمر آسمان سے بصورت امرد یعنی طفل نوخاستہ سامنے آئے گا اور ہم آغوش ہو کر مطلب دریافت کرے گا اور عہد کرے گا کہ جب تو طلب کرے گا حاضر ہوگا۔

تسخیر عطارد:

یہ ستارہ بعض کے نزدیک سعد اصغر اور بعض کے نزدیک بین بین ہے۔ اس کے دور میں بھی عالموں کا اختلاف ہے۔ بعض کے خیال میں سال بھر میں اپنا چکر پورا کر لیتا ہے اور بعض کے نزدیک چھ ماہ چار روز میں۔ چارشنبہ کا دن اس کے تصرف میں ہے۔ بخور اس کے لئے عود اور صندل سرخ ہونا چاہیے۔ رنگ فیروزی ہے۔ جس اسم سے اس کو مسخر کیا جاتا ہے۔ اس کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے۔ آپ کی دعوت سے تین سو فرشتے اور ساٹھ ہزار موکلوں نے جمال مبارک دیکھ کر بندگی اختیار کی اسم کی دعوت دیتے وقت یہ دو نام بھی شامل کرے کیونکہ یہ منجملہ دیگر موکلوں کے عظیم القدر موکل ہیں۔ ان کی تسخیر سے ان کے متعلق جو لشکر ہے وہ بھی تصرف میں آ جائے گا۔ ساتھین سخفیون۔

یا مذل کل جبار بقہر عزیز سلطانہ

یہ اسم جمالی ہے۔ یکشنبہ کے دن شروع کرنا چاہیے۔ نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکوۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سو عشر بانوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور بدور برابر نصاب۔

عطارد کو مسخر کرنے کے لئے ساٹھ روز تک اس کی دعوت کا قصد نہ کرے نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے۔ سہ پایہ حجرہ کا چوب انار یا انجیر سے ہونا چاہیے۔ اور یہ اسم تینوں پایوں پر آویزاں کرے۔ بلا ضرورت حجرہ سے باہر نہ نکلے آخر خلوت میں ایک پیر مرد بزرگ خوبصورت وجیہہ الشان کتاب ہاتھ میں لئے ظاہر ہوگا اور دائرے کے قریب آ کر کتاب پڑھنے میں مشغول ہو جائے گا۔ اس سے بات نہ کرے وہ خود مقصد دریافت کرے گا۔ جواب دے کہ میرا مقصود آپ کی تسخیر سے ہے اور یہ اس لئے کہ آپ برے بھلے وقت میں کام آئیں۔ سلاطین عالم میرے مسخر ہوں کسی کو میرے خلاف کام کرنے کی ہمت نہ پڑے۔ ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو پیر مرد جواباً کہے گا۔ میں وعدہ کرتا ہوں

کہ ہمیشہ تیری کار برآری ہوگی اور میں اپنے خدام کو بھی تیرا غلام بنا دوں گا۔ جب تو بلائے گا۔ حاضر ہوں گے یہ کہ کر ایک بیضہ یا کوئی شے بشکل بیضہ جس پر سبز خطوط ہوں گے دے گا۔ اس نشانی کو حفاظت سے رکھے۔ جب اس کو سامنے رکھ کر اسم کا ورد کرے گا۔ عطارد حاضر ہو کر جس کام کا ارادہ رکھتا ہوگا۔ اس کو انجام تک پہنچائے گا۔

تسخیر زہرہ:

یہ ستارہ سعد اصغر ہے اور دو سال دو ماہ دو روز میں اپنا دور ختم کر لیتا ہے۔ اس کا رنگ سفید ہے۔ اس لئے دھونی عود اور صندل کی ہونی چاہیے۔ تیس دن ہر برج میں قیام رکھتا ہے۔ دعوت اس کی حضرت شعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس اسم کو پڑھا تین موکلوں نے حاضر ہو کر آپ کے مسخر ہونے کا عہد کیا اور معجزات نبوت میں امداد دینے لگے۔

صاحب جامع سعیدی فرماتے ہیں۔ اس کی دعوت میں طہارت، صدق مقال، تزکیہ قلب اور دیگر احتیاطوں کا لحاظ بمنزلہ شرائط کے رکھے۔

یا نور کل شئی وھداہ انت الذی فلقت الظلمات بنورہ

یہ اسم جمالی ہے۔ اتوار کے دن شروع کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے ابتداء کرے اور آخر ماہ تک ہر روز پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ آخر دن ایک خوبصورت آدمی ستار چنگ لئے عامل کے سامنے آئے گا اور آ کر اس کو بجانا شروع کرے گا۔ اس ساز کے اثر سے عامل پر کیفیت طاری ہوگی۔ لیکن اس وقت ہوشیار رہنا چاہیے۔ بے خودی اپنے پر غالب نہ ہونے دے برابر اسم پڑھتا رہے۔ آخر وہ شخص مطلب دریافت کرے گا۔ عامل جواب دے کہ میں آپ کی امداد چاہتا ہوں۔ جب کسی قسم کی مجھے حاجت ہو۔ آپ کام آئیں جواباً کہے گا۔ میں نے منظور کیا اور ایک شے بشکل بیضہ جس پر سبز رنگ کے نقش و نگار ہوں گے۔ حوالہ کرے گا۔ اور کہے گا کہ جب تو اس مہرہ کو سامنے رکھ

کر اسم پڑھے گا۔ میں حاضر ہوں گا۔ مہرہ کو احتیاط سے رکھے اور کسی کو نہ دکھائے۔

تسخیر مشتری:

اس ستارہ کا رنگ صندلی ہے اور روز پنجشنبہ اس کے تصرف میں ہے۔ دور تمام تیرہ سال اور ہر برج میں ایک سال اور ایک ماہ قیام رہتا ہے۔ اور چونکہ اپنی تاثیر میں سعادت اعلیٰ درجہ کی رکھتا ہے۔ اس لئے اس کی ساعت میں جس قدر ترقیات یا تسخیر کے عمل کئے جائیں گے۔ کامیابی ہوگی۔ دھونی اس کے لیے عود اور شکر کی ہونی چاہیے اور مصلے کا رنگ مناسب رنگ مشتری صندلی ہونا چاہیے۔

جس اسم سے تسخیر کا کام لیا جاتا ہے۔ اس کی دعوت کی نسبت حضرت یونس علیہ السلام سے ہے اور بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے یہی اسم کی دعوت دی ہے۔ اس دعوت کو بوجہ اس کے علوم تجت ہونے کے دعوت عالی کہتے ہیں اور اس وجہ سے اس کی شرائط میں بھی زیادہ احتیاط کی جاتی ہے۔ اثنائے دعوت میں حضرت یونس علیہ السلام کی خدمت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کی تکمیل کی۔ چونکہ اسم مشترک ہے۔ اس لئے چار شنبہ سے شروع کرے۔

یاعالی الشامخ فوق کل شئی علو ارتفاعہ

نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوۃ اٹھانوے ہزار عشر چالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب۔

پچیس روز پچیس ہزار مرتبہ روزانہ اسم مذکور پڑھے۔ وقت کی پابندی کا زیادہ لحاظ رکھے۔ جب عمل قریب ختم ہوگا۔ ایک پیر مرد جس کے مسکراتا ہوا آنے لگا۔ جس کے لباس کا رنگ سبز ہوگا، کبھی سفید غرض کہ ہر گھڑی لباس کی حالت بدلے گی۔ لیکن اس تبدیل ہیت سے عامل اندیشناک نہ ہو۔ اگر السلام علیکم کرے۔ جواب سلام کے سوا کوئی بات نہ کرے۔ ہاں! تواضع تکریم انداز سے ظاہر کرتا

رہے۔

پیر مرد کہے گا میں اس عالم میں جب تک کوئی دعوت نہ دے نہیں آتا۔ اب میں موجود ہوں مقصود کا اظہار کر جواباً کہے مجھے کسی قسم کی ضرورت پیش آئے۔ آپ امداد دین ہر دم میری نگران حال میں بھی میرا مقصود ہے۔ پیر مرد کہے گا۔ منظور لیکن ہمیشہ غذا کم کھانا احکامات شریعت کی پابندی کرنا۔ تمام اوقات باوضو رہنا یہ کہہ کر غائب ہو جائے گا۔ اس وقت سے علو الشان کے اسباب عامل کو نظر آنے لگیں گے۔

تسخیر زحل:

اس دعوت کو دعوت محمودی کہتے ہیں۔ زحل اپنے اثر میں نحس و عالم اکبر ہے۔ دور تمام چھ برس میں ختم کرتا ہے۔ ہر برج میں ڈھائی برس قیام رکھتا ہے۔ رنگ سیاہ ہے اس لئے بخورات میں عود، لوبان کا استعمال ہونا چاہیے۔ شنبہ (سنیچر) کا حاکم ہے۔

جس اسم سے تسخیر زحل کا کام لیا جاتا ہے۔ اس کی دعوت حضرت ذوالکفل علیہ السلام سے منسوب ہے۔

نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو کفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب۔

یا محمود فلا تبلغ الاوھام کل ثنائہ و مجدہ

یہ اسم جمالی ہے۔ ہفتہ کے دن شروع کرے۔ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہوگی۔ زحل نہایت ڈراؤنی شکل سے آئے گا۔ بات کرے گا۔ جسم پر کئی ہاتھ ہوں گے۔ جس میں مختلف چیزیں لئے ہوگا۔ بات کرے گا تو معلوم ہوگا کہ گویا نہایت غصہ اور سختی سے بولتا ہے۔ لیکن عامل ذرا خوف نہ کرے اور برابر اسم کے پڑھنے میں

مشغول رہے۔ البتہ زحل کی عظمت کا لحاظ رکھ کر مودب بیٹھ جائے۔ آخر مطلب دریافت کرے گا۔ جواب دے مجھے تمہاری حضوری درکار ہے۔ جب میرا کوئی کام ہو آپ مدد کیجئے۔ زحل وعدہ کرے گا اور عہد و پیماں کر کے ایک گل نرگس بطور علامت دے گا۔ جس کو عامل نہایت ادب و تعظیم سے لے کر سر اور آنکھوں پر رکھے۔ زحل غائب ہو جائے گا۔ جب بلانا ہو پھول سامنے رکھ کر اسم پڑھے۔

یہ دعوت نہایت زبردست طاقت ہے۔ جس سے تمام روئے زمین کے سلاطین مسخر ہو سکتے ہیں۔ تمام روئے زمین کے خزانہ نظر آنے لگتے ہیں۔ غرض کہ موجودات کے تمام اسرار آئینہ ہو جائے گے۔ یہاں تک کہ بعض ایسے عجیب و غریب کام اس کے ذریعہ سے ممکن ہیں۔ جو تحریر میں بھی نہیں آسکتے۔

گل نرگس جو عطیہ زحل یا بلانے کا آلہ ہے رموز اسرار الٰہی سے ہے کسی کو نہ دکھائے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

خونی ستارہ پر قبضہ یعنی تسخیر مریخ

یہ وہی ستارہ ہے جس کے ذریعہ سے شاہ محمد غوث گوالیاری نے مخالف سلطان کی عظمت و جبروت خاک میں ملادی تھی اور فقط اس کے لفظ۔

القتلو یا مریخ

ہزاروں کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیا تھا۔ اگرچہ زحل کے اثرات بحیثیت حکومت اس سے بدرجہ بڑھے ہوئے ہیں۔ لیکن عظمت و جبروت جس قدر اس سے پیدا ہو سکتی ہے۔ دوسرے ستارہ کی تسخیر سے نہیں ہو سکتی۔ اس کا عمل فلک پنجم پر اور اثر نحس اصغر ہے۔ دور تمام ڈیرہ سال اور ہر برج میں پینتالیس دن قیام رکھتا ہے۔

اس کے تصرف میں منگل کا دن ہے۔ رنگ سرخ اور دھونی عود و ملا گیر کی ہونی چاہیے۔ دعوت

جس اسم سے دی جاتی ہے۔ اس کی نسبت پیغمبروں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حکماء میں لقمان حکیم سے دی جاتی ہے۔

اسم جمالی ہے۔ اس لئے ابتداء دوشنبہ کے دن کرے۔

نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار زکوۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشرا کاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب۔

یا عظیم ذو الثناء الفاخر و العز و الکبریاء فلا یذل عزہ

چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے۔ آخر دن نہایت شور وغل برپا ہوگا اور پانچ ساعت یہی کیفیت رہے گی۔ اتنے میں مریخ بصورت انسان خوفناک عظیم الشان گنبد سرخ کی طرح گرجتا ہوا۔ ہاتھوں میں تلواریں، داڑھی، ناف تک گنجان پیدا ہوگا۔ آتے ہی سلام کر کے دائرہ کے قریب بیٹھ کر تلواریں زانو کے نیچے رکھ آہستہ ہونٹوں میں کچھ بات کرے گا۔

جو عامل کی بھی سمجھ میں نہ آئیگی۔ ایسے وقت ذرا خوف نہ کھائے اور آواز سے اسم پڑھنا شروع کردے۔ اگر اس کے سخت تیور اور ہولناک چہرہ سے خوف زدہ ہو کر اسم کو چھوڑے گا۔ تلوار سے قتل کیا جائے گا۔

اگر اسم بولے گا تب بھی قتل کا سامان ہے ایک ساعت بیٹھنے کے بعد مطلب دریافت کرے گا۔ عامل کو جواب دینا چاہے کہ مجھے آپ کی تسخیر کے سوا اور کچھ مطلوب نہیں مریخ کہے گا۔ میں قبول کرتا ہوں تو نے مجھے آسمان پنجم سے بلایا ہے۔ اب جو تیرا مخالف ہوگا۔ اس تلوار سے قتل کروں گا۔ لیکن اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا ورنہ علویات کی نظریں تجھ سے پھر جائیں گی۔ اور تصرف جاتا رہے گا۔ یہ وصیت کرنے کے بعد ایک عقیق کی انگشتری بطور علامت قبولیت عطا کرے گا۔ چاہیے انگوٹھی لے کر رکھ لے تو کہے کہ جہاں اور عنایتیں کی ہیں۔ وہاں اتنا کرم اور کیجئے کہ اس کے نقش سے مطلع فرمائے وہ بتائے گا۔

نمحبنا نملیثا و یا سطحی و سطحی

ان اسمائے عبرانی کو یاد کرنے کے بعد اجازت دے کر فوراً غائب ہو جائے گا۔ جب بلانا منظور ہو انگشتری سامنے رکھ کر اسم پڑھے حاضر ہو گا۔

تسخیر روحانیات

اب یہ بات قابل بحث ہے کہ جبکہ ہم باوجود تمام ظاہری قوتوں کے موجود ہونے کے کوئی کام خارج از امکان نہیں کر سکتے تو وہ شئے جو شخص جس میں سے آزاد ہے اور جس کی طاقتیں ایک ذی جسم کے مقابلہ میں بظاہر کارآمد نہیں ہو سکتیں۔ کس طور پر کام کر سکتی ہے۔ جو حاطہ امکان سے خارج ہیں۔

مخالفان اسلام کو ان ارشادات رسول اور فرماں خدائے لم یزل پر اعتراض ہے۔ جو عالم روحانیات کی کیفیت کے بارے میں کہیں وارد ہوئے ہیں۔ مثلاً ساکنان جنت کے بارے میں آیا ہے کہ وہ کتنے ہی ہزار برس تک جمال الٰہی سے فیضیاب ہوں گے۔ لیکن اس کیفیت سے جس وقت علیحدگی ہوگی۔ وہ سمجھیں گے کہ گویا چند منٹ تک کیفیت رہی تھی۔ اصل یہ ہے کہ تمام قوتیں جو انسان میں موجود ہیں۔ اگر اس سے علیحدہ کی جائیں تو وہ اس حالت سے بدرجہ بڑھ جاتی ہیں۔ جو عالم شخص میں موجود ہیں۔ فرض کیجئے۔ آنکھ کی روشنی اگر علیحدہ کام کرے اور محدود نظری جس کے زاوراک کیلئے موجودات کا نظارہ ہی سامنے نہ ہو تو وہ اس حالت سے بدرجہ زیادہ کام کرنے لگے گی۔ جو اس وقت موجود ہے کیونکہ جس طرح عالم خواب میں انسان کی قوت روحی بڑھ جاتی ہے اور وہ برسوں کے واقعات کا مشاہدہ چشم زدوں میں کر لیتا ہے۔ اسی طرح ان تمام قوتوں کا حال ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ گویا میں ایک دشمن کے قتل کیلئے کمربستہ ہوں۔ ہفتے گزر جاتے ہیں کہ وہ اس فکر میں رہتا ہے اور جب وہ تجویز قتل پختہ کر لیتا ہے تو مقام قتل کی طرف توجہ منعطف کر لیتا ہے۔ آخر الامر وہ اپنے ارادہ میں کامیاب ہوتا ہے۔

پھر اس تعاقب سے جو صدور جرم کی وجہ سے عاملان قانون کرتے ہیں۔ جنگل میں پھرتا ہے اور بھاگ کر غیر ولایت میں پہنچتا ہے۔ وہاں جا کر دوسرا گھر بساتا ہے اور سلسلہ توالد و تناسل پھیلاتا ہے۔ غرض کہ حالت خواب میں دو برسوں کے واقعات کا مجموعہ گھنٹوں میں (اور اگر تحقیقات جدید کو سچ مانا جائے۔ حالانکہ نہ ماننے کی کوئی وجہ نہیں تو منٹوں یا سکنڈوں میں) طے کر لیتا ہے۔ آخر یہ کون شے ہے جو اس سے قدر جلد تمام مراتب طے کرا دیتی ہے۔ وہی روح کا کچھ عرصہ کیلئے عالم شخص سے گونہ بے تعلق ہو جانا۔

(یہ بات بھی ظاہر کرنی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ یہ جدائی یا بالفاظ دیگر گونہ بے تعلقی تھوڑی وقفہ کیلئے ہوتی ہے اور اسی طرح اس کی طاقت بھی روح اصلی سے نہایت کم ہے)

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے جس قدر ارشادات ہیں۔ سائنس فلسفہ کی مطابق ہیں اور جتنی تیز گیاں تحقیقات جدید کی ظاہر ہوتی جاتی ہیں۔ اسی قدر صداقت اقوال سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والتحیات روشن ہوتی جاتی ہے۔

ایک ڈاکٹر کا قول ہے کہ جب انسان گہری نیند سوتا ہے۔ معاً خواب کا توام ہو جاتا ہے۔ اس کا یہ خیال ہے کہ یہ کیفیت خواب چند سیکنڈ تک رہتی ہے۔ جس طرح بخار کے اندازے کے لئے تھرما میٹر بنایا گیا ہے۔ اسی طرح ایک آلہ نیند کی جانچ کے لئے ایجاد کیا گیا ہے۔ جس کے لگانے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس وقت نیند کس درجہ پر ہے۔ تجربہ کے لئے جب عمل کیا گیا اور معمول کا درجہ خواب جس میں لازمی طور پر خواب نظر آنے چاہیے۔ معلوم ہوا تو ایک سیکنڈ یا اس سے کم زیادہ عرصہ میں کوئی تکلیف دہ شے اُس کے جسم میں چبھو دی گئی۔ جس سے وہ دفعتاً ہوشیار ہو گیا۔ جب اس سے خواب دیکھنے نہ دیکھنے کی بابت استفسار کیا گیا تو اس نے اپنا ایک خواب جو عالم شخص اور عمل ہجرت اختیار کرنے کے لئے ایک طویل مدت کی احتیاج رکھتا تھا بیان کیا۔ ڈاکٹر نے سن کر نہایت وثوق سے وہ رائے ظاہر کی جس کو پچھلی سطور میں ظاہر کر چکے ہیں۔ اب غور کرنا چاہیے کہ وہ ڈاکٹر آف اسلام جس نے تیرہ سو برس

پہلے روح کی آزادی کی مثالیں دے دی ہیں۔ کہاں تک درجہ حکمت و سائنس میں ان ڈاکٹروں سے بڑھا ہوا تھا۔ جس کے اقوال ہر زمانہ میں سائنس فلسفہ عقل نقل کے کانٹے میں پورے اترتے چلے آتے ہیں۔

اس تمام تحریر سے ہمارا مقصود روحانیات کی طاقت کی زیادتی کا ثبوت دینا تھا۔ جس کو بحمد اللہ ہم نے سمجھا دیا۔ اب صرف یہ بات اور باقی رہ گئی کے روحانیات کا اثر دوسروں پر پڑ سکتا ہے یا نہیں۔ اور آیا یہ بات کہ فلاں روح کا فلاں شخص پر تصرف ہے۔ صحیح ہے یا نہیں۔

یہ ایک اہم سوال ہے بعض لوگ روحانیات کے اثر سے قطعی انکاری ہیں۔ وہ کہتے ہیں اگر ارواح طیبات ہیں تو انہیں عشق و عاشقی اور دوسروں کو ستانے سے کیا واسطہ۔

اور اگر خبیث روحیں ہیں تو ان کو سزا جزاء سے کب فرصت ہوگی۔ جو دوسروں کو تکلیف پہنچا سکیں۔ علاوہ ازیں خیال کرنے کی بات ہے کہ جو ہستی دوسروں کو تکلیف پہنچانے پر قادر ہوئی وہ کس طور پر عذاب و عقاب کی مصدر ہو سکتی ہے۔ اور اگر یہ بات مان لی گئی تو انصاف کرنے والے خدا کے لئے بہت سے الزام عائد ہو جائیں گے۔ جو کسی طور سے اُس منصف ذات کیلئے سزاوار نہیں ارواح طیبات کی طاقتیں جس قدر آزاد ہیں اور دوسروں کو نفع نقصان پہنچانے پر قادر ہیں اس کے ثبوت کی حاجت نہیں اکثر واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ ارواح شہداء نے لوگوں کو نفع نقصان پہنچایا ہے اور حق ہے۔ و لا تقولو لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء و لکن لا تشعرون۔

سوال صرف یہی باقی رہ گیا کہ آیا اسی طور سے خبیث روحیں اپنا عمل کر سکتی ہیں۔

یہ ثابت ہے کہ بعض روحیں جو خبیثات سے علاقہ رکھتی ہیں۔ شیاطین کی حالت میں ان کی کیفیت کا تبادلہ ہو جاتا ہے اور جب اس تاویل پر حذر کرو بالا سوال کو تطبیق کیا جائے گا۔ تو کچھ شک باقی نہ رہے گا کہ جس طرح انسان کے جسم میں شیطان خون بن کر دورہ کرتا ہے۔ (یہ ثبوت حدیث) تو وہ روحیں جو ان (شیاطین) سے تبدیل ہو گئی ہیں۔ کیوں نہ ان جیسا تاثر قائم رکھ سکیں گی۔

اسی ضمن میں یہ سوال بھی پیدا ہوگا۔ (یا پیدا ہوسکتا ہے) کہ آیا۔ جس طرح حالت تشخص میں انسان درد اور تکلیف محسوس کرتا ہے کیا اسی طور سے وہ روح جو عالم تجرد میں ہے تکلیف محسوس کرے گی۔

بے شک کیونکہ جس طرح خواب میں ہم تکلیف کا صدمہ بوجہ اُس کیفیت واردہ کے جو پیدا ہوتی ہے۔ محسوس کرتے ہیں حالانکہ ہمارے جسم پر اثر نہیں پڑتا۔ تو کیوں روح کو عقاب وعذاب محسوس ہوگا۔ اس سے اس امر پر بھی روشنی پڑتی ہے کہ عامل جب کبھی کسی اسم کے اثر سے اُس خبیث روح یا شیطان کو تکلیف پہنچاتا ہے تو اس کا رونا چیخنا معمول کی بناوٹ نہیں ہوتی۔

انتقال جسمی پر ارواح کا تعلق اپنی قبر یا جسم سے ضرور رہتا ہے اور اپنے متعلقین سے بھی ایک گونہ واسطہ رہتا یقینی ہے تو یہ بھی مان لینا چاہیے کہ وہ اثر بھی ڈال سکتی ہیں۔

جس طرح مجرم کے لئے یہاں قواعد ہیں۔ اگرچہ اس پر وہاں کے معاملات کو تطبیق کرنا ٹھیک نہیں۔ لیکن مثلاً ہم کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح خونی مجرم کو یہاں تا فیصلہ حاکم حوالات شدید رہتی ہے اور کم درجہ کے مجرم تا صدور حکم رہا پھرتے ہیں۔ عجب نہیں کہ اسی طرح وہاں ارواح کے ساتھ برتاؤ کیا جاتا ہو۔ کیونکہ وہ دن جس کو حشر یا قیامت کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اصل میں حاکم حقیقی کے فیصلہ کا دن ہے۔

بہرکیف ہم نے یہ ثابت کردیا ہے کہ روحانیات کا اثر اور ان کی طاقت ہماری طاقت سے بدرجہ بڑی ہوتی ہے۔

اور جب یہ ثابت ہوگیا تو ہمارا مقصود جو تسخیر روحانیات سے انتہائی عروج یا انتہائی طاقت کا حاصل ہوجاتا ہے۔ بعید از فہم نہ ہوگا۔

یہ واضح رہنا چاہیے کہ جو طریقے ہم شرائط کے ضمن میں بیان کر چکے ہیں۔ ہر اسم کیلئے ہیں۔ اس کے بعد اس عمل تسخیر کو سننا چاہیے۔ جس کے لئے ہم نے ناظرین کتاب کی اس قدر سمع خراشی کی۔

یا ذاکی الطاھر من کل آفۃ بقدسہ یا ذاکی

یہ اسم جمالی ہے۔ یکشنبہ کے دن شروع کرے۔ طریق دعوت یہ ہے کہ اول اس کا نصاب بزوہلی مقدار سے ادا کرے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ ورد مدر برابر نصاب۔

اس کے ادا کرنے کے بعد بروز چار شنبہ غسل پاک کر کے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی لازمی ہے۔ جب اسم ختم ہوگا سات شخص نہایت خوبصورت جن کا نور حسن در و دیوار پر بھی پڑتا ہوگا۔ سبز لباس پہنے حاضر ہوں گے اور عامل سے بات کرنا چاہیں گے۔ تاوقتیکہ تعداد اسم ختم نہ ہو جائے کلام نہ کرے جب اسم کو ختم کر دے اور وہ مقصود دریافت کریں تو بزرگانہ مخاطبت کا خیال کر کے کہے کہ میرا مقصود جناب سے امداد کا حاصل کرنا ہے۔ جب مجھے کسی قسم کی ضرورت پیش آئے۔ آپ میری مدد کریں۔ آخر وہ قبول کریں گے۔ عامل سینے پر ہاتھ باندھ کر کہے کہ کوئی علامت اس عہد و پیماں کی مرحمت فرمائے تاکہ مجھے دوبارہ دعوت دینے کی ضرورت نہ پڑے۔ وہ ایک گول شے مثل بینہ جس پر سبز رنگ کے حروف منقوش ہوں گے حوالے کریں گے۔ اس کو تعظیم سے لے کر اس کے نقش کے اسرار کی واقفیت چاہیے۔ وہ تعلیم کریں گے۔

اس بینہ ترکیبی کو کبھی ناپاک ہاتھ نہ لگائے۔ ناپاک جگہ زن حائضہ سے بچائے اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھے۔ جب بلانا منظور ہو سات مرتبہ اسم پڑھ کر بینہ پر دم کرے۔ حاضر ہو کر مقصود پورا کریں گے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

غیبی ہستیاں

یعنی جنات اور ان کی تسخیر

غیب پر ایمان لانا دینِ اسلام کا ضروری حکم ہے۔ مگر یہ بھی معلوم رہے کہ غیب کس کو کہتے ہیں۔ آپ کہیں گے کہ وجود باری تعالیٰ غیب میں شامل ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے گویا غیب پر ایمان لائے۔ لیکن کہنے والا کہہ سکتا ہے کہ خدا تو ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ اس کا یقین غیب کا یقین نہیں ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اگرچہ ذات پروردگار ہر ذرے میں جلوہ افروز ہے۔ مگر اس کے موجود ہونے کا یقین بغیر لیمی ایمان لائے کے ناممکن ہے۔ اول تو یوں ہی بلا ادراک حضوری اس کے موجود ہونے کا اقرار کرنا لازم آتا ہے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ غور کرنے سے معرفت الٰہی تک رسائی نصیب ہوتی ہے۔

یہی حال اُن سب ہستیوں کا ہے۔ جو انسان کی نظر اور حواس ظاہری سے غائب ہیں۔ مگر ان پر ایمان لانا یعنی ان کے موجود ہونے کا یقین رکھنا شعائر اسلام سے ہے۔ مثلاً فرشتے اور جن ایسی مخلوقات ہیں۔ جن کو چشم سے دیکھ نہیں سکتے۔ تاہم اسلام ان کے موجود ہونے کا یقین دلاتا ہے۔ اور مسلمان (بشرطیکہ وہ تاویل کرنے والے مسلمان) نہ ہوں ان کے وجود پر یقین رکھتے ہیں۔

اگلے زمانہ میں ہر شخص جنات اور ارواح کا کوئی نہ کوئی کرشمہ دیکھتا تھا۔ جس کی آج تک صدہا حکایتیں بیان کی جاتی ہیں مگر آج کل سائنس کے عجیب و غریب مشاہدات کے سبب بہت کم لوگ ان

اہل ہستیوں کو مانتے ہیں اور نہ اس زمانہ میں پہلی سی باتیں مشہور ہیں یعنی اب جنات وغیرہ لوگوں کو بہت کم نظر آتے ہیں۔

عام طور پر تو اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ لامذہب حکومت کے اثر سے یہ مکاشفات بند ہو گئے اور منکرین کہتے ہیں کہ غیبی ہستیوں پر یقین کرنا۔ جہالت کے توہمات پر مبنی تھا۔ علم کی روشنی نے وہم کی تاریکی کو دور کر دیا تو اس کی موہوم مگر نظر آنے والی شکلیں بھی مٹ گئی ہیں اور جو تھوڑے بہت توہمات باقی ہیں۔ وہ رفتہ رفتہ جاتے رہیں گے۔

میں بحیثیت ایک مسلمان کے آخر الذکر استدلال کو تسلیم نہیں کرتا۔ میرے عقیدے میں جنات اور فرشتے ان تمام تاریکیوں سے پاک ہیں۔ جو نئی روشنی والے جنات و ملائکہ کی نسبت پیش کیا کرتے ہیں اور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے سینکڑوں مخلوقات ایسی پیدا کی ہے۔ جن کو ہم نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس واسطے مسلمانوں کو اسرار غیب میں عقل لڑانا اور بے سمجھے بوجھے اس کی قدرت کے مظاہر سے منکر ہونا بہت نازیبا اور گستاخی کی بات ہے۔

اگرچہ میں مانتا ہوں کہ جہالت توہمات پیدا کرتی ہے۔ اور خلقت میں بے شمار آدمی ان توہمات کے سبب جان و مال کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ توہمات کے ذیل میں ہم اپنے دین کے ان مسلمات کو بھی رد کریں۔ جن کا موجودہ سائنس نے اب تک کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔

صوفیائے کرام پر آج کل ایک یہ اعتراض بھی کیا جاتا ہے کہ تعویذ گنڈے کی گرم بازاری کے خیال سے مخلوق کو جن و پری کے توہمات میں پھنسائے رکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اعتراض کسی حد تک صحیح ہو۔ مگر اس سے یہ نتیجہ کیوں اخذ ہو سکتا ہے کہ جن و پری کوئی چیز نہیں۔ حالانکہ قرآن شریف صاف صاف وجود جن کا اقرار کرتا ہے۔

اس زمانہ میں غیبی مخلوق کا انسانوں پر ظاہر ہونا دو وجہوں پر مبنی ہے۔ اول تو وہی عوام کا خیال کہ حکومت کی لامذہبی کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ دوسرا یہ امر بھی قرین قیاس ہے کہ غیبی کائنات ارشاد

ایزدی سے تخلی کر دی گئی ہو۔ کیونکہ آج کل مادہ پرستی اور ظاہر بینی کا بڑا زور ہے۔ اس لئے قدرت اپنے تمام باطنی کاروبار کو حجاب میں رکھ کر ایمان والوں کا امتحان لینا چاہتی ہے۔ تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لوگ باوجود عالمگیر بدعقیدگی کے راہ راست پر رہتے ہیں۔

کہا جائے گا کہ آج کل بھی غیبی ہستیوں کا ظہور مفقود ہوا ہے۔ جو لوگ ان ہستیوں پر عقیدہ رکھتے ہیں۔ ان کو اب بھی جن و پری وارواح نظر آتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ان کو نہیں مانتے وہ کیوں ان کی زیارت سے محروم ہیں۔ لہٰذا سمجھنا چاہیے کہ مخلوقات غیب کا وجود وہم وخیال ہے اور کچھ بھی نہیں۔ جن کے وہم پختہ ہیں۔ ان کو اشکال ذہنی نظر آتی ہیں۔ جو ان لغویات میں خیال نہیں دوڑاتے انہیں کچھ معلوم نہیں ہوتا۔

میرے نزدیک یہ سوال ایسا دشوار نہیں ہے۔ جیسا کہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ یورپ وامریکہ میں جہاں منکرین کے سوا اور کوئی آباد نہیں۔ آج کل غیبی مخلوقات کے یقین کا ایک عام میلان پیدا ہو رہا ہے۔ متعدد اخبار اور رسالے اس مضمون کے نکلنے لگے ہیں۔ جن میں غیبی ہستیوں کے وجود کے واقعات سے ثابت کیا جاتا ہے۔ پس ہندوستان کے منکر بھی (جو یورپ کے اندھے مقلد ہیں) عنقریب توہمات پر ایمان لے آئیں گے۔

غدر سے پہلے میرے نانا حضرت شاہ غلام حسن صاحب چشتی نظامی الہ آباد تشریف لے گئے۔ وہاں بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے بھائی مرزا سلیم جہانگیر انگریزوں کی قید میں نظر بند تھے۔ نانا صاحب اور مرزا صاحب میں مدت سے ربط ضبط تھا۔ الہ آباد پہنچے۔ تو مرزا صاحب نے اپنے مکان کے قریب ایک عالی شان مکان میں ٹھہرایا۔ جس میں ضرورت کی سب چیزیں مہیا تھیں۔ مگر رات کو کوئی آدمی نانا صاحب کے پاس نہ رہا۔ سب چلے گئے۔ شمع روشن تھی۔ اور گندھک لگی ہوئی سلائیاں پاس رکھی تھیں اور قریب ہی آگ دبی ہوئی تھی۔ تاکہ ضرورت ہو تو آگ سے دیا سلائی روشن کر لیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں دیا سلائی بغیر آگ کے روشن نہ ہوتی تھی۔ نانا صاحب فرماتے ہیں کہ جب میں پلنگ پر لیٹ رہا تھا تو

میں نے ایک متحرک سایہ سا دیکھا جو شمع کے قریب گیا۔ سائے کا قریب جانا تھا کہ شمع گل ہو گئی۔ نانا صاحب نے خیال کیا کہ ہوا کے جھونکے سے شمع خاموش ہو گئی ہے۔ اس لئے اٹھ کر دیا سلائی جلائی اور شمع روشن کر دی۔ اس کے بعد آ کر پلنگ پر لیٹ رہے۔ پلنگ پر لیٹتے ہی وہ سایہ پھر نمودار ہوا اور شمع گل کر دی۔ نانا صاحب قدرتی طور پر ضدی اور دلیر واقع ہوئے تھے۔ انہوں نے پھر اٹھ کر شمع روشن کر دی۔ تیسری بار سائے نے شمع کو پھر خاموش کر دیا۔ مگر نانا صاحب کی جرات باز نہ آئی اور شمع سہ بارہ روشن کر دی گئی۔ اب شمع تو باقی رہی اور نانا صاحب کے پلنگ کو حرکت ہوئی۔ انہوں نے نیچے جھانک کر دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا۔ اتنے میں پلنگ زمین سے اوپر ہو کر دوسرے مقام پر جا کر بچھ گیا۔ نانا صاحب ہی کی ہمت تھی ورنہ اور کوئی آدمی تنہائی میں ہوتا تو خبر نہیں اس کی کیا کیفیت ہو جاتی۔ فرماتے ہیں میں پلنگ سے نیچے اترا اور اس کو گھسیٹ کر پھر اصلی مقام پر لے آیا۔ دوبارہ پھر یہی صورت پیش آئی اور نانا صاحب نے یہی جواب دیا۔ تین دفعہ کی کشمکش کے بعد پلنگ اپنی جگہ سے نہ ہلا اور چھت کے اوپر کسی کے چلنے کی آواز آئی یکایک کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شخص انسان معقول شکل میں زینہ سے اترا چلا آتا ہے۔ اس نے آتے ہی سلام کیا اور پلنگ پر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد بولا آپ مجھ کو جانتے ہیں۔ میں کون ہوں۔ نانا نے جواب دیا تم بھی مجھ کو جانتے ہو میں کون ہوں۔ تو وہ اس نے کہا ہاں میں آپ سے خوب واقف ہوں۔ آپ حضرت محبوب الٰہی کے خواہرزادے ہیں۔ میں ہر چہارشنبہ کو آپ کے ہاں درگاہ شریف میں حاضر ہوا کرتا ہوں اور بارہا آپ کو وہاں دیکھا ہے اور یہی وجہ ہے میں نے آپ کے ساتھ کوئی برا سلوک نہیں کیا ورنہ دیکھتے۔ یہ جو چھت میں موکھا ہے۔ اس میں آدمی کی گردن اڑس دیا کرتا ہوں۔ یہ فقط آپ کی خاطر تھی جو خاموش رہا۔ شمع سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو خاموش کر دیجئے اور پلنگ یہاں سے ہٹا لیجئے۔ یہ میری نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔ میں جن ہوں اور مدت سے یہاں رہتا ہوں۔ نانا صاحب نے فرمایا آج کی رات تو شمع یہی روشن رہے گی اور پلنگ بھی یہیں رہے گا تم اور کہیں چلے جاؤ۔ کل میں اس مکان میں نہیں رہوں گا۔ جن یہ سن کر ہنسا اور کہا کہ میں آپ کی ضد سے

واقف ہوں اور جانتا ہوں کہ اب یہاں سے ہٹنے والے نہیں۔ اس لئے محض پاس ادب آج کی رات اپنی جگہ آپ کی نذر کرتا ہوں۔ مگر یاد رہے کہ کل یہاں نہ رہے گا۔ یہ کہا اور چھت پر چڑھ کر چل دیا۔

صبح کو مرزا جہانگیر نے سارا واقعہ سنا تو نانا سے معافی مانگی اور کہا کہ میں نے محض احتیاطاً یہ حرکت کی تھی۔ کیونکہ اس مکان کی نسبت لوگ طرح طرح کی باتیں کہتے تھے۔ (گہر یزدی جواہر رقم حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی مدظلہ)

عمل تسخیر جنات

یاحنان انت الذی وسعت کل شئی رحمۃ و علما

یہ اسم جمالی ہے۔ یکشنبہ کے دن شروع کرے۔ دعوت اس کی حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آنحضرت نے اسم کو موافق شرائط ختم کیا۔ چار موکلوں نے حاضر ہو کر اطاعت قبول کی اور نبوت کے معجزات کی تکمیل کا باعث ہوئے اور فقط اتنا ہی نہیں بلکہ تمام جنات دیو پری وغیرہ نے حاضر ہو کر اطاعت کا عہد و پیمان کیا۔

نصاب دو لاکھ پچاس ہزار زکوۃ ایک لاکھ پچیس ہزار عشر باسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب ادا کیا جاتا ہے۔ بعد ادائگی نصاب وغیرہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے۔ بے انتہاء اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہر وقت نئی بات ظاہر ہونے کا خیال رکھے۔

آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں گی۔ لیکن خوف زدہ نہ ہو دل کو قوی رکھے اور اسم کو ترک نہ کرے۔ تین دن آخری خلوت گزرنے کے بعد تمام عالم سبز نظر آئے گا در و دیوار کپڑے غرض کہ تمام موجودات سبز ظاہر ہوں گے۔ آٹھ دن گزرنے کے بعد دو شخص آئیں گے اور کہیں گے۔ کیوں اپنا وقت تسخیر جنات میں خراب کرتا ہے۔ اٹھ اور اپنے دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔ ورنہ نقصان پہنچے گا۔ لیکن جواب نہ دے اور اسم بہ آواز بلند پڑھنا شروع کر دے۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ تیرہویں دن ایک پرندہ سبز رنگ مثل مرغ (یا مرغ) عامل کے سر پر آکر بیٹھے اور اذان دے یا اپنی بولی بولے۔

جس سے چھوٹے چھوٹے بکثرت اسی رنگ کے پرندے جمع ہوں گے۔ اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے۔ آخر وہ بھی غائب ہو جائیں گے۔ سترہویں دن عصر کے وقت ایک شخص درویشانہ صورت سے برقعہ پوش آئے گا۔ اور سلام کریگا لیکن سوائے جواب سلام کے اس سے کچھ بات نہ کرے۔ اور اسم پڑھتا رہے۔ ستائیسویں روز تمام جنات پری دیو خواہ کافر ہوں یا مسلمان حاضر ہو کر عامل کا مقصود دریافت کریں گے۔ لیکن ان کی کسی بات کا جواب نہ دے۔ اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اس شکل کا اپنے گرد احصار کھینچ کر اسم پڑھے۔

رات کو سبز چراغدان میں روغن زیتون یا چنبیلی ڈال کر جلائے اور سترہ بار قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر دم کر کے روشن کر دے اور اسم پڑھنا شروع کرے۔ سات رات تک اسی طرح عمل کرے آخر دن درمیان میں چار شخص حصار کے گرد پیدا ہوں گے اور کہیں گے۔ اے شخص اگر معشوق کا طالب ہے تو معشوق حاضر کریں، علم چاہتا ہے تو علم سکھا دیں۔ مال و روزگار کا بھوکا ہے تو جس قدر مقصود ہو، حاضر کئے دیتے ہیں۔ لیکن ان کے کہنے سے حصار سے ہرگز باہر نہ نکلے۔ ورنہ جان کا خطرہ ہے۔

آخر دن تمام عالم میں شور غوغا پیدا ہو اور افواج قاہرہ کی نقل و حرکت نظر آئے۔ کبھی معلوم ہو کہ ہزاروں سوار گھوڑے کداتے مشعلیں ہاتھ میں لئے دوڑ رہے ہیں۔ ہر ایک کی صورت مختلف البیت ہوگی۔ انہیں کے درمیان ایک سلطان وضع شیر پر سوار تیس ہزار پریوں کی جمعیت سے نظر آئیں گے۔ جس کے خدام زر و جواہر نثار کرتے ہوئے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ جب عامل کو روبرو حاضر ہو کر سلام کرے تو کچھ نہ بولے۔ البتہ تعظیما اٹھ کھڑا ہو اور جواب سلام دے کر سینہ پر ہاتھ باندھ کر کھڑا رہے۔ زبان سے کچھ نہ کہے اشارہ سے جواب دے تو مضائقہ نہیں۔ آخر بادشاہ مقصود دریافت کرے گا۔ عامل کہے کہ مجھے آپ کی امداد اور تسخیر کے سوا کچھ مطلب نہیں۔ چاہتا ہوں کہ آپ اور آپ کا تمام لشکر میرے کاموں میں امداد دیں اور بس بامجرد اس کلام کے سننے کے وہ تمام لشکر کو عامل کا مطیع کرا کر چلا جائے گا۔ پھر جو چاہے ان سے کام لے۔

بلا محنت کی تسخیر

(یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نامہ جنات کے نام)

اگر اس خط کو جن کے اتارنے کے لئے استعمال کرنا چاہے۔ تو اس کا یہ طریق ہے کہ جس پر جن کا تصرف ہو۔ رات کو سوتے وقت بلا اطلاع اس کے تکیہ کے نیچے رکھ دے۔ انشاء اللہ صبح اثر نہ رہے گا۔ یا موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دے۔ مکان میں رکھنے سے اگر کوئی آسیب مکان میں ہو جاتا رہے گا۔ اس میں کسی قسم کی زکوۃ نہیں صرف احتیاطاً کسی بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔ بلا اجازت بھی تاثیر یقینا ہوگی۔ لا ریب فیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هذا كتاب من محمد رسول رب العالمين الى من طرق الدار من العمار و الزوار و السائحين الا طارقا يطرف بخير يا رحمن۔ اما بعد فان لنا و لكم في الحق سعة فان تك

عاشقاو لعا او فاجرا مقتحما اور احيا حقا مبطلا هذا كتاب الله ينطق علينا وعليكم بالحق انا ـــــ ماكنتم تعلمون ورسلنا يكتبون ماتمكرون الركو صاحب كتابي هذا وانطلقوا الى عبدة الاصنام والى من يزعم ان مع الله الها آخر لا اله الا هو ط كل شئى هالك الا وجهه له الحكم واليه ترجعون تغلبون۔ حم لا تنصرون حمعسق تفرق اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم ص ر ا ط ع ل ی ح ق ن م س ک ہ

تسخیر شہزادی جنات

اس طریقہ میں سب سے بڑی احتیاط دل پر قابو رکھنا ہے۔ جب وہ شہزادی اپنے حسن کی تجلیاں عامل پر ڈالے گی۔ نہایت ضبط و تحمل کی ضرورت ہو گی۔

نو چندی جمعرات کے دن یعنی اس جمعرات کو جو شروع ماہ پر آئے روزہ رکھے اور شیر برنج سے افطار کرے۔

بارہ بجے رات کو غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر، ایسے حجرہ میں جا کر بیٹھے جو پہلے سے معطر کیا گیا ہو۔ عطریات اور بخورات پاس رکھے اور استعمال کرے۔

تفکرات و تعلقات دنیاوی سے فارغ اور بے اندیشہ ہو کر زبردست حصار اپنے گرد کرے اور ایک چراغ روغن گوگد کا روشن کرے تمام ضروری اشیاء اپنے پاس رکھے جب تک دعا ختم نہ ہو۔ حصار سے باہر قدم نہ رکھے ورنہ خطا پائے گا۔

بخورات و خوشبویات کا انتظام نہایت کافی ہونا چاہیے۔ جس وقت تک پڑھے چراغ بخور روشن رکھے اور حصار کے پاس کسی کو نہ آنے دے خیالات غیر کا دخل نہ دے۔ نہایت ہوشیاری و مستعدی سے پڑھے۔ غنودگی نہ آئے۔ اگر پڑھتے وقت کوئی ہیبت کی صورت نظر آئے تو خوف نہ

رے اور برابر مشغول رہے۔ ختم عمل پر ایک عورت نہایت خوبصورت جس کی خوبصورتی کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔ برہنہ حاضر ہوگی اور مقصود دریافت کرے گی۔ لیکن تا اختتام اسم بات نہ کرے۔ جب اسم ختم کر چکے تو گفتگو اس کی سمجھ میں نہ آئے تو اس سے عدم فہم گفتگو کا عذر کر کے کہے کہ چونکہ میں آپ کی زبان نہیں جانتا۔ اس لئے اس طریقہ پر بات کیجئے۔ جس سے میں واقف ہوں۔ یہ سن کر وہ سلیس گفتگو کرے گی۔ اپنی مقصود کے اظہار کرنے پر کہے کہ اس کو فوراً پورا کر دیجئے۔

اگر چاہے کہ تسخیر کامل ہو تو چالیس روز تک ہر روز بارہ بجے رات کے بعد تازہ حصار بنا کر پڑھے۔ اقل درجہ تین روز ورنہ گیارہ روز روزے رکھے۔ افطار ہمیشہ شیر برنج سے ہونا چاہیے۔ ہر جمعرات کو تا اختتام چلہ روزہ لازمی ہے۔ روزانہ ایک ہزار بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رھمن ہربن سطربن نسعربن اکج اکج یا سر سندولی آدمت مت بہت سوا ھا یا سدوح بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم شفیع خلق اللہ یا سید الثقلین یا غیاث الصمدی و علیک معمدی یا علی ادرکنی واحضر واعطنی یا اذن اللہ۔

دعا سریانی زبان ہے۔ اگر تسخیر کامل موافق ہوئے تو تمام روئے زمین کے اجنہ قبضہ تصرف عامل میں ہوں گے۔

جن کا حاضر کرنا

جنات کے حاضر کرنے کے طریقے اگرچہ کثرت سے جواہر قمر نقش سلیمانی دربی و دیگر قدیمی کتب میں دیکھے گئے۔ لیکن عجیب وغریب طریقہ کسی قسم کی علت کا خواہاں نہیں اور تجربہ شدہ ہے۔

جس عورت یا مرد پر جن کا تصرف ہو اس نقش کو لکھ کر اس کو دکھائے۔ انشاء اللہ بصورت انسان حاضر ہو کر اسی دم گفتگو کرے گا۔ خوف زدہ نہ ہو۔
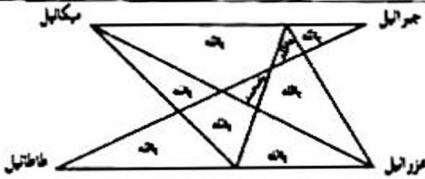
بحرمت سلیمان بن داؤد علیہ السلام یا جن حاضر شو حاضر شو۔

ان الفاظ کو کہہ کر سورہ مزمل پڑھے۔ اور ختم سورہ مزمل پر دوبارہ پھر بحرمت سلیمان بن داؤد آخر تک کہے۔ اگر اس طریقے سے بھی جن اس معمول سے نہ جائے تو عزیمت مندرجہ ذیل کا فلیتہ بنا کر ناک میں دھونی دے۔

تسخیر ملوک

خدا تعالیٰ نے ہر اسم کے لئے علیحدہ علیحدہ تاثیر بخشی ہیں اور ہر نقش میں یہ اثر پیدا کیا ہے۔ بسا اوقات وہ انسان بادشاہوں کے مزاج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ (جو مرتبہ کے کسی طرح سے ان کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتے)۔ ہر افسانہ مثال واقعہ کا کچھ نہ کچھ حصہ اور اگر اس معاملہ کی طرف زیادہ غور کیا جائے گا۔ تو ایسے بہت سے واقعے نظر آئیں گے۔ جو ہمارے مقصود کے موافق ہیں۔

اصل یہ ہے کہ کلام ایزدی کے طریقے اگر نظر غائر سے دیکھے جائیں۔ ان کی رنگا رنگ کیفیات کا مشاہدہ حقیقت کی آنکھوں سے کیا جائے تو ظاہر ہو جائے گا کہ دنیا کا جس قدر کارخانہ ہے سب انہیں سے چل رہا ہے خواہ کچھ ہے سب کام اسی سے انجام پاتے ہیں اور یہی معنی ہیں۔ لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین کے اور یہ ٹھیک ہے۔ پس اگر بعض متبرک و مقدس اسم عنوان مضمون کا اثر رکھتے ہوں۔ تو تعجب کی کیا بات ہے اور انکار کرنے کی کونسی وجہ ہو سکتی ہے۔

میرا خود ہزاروں دفعہ کا تجربہ کیا ہوا ہے کہ فقط بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اگر دا بنی ابرو کے ابتدائی

نارہ سے شروع کرکے آخر رحیم کے میم کو بائیں ابرو تک ختم کرنے بعد میم سے تمام رخسار اور تھوڑی کو احاطہ کرتے ہوئے۔ اس میم کو پورا دور لاکر دا ہنی ابرو پر جہاں سے بسم اللہ کی بے شروع کی تھی ختم کر دیا جائے۔ پھر کسی حاکم کے سامنے جس کو مہربان کرنا مقصود ہو جائے۔ انشاء اللہ ضرور مہربان ہوگا اور فقط حاکم پر ہی اس کا تجربہ نہ کرے۔ بلکہ اپنے ہر مخالف کے مقابلہ پر بھی تاثیر پائے گا۔ اتنی سی شرط ہے۔ باوضو لکھے اور جب تک اس کو اپنے پر قائم رکھنا چاہے باوضو رہے جب وضو ساقط ہو جائے۔ دوبارہ یہی عمل کرے۔ تسخیر خلائق کیلئے بھی یہ عمل نہایت ذی اثر دیکھا گیا ہے۔

نمبر2: بابونہ کے سات پھول لائے اور دم کرکے کسی طور سے سونگھائے خوشبو کے پہنچتے ہی حاکم حسب منشا کام کرے گا۔

لقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب

یہ کیا ہیں صرف الفاظ ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ان میں تاثیر دی ہے۔ تعجب کی کیا بات ہے۔ جب ہماری بری بھلی بات کا اثر دوسروں پر ہوتا ہے تو خدائی باتوں کا اثر کیوں نہ ہوگا۔

نمبر3: نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔ اگر کسی عورت کے دل کا راز معلوم کرنا چاہتا ہو تو ہرن کی کھال پہ لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹے اور حالت خواب میں سینہ پر رکھے جو کچھ راز ہوگا ظاہر ہوگا اور اس کو خبر نہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ رفیع الدرجات ذو العرش یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق یوم ہم بارزون لا یخفی علی اللہ منھم شیء لمن الملک الیوم للہ الواحد القہار تجزی کل نفس ما کسبت لا ظلم الیوم ان اللہ سریع الحساب

تسخیر طیور

نمبر3: اکثر لوگوں کی بابت سنا گیا ہے کہ وہ جانوروں کو جمع کر لیتے ہیں۔ اول راقم کو بھی اس سے انکار تھا۔ لیکن جب اس قسم کا ایک واقعہ آنکھوں سے دیکھا اور پھر یہ مقدس خرز جس کو لکھا جاتا ہے۔ نظر پڑی تو شک جاتا رہا۔

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شئی قدرا

تین بار چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کھینچ کر بے تعداد پڑھے جائے اور کہتا جائے بحق این حرز ہمہ ماران حاضر آیند۔ بہت سے سانپ اس مقام پر جمع ہو جائیں گے۔

نمبر4: اسی حرز کا دوسرا اثر یہ ہے کہ بھیڑیے کی کھال پر لکھے اور گدھے کی چھت پر ایک دوڑے میں باندھ کر کہتا جائے۔ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند پھر قدرت کا مشاہدہ کرے۔

نمبر5: شریر گھوڑے کے کان میں تین مرتبہ یا علی کہے اور سوار ہو جائے۔

نمبر6: سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے یہی تاثیر ہوگی۔

نمبر7: دیوانہ کتے کو اتوار کے روز آکر دفن کرے اور اکیس روز کے بعد نکال کر اس کے بائیں شانہ پر معہ نام طالب ومطلوب سنگرف سے لکھے ضرور حاضر ہوگا۔

ھا ھماہ ھاوہ دیاھم ہ عط ۱ ۱ ۱ ۱ ام۱ ۱ ۸۸ ۵۶۶۸ ۱۱۵ ۲ ۳ کو ۶ ۱۱ ۱ ۱ ادس ۱ ۱ ۱ ۳ ۹ مکنہ

تسخیر اسلحہ

نمبر8: اگر تیر وخنجر تلوار و چاقو و نیزہ و دیگر ہتھیاروں سے کوئی حملہ کرے تو اول حمعسق سے شروع کرے اور کھیعص آخر آیت تک پڑھ کر جو پانچ آیتیں لکھی جاتی ہیں پڑھے اور ہاتھ اوپر کو روکنے کے لئے اٹھا دے ہرگز اثر نہ ہوگا مجرب وآزمودہ ہے۔

کما الزلناہ من السماء فاختلط بہ نبات الارض فاصبح ھشیما الذرہ الریاح ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم۔

یوم الا زفۃ اذا لقلوب لد الحناجز و الکاظمین الغیظ و ما للظلمین من حمیم لا شفیع یطاع عملت نفس ما احضرت فلا اقسم بالجنس الجوارا لکنس و اللیل اذا عسعس

ص ہل قران ذی الذکر ہل الذین کفروفی غدۃ و شقاق

نمبر9: ترنج کے پتے پر لکھ کر اپنے جسم پر برہنہ ہو کر پتے کی مالش کرے کوئی حربہ کارگر نہ ہوگا۔

لوح لارلہ واوہ یا حوادیں ازی کہ ابن جسد بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک ۱۱۹۳۳ و ملک لططط ۱۱۱۱۳۱۱۱۱۱۱۱۱ ل لی لا لا عن ت کا ۱۱۲۶ ع لا لا رکیع

التماس

مجھے بچپن سے قدرتی طور پر علوم اسلامی سے محبت تھی میرے والد قبلہ جناب منشی احمد الدین صاحب مدظلہ تعالیٰ نے ابتدائی تعلیم دلانے کا مجھے قصد کیا تو جس طرح اخی معظم ومکرم منشی محمد ابرار احمد صاحب صدیقی سے (جو آج کل علاقہ گوالیار میں ملازم ہیں) ان کی طرز تعلیم کے استفسار کرنے پر انتظام تعلیم کیا تھا۔ مجھے بھی میری خواہش تعلیمی دریافت کی اگرچہ زمانہ یا بابا القاظ وکر اہل زمانہ سے جو تجربہ اس سے میری طرز عمل کو غلط ثابت کیا لیکن مجھے خوب یاد ہے کہ میں نے انگریزی تعلیم سے منافرت کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ تحصیل علوم کیلئے ہندوستان کے مختلف حصص میں گشت لگائی اور جس قدر قسمت میں تھا حاصل کیا۔ سترہ سال کی عمر میں اتفاقات نے وطن سے پھینک کر ہندوستان کے وسیع حصہ میں پھرنے کا موقعہ دیا۔ اس زمانہ کے تجربے اور صعوبتیں جو مجھے سفر میں اٹھانی پڑیں۔ نہایت

قیمتی مگر ساتھ ہی تکالیف سے بھری ہوئی تھیں پھرتے پھرتے دہلی آیا۔ اور تقریباً دو سال قیام کیا۔ یہ حصہ میری زندگی کا نہایت قیمتی تھا۔ اس لحاظ سے نہیں کہ میں نے کوئی نمایاں قومی خدمت انجام دی ہو۔ بلکہ اس نظر سے کہ مجھے ایسے بزرگ کے قدموں میں رہنا میسر ہوا جن کے تقدس کی اثرات سے میرا قلب ہمیشہ معمور منور رہے گا یعنی تقدس مآب سیدی خواجہ حسن نظامی کی صحبت میسر آئی جن کو میں اپنی گونا گوں سفری تجربہ سے ہندوستان میں واحد شخص خیال کرتا ہوں۔ گو بعض لوگ کچھ سمجھیں لیکن مجھے اپنے اس بیان سے ذرا باک نہیں کہ اگر حضرت کے مغتنم وجود سے ہندوستان نے فائدہ نہ اٹھایا تو وہ بعد میں افسوس کرے گا۔

دو برس حضرت کی خدمت میں رہنے کے بعد والدین کے پے در پے تقاضوں سے مجبور ہو کر مجھے مستقل طور پر وطن میں سکونت اختیار کرنی پڑی اور خدا کا شکر ہے کہ اب میں والدین کے سایہ عاطفت تحل سبحانی میں بسر کر رہا ہوں۔ میرے دادا صاحب قبلہ مرحوم مغفور کو فن اعمال سے نہایت دلچسپی تھی۔ اس لئے مجھے بھی با اعتبار الو الدسر الابیہ اس فن سے خاص لگاؤ ہے۔ یہ عمل اکثر وہ ہیں جو مجھے بزرگوں سے ملے ہیں یا وہ لکھے ہیں جو احادیث معتبر اور بزرگوں کے ملفوظات میں پائے گئے ہیں۔ بعض طریقے کتب اعمال سے بھی اخذ کئے ہیں۔ یہ اس لئے لکھ دیا گیا ہے کہ ناظرین کتاب کو میری نسبت کوئی غلط فہمی نہ ہو اور میری تحریرات مبالغہ یا خلاف بیانی پر محمول نہ کریں۔

اس کا اطمینان دلانا بھی میرا فرض ہے کہ یہ تمام عمل نہایت معتبر اور مستند ہیں اور جس طرح بعض لوگ کچھ نہ کچھ کسر باقی رکھ لیتے ہیں اور پورے طور پر کتاب میں طریقہ لکھنے میں کوتاہی کر جاتے ہیں۔ ان طریقوں کو نہایت صحیح اور واضح طور پر بے کم و کاست بتا دیا ہے۔

جو صاحب ان طریقوں سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انشاء اللہ راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔ والسلام علی من اتبع الھدی

مقبول احمد نظامی سیوہاروی خادم حلقہ نظام المشائخ دہلی

طریق دعوت و اعمال سورہ والشمس شریف

مع ترکیب زکوۃ و نقش خاتم کبیر و صغیر

محمد شہاب الدین

سورہ شمس

قوت باطنی ہے جیسے کہ جسم سنکھیا میں قوت باطنی ہلاکت انسانی کی موجود ہو اور تریاق میں قوت باطنی ہو جب ابطال سمیت موجود ہو تو اُس کے فعل و اثر کو سنکھیا و تریاق سے منسوب کرتی ہیں۔ لیکن حقیقت میں اس باطنی و ظاہری جسم و اثر کا خالق و فاعل حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ایسے ہی خدا کا کلام اور اُس کی تمام اشیاء ظاہری میں داخل ہیں۔ ان کی باطنی قوت کا نام موکلات اور اعوان رکھا گیا ہے۔ یہ ہی اُن کے افعال و خواص کے نام سے پکارے جاتے ہیں یعنی جملہ اشیاء سے مادی کی تاثیر و قوت باطنی کا نام ملائکہ خادم الحروف کہا گیا ہے۔ وہ عامل کے عمل کے باطن میں نگراں ہوتے ہیں۔ وہ حسب مشیت حق تعالیٰ کے عامل کا کام کر دیتے ہیں جو کہ فی الحقیقت حق سبحانہ تعالیٰ اُس کا فاعل حقیقی ہوتا ہے۔ اس مقام پر یہ نکتہ قابل لکھنے کے ہے کہ تاثیر اشیاء کے لئے از روئے فعل کے حقیقت ضروری ہے مگر بظاہر اُس کے لئے کوئی شخصیت نہیں ہوتی جیسے کہ سنکھیائی خاصیت ہلاکت تو از روئے فعل کے حقیقت میں موجود ہے مگر اس کی سمیت کے لئے شخصیت محسوسہ نہیں ہے اور ملائکہ علویہ اور اعوان جنیہ سفلیہ کیلئے اگر چہ ہماری نظروں سے بالاتر ہیں۔ شخصیتیں ہستیاں ضرور موجود ہیں مگر اُن کی شخصیت ہمیں نظر نہیں آتی۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ ملک الجبل، ملک السحاب، ملک الرعد، ملک البرق اور دیگر قرآن مجید میں بیدہ ملکوت کل شئی وارد ہے۔ یعنی ہر ایک چیز کے لیے اُس کا ملک موکل موجود ہے اور ہر ایک موجود قبضہ خدا تعالیٰ میں ہو۔ اُس کی مشیت سے ہر

ایک چیز کی حرکت و سکون ہے۔ وہ بحثہ قابل فہم کے یہ ہے کہ اس عالم ناسوت سے بالاتر ایک عالم مثال ہے۔ جو چیز عالم حسن و شہادت میں یعنی ناسوت میں عرض ہے۔ جیسے کہ اثر سنکھیا کے ساتھ قائم رہے۔ پس سنکھیا جوہر ہے اور اُس کا اثر اُس کو عرض عارض ہے مگر یہی عرض عالم مثال میں مانند جوہر کے شخصیت میں موجود ہوتا ہے۔ جس کی تشخیص نظر اشراق سے اکثر ہو جاتی ہے۔ دوسرا مسئلہ متعلق اعمال کے یہ ہے کہ عامل کے لیے ہزار شرطوں کی ایک شرط اعظم اکل حلال، صدق مقال و ہمت و استقلال ہے۔ اس امر میں کہ مجھے اپنے عمل میں کامیابی لازمی ہے اور عمل کیلئے علاوہ مناسب بشرط ریاضت کے ضروری ہے تیسرے نمبر کا وہ عامل ہے کہ دعا و اسم و سورہ قرآنی کو حسب ہدایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے، حسب ہدایت اپنے پیر و مرشد کے تلاوت کرکے حاجت روائی کیلئے دعا مانگ لیا کرے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس میں بجز تضرع و زاری کے کوئی شرط و شروط عملیات سے نہیں ہوتی صرف حسن اعتقاد سے مناجات کرتا ہے، کامیاب ہو جاتا ہے تو محنت حاصل ہو گئی۔ اگر کامیاب نہ ہوا تو کچھ ملال نہیں کیونکہ اس کی دعا کسی دیگر بلائے وارد کو جس کا علم نہیں ہے ٹال دے گی۔ اگر یہ بھی نہ ہوگا تو عاقبت میں ذخیرہ نیکی کا غیر معمولہ برآمد ہو کر باعث نجات ہوگا۔ غرض کہ یہ فعل بندہ کا رائیگاں نہیں جاتا۔ پس ہم اس تمہید کے بعد ایک دعوت سورہ والشمس میں رسالہ ہذا کو وضع کرتے ہیں جو کہ حضرت شیخ المشائخ حضرت عبداللہ طلسانی کی کتاب کنز الاسرار شموس الانوار کے گیارہویں باب سے اخذ کر کے اردو داں اصحاب کے لئے عربی زبان سے ترجمہ کرکے لکھتے ہیں۔ کیونکہ عجیب و غریب دعوت ہے نہایت سریع الاجابت ہے اور کواکب خمس سے منسوب ہے۔ جس کی بابت شیخ و علامہ محمد عبداللہ طلسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعوت کو ایک شیخ عراقی بغدادی سے دس برس کی خدمت و حاضر باشی کی مدت کے بعد بدقت تمام حاصل کی ہے اور جب شروط دعوت موصوفہ کے ادا کئے تو نہایت صحیح پایا۔ شیخ عراقی بغدادی اس عمل کے ذریعہ سے عجیب و غریب خوارق عادات پر تصرف رکھتے تھے اور مجھ سے یہ فرماتے تھے کہ جس قدر میں نے اس دعوت کے تصریفات تعلیم کئے ہیں وہ سب کے سب میرے

تجربات سمجھ سے ہیں۔ پھر اس کی بابت شیخ علامہ مؤلف شموس الانوار نے ایک یہ حکایت لکھی ہے۔

حکایت:

حکایت کہ میں اور شیخ عراقی ایک کشتی میں سوار ہو کر سفر کر رہے تھے کہ ناگاہ بادِ مخالف سے ہماری کشتی آوارہ وغیرہ متلاطم ہو کر ایک ایسے جزیرہ میں پہنچی کہ وہاں ایک شہر سفید رنگ کا نظر آیا کہ جس میں بالکل جنات اور روحانیات آباد تھے اُن کا کوئی کلام میری سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ لیکن وہ شیخ عراقی ان سے خوب کلام کرتا تھا اور اُن کا کلام اچھی طرح سمجھتا تھا۔ غرض کہ وہ جنات کی زبان سے بخوبی ماہر تھا اور میں محض نابلد تھا۔ پھر اس جزیرہ کی سیر کر کے اُسی کشتی کے ذریعہ سے ہم دونوں ایک دوسرے جزیرہ میں پہنچے۔ اُس جزیرہ کے مرد و عورت کچھ عجیب و غریب ہیئت و صورت کے تھے اور وحشیانہ پن ان میں زائد تھا۔ اور میں اُن کی زبان سے بھی ناواقف تھا اور شیخ عراقی اُن کی زبان سے بھی واقف تھا۔ میں اس قدر ضرور جان گیا تھا کہ شیخ عراقی کسی عمل کا عامل ضرور ہے۔ جس کی برکت سے باوجود طغیانی و طوفان سمندر کے ہمیں اور ہماری کشتی کو بغیر آوارگی کے کوئی مضرت نہیں پہنچی اور نہ ہر دو جزیرہ کے مرد و عورت کے وحشیانہ پن نے ہمیں کوئی نقصان پہنچایا۔ بلکہ برعکس اس کے انہوں نے ہماری ہر طرح سے امداد کی اور میری حالت اس زمانہ میں یہ تھی کہ میں نے دعوت سورہ والشمس کے کچھ اوصاف استاد سے شنیدہ و نایافتہ اُس کا طالب ہو گیا تھا۔ اور اُس کی تلاش میں رہا کرتا تھا۔ ایک دن حسن اتفاق سے شیخ عراقی سے میں نے سوال کیا اور خدا اور رسول ﷺ کا واسطہ دے کر دریافت کیا کہ آپ کون سے عمل کے عامل ہیں اور اپنے ورد شبانہ روزی میں کیا پڑھا کرتے ہیں۔ جس کی برکت سے جن و انس وحوش و طیور سب کے سب آپ کے مسخر ہیں اور آپ کے طفیل و معیت میں مجھے بھی کوئی ایذا نہیں دیتے تو اس کے جواب میں شیخ عراقی نے ہنس کر یہ جواب دیا کہ جس عمل کا تو متلاشی و جویا ہے وہ یہی عمل ہے۔ جس کا تو مدت مدید سے طالب ہے مگر افسوس تو نے مجھ سے سوال نہیں کیا۔ عجب نہیں کہ اسی کی اُمید

میں تو میرا خادم بنا ہوا ہے اور اطاعت میں سرگرم رہتا ہے میں نے اس کا اقبال کیا تو اس نے فرمایا کہ تیرا
مانی الضمیر دعوت سورۃ والشمس سے ہے اور یہ اسی دعوت سورۃ والشمس کے اعمال وخواص کی برکت ہے
جس کا تو معائنہ کر رہا ہے بس یہ جملہ تصریفات اس دعوت مبارک کے ذریعہ سے میرے ہاتھ پر ظاہر ہو
رہے ہیں۔ اُس وقت بصد التجا میں نے اُن سے سوال کیا کہ یہ عمل مجھے تعلیم فرما دیا جاوے میں ریاضت
کرنے پر آمادہ ہوں۔ تو اس کے جواب میں شیخ موصوف نے مجھ سے کہا کہ اب تک تو نے میری
خدمت واطاعت پانچ سال کی مدت سے کی ہے اگر دیگر پانچ سال اس طرح خدمت واطاعت میں
رہو گے تو میں بیدریغ تعلیم کروں گا کیونکہ مجھے جس شیخ سے یہ دعوت پہنچی ہے انہوں نے دس سال تک مجھے
خدمت لے کر تعلیم کی تھی اور تعلیم کے وقت یہ فرما دیا تھا کہ اگر تو کسی کو یہ دعوت تعلیم کرے اور اجازت
دے تو پہلے اُس سے دس سال تک خدمت واطاعت کے بعد اُس کو مع اجازت کے تعلیم کر دینا۔ تب
میں نے پانچ برس تک دوسری مدت اُن کی خدمت واطاعت میں بسر کی۔ تب انہوں نے یہ عمل مجھ کو
تعلیم کر دیا۔ اور عہد و میثاق و چند شرائط کی پابندیاں مجھ پر عائد کر دی گئیں اور یہ عہد کرایا گیا کہ کسی
نااہل کو یہ عمل نہ تعلیم کیا جاوے اور اہل نظر سے مخفی نہ رکھا جاوے پھر میں نے انہی کی خدمت میں قیام کر
کے ریاضت دعوت سورۃ موصوفہ کے حق کو ادا کر دیا بعد ازاں اُن سے جدا ہو کر اپنے گھر واپس آ گیا۔
پھر جب میں پیرانہ سالی سے کمزور اور لاغر ہو گیا اور تقریباً قریب الموت ہو گیا تھا۔ تو مجھے ازروئے
الہام کے ہاتف غیبی نے مطلع کیا کہ تجھے اجازت دی جاتی ہے کہ قید دس سالہ مدت کو قطع کر کے ہر
طالب کو تعلیم کر سکتا ہے۔ تاکہ سلسلہ سند دعوت ہذا کا قائم رہے۔ اور اسے کسی کتاب میں بھی درج کر سکتا
ہے۔ تو پھر میں بعد استخارہ کے اپنی کتاب شمس الانوار میں کہ جو بطور بیاض کے میرے ہمراہ سفر وحضر
میں رہتی تھی درج کر لیا تاکہ اس دعوت کا پانے والا ہر وقت ہر زمانہ میں بلا اجازت شیخ خود کے بشرط
ریاضت کو ادا کر کے اُس کے تصریفات سے متمتع ہووے اور میں اس پر شہادت دیتا ہوں کہ اس عمل
سے بہتر میں نے کوئی دوسرا عمل آسان ومجرب نہیں پایا۔ یہی قصہ بعینہ غریبت و بروشیہ کی نسبت الخ

ہوا ہے جس کے اعمال وخواص اسی رسالہ میں درج کئے جاویں گے اور جو انیس اعمال وخواص یعنی تصرفات دعوت سورہ والشمس کے تجربات شیخ عراقی سے منقول ہیں۔ انہیں پر اکتفا کیا گیا ہے ورنہ اس دعوت کے شروط پورا کرنے کے بعد ہر ضرورت کیلئے کافی ووافی ہوگا۔

نوٹ: اللہ اکبر ایک وقت اور ایک زمانہ وہ تھا کہ ان عملیات کے حاصل کرنے میں کس کس درجہ کی محنت وریاضت محض حصول عمل کیلئے طالب کو کرنا پڑتے تھے۔ جس کو محققین عملیات نے اپنی ذات پر جستجوئے عمل میں صعوبت سفر بری وبحری کو برداشت کرنا پڑا اور پھر صاحب عمل کی اطاعت وخدمت سالہا سال کی اپنی ذات پر واجب کرلی۔ جب کہیں بعد محنت ومشقت کے صرف عمل حاصل کیا۔ بعد پھر ریاضت شاقہ ترک حیوانات اور ترک لذات خورونوش کی مصیبت کو جھیل کر تلاوت کی محنت کو ادا کر کے اُس عمل کے خادم موکل کو اپنا مسخر کر کے عمل کا پیچھا چھوڑا۔ آج کل وہ زمانہ ہے کہ عمل بھی مفت موجود ہے اُس کے شروط ریاضت بھی مفصل موجود ہیں اور شوق کا اظہار تو بے حد کیا جاتا ہے مگر محنت و ریاضت کون گوارا کرے یعنی بزرگان دین کی قدموں کی برکت سے بطور ذخیرہ کے ہزاروں عملیات نادر ہمارے پیش نظر موجود ہیں مگر ریاضت تو درکنار وقعت کی نظر سے بھی نہیں دیکھا جاتا بلکہ محض ایک مخول تصور کیا جاتا اور اُس کے اعمال وخواص کی تردید کی جاتی ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ یہ اصحاب ہمارے مخاطب ہیں۔ اگر ایک ہزار اشخاص میں سے ایک کس بھی سعادت ازلی کے سبب سے عمل کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ ہی طالب عمل ہمارا مخاطب ہے۔ اور اُسی کے واسطے یہ امانت ودیعت خیال کر کے کتابی صورت میں عربی زبان سے اپنی اردو زبان میں ترجمہ کی گئی ہے تاکہ نوشتہ بماند سیہ برسفید کی مثل اس پر صادق ہو جاوے۔ اصحاب علوم جدیدہ نئی روشنی والے جو کہ نفس امارہ کی ظلمت میں گرفتار ہیں۔ بصورت انسان ہیں اور سیرت میں حیوانات سے بدتر ہیں۔ ان سے ہمیں کوئی بحث اور سروکار نہیں ہے۔ اب ہم صفت تلاوت دعوت سورہ والشمس کو بیان کرتے ہیں جس کے ضمن میں جملہ سورہ قرآنی کے اوراد وزکات کو تصور کر لینا چاہیے یعنی دیگر سورہ قرآنی جیسے کہ سورہ مزمل والحمد اور چاروں قل اور

دیگر طوال سورتیں جو کہ درمیان علماء عمل کے متداول ہیں۔ اُن سب کے لئے ایک ہی قانون کلی ہے جب تک اس قاعدہ کلیہ کے موافق شروط ریاضت تلاوت دعوت سورہ والشمس اور دیگر سورہ قرآنی ادانہ کرے گا۔ وہ اپنے قضاء حوائج میں اور تعریفات محررہ میں کامیاب نہ ہوگا۔ ہر عمل کے واسطے صدہا پابندیاں وارکان وشروط داخلی وخارجی مندرجہ کتاب مطولہ موجود ہیں اگر ہم اُن سب کی صراحت اس موقعہ پر کریں گے تو ہماری یہ کتاب طول پکڑ جاوے گی۔ اور ہم ادائے مطلب سے بعید ہو جاویں گے۔ جس کی یہ صراحت ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والشمس وضحٰھاO والقمر اذا تلٰھاO والنہار اذا جلّٰھاO واللیل اذا یغشٰھاO والسمآء وما بنٰھاO والارض وما طحٰھاO ونفس وما سوّٰھاO فالھمھا فجورھا وتقوٰھاO قد افلح من زکّٰھاO وقد خاب من دسّٰھاO کذبت ثمود بطغوٰھاO اذ انبعث اشقٰھاO فقال لھم رسول اللہ ناقۃ اللہ وسقیٰھاO فکذبوہ فعقروھاO فدمدم علیھم ربھم بذنبھم فسوّٰھاO ولا یخاف عقبٰھاO

ترکیب زکات دعوۃ سورہ والشمس شریف:

اس طرح شیخ العراقی سے منقول ہے۔ اول اس کے لئے ہفت چیزوں کی دھونی چاہیے وہ یہ ہیں۔ زعفران، لوبان، سلارس، مالچھڑ، چھڑیلا، پانڑی، کشنیز خشک۔ یہ جملہ چیزیں بتاتی ہیں۔ بموزن یا کم وبیش لے کر کوٹ کر سلارس میں سرشتہ کر کے حبوب بنا رکھے اور وقت تلاوت دعوت کے اس کی دھونی جلاوے۔ اگر یہ بروج المستقیم جس کو ہندی میں پیپلا اوکس کہتے ہیں مل جاوے تو اس کا کس قدر جز اس بخور میں بالضرور ملالیں۔ پھر بشرط خلوت خموات مع طہارت بدن یعنی غسل روزانہ وصیام واحرام تو چندی جمعرات سے ماہ ثابت میں داخل مکان خلوت ہو۔ پہلے حصار آیت الکرسی وچاروں قل

والحمد و آخر سورہ حشر کا رکوع پڑھ کر اور کف دست پر تف کر کے تمامی بدن پر ہاتھوں کو پھیرے اور چاقو پر دم کر کے اُس سے مکان خلوت میں بقدر ضرورت کے مدور خط کھینچ لے اور اکتالیس یوم کی ریاضت کی مع شرط صیام کے نیت چلہ کشی کی کر لے۔ بعدہ مکان خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت افتتاح ریاضت کے پڑھ کر اول مجرد مع بسم اللہ شریف کے تین سو ساٹھ مرتبہ سورہ والشمس تلاوت کرے۔ پھر اثنائے دعوت کے ایام میں بعد ہر ایک نماز پنجگانہ کے ۲۱ بار دعوت سورہ والشمس کو پڑھتا رہے اور نیت اپنی قوی ہمت سے استمداد م خدیم۔ دعوت سورہ والشمس کا پختہ تصور کرے مگر اپنی قوت خیال میں اس کے ملک موکل بلباس سبز رنگ سے ایک خوبصورت نوجوان جرد مرد بغایت درجہ حسین جمیل جس کے سر پر تاج آفتابی تاباں و درخشاں مانند قرص آفتاب کے اس کے سر پر موجود ہو۔ مگر حدت حرارت آفتابی نہ ہووے سامنے دست بستہ کھڑا ہوا منتظر حکم عامل کا تصور کرے۔ اور اس صورت پاکیزہ کو روحانیت آفتاب کی تصور کرے کہ اُس کے گرد چھ صورتیں چھ کواکب کی اُس کی خدمت میں دست بستہ ایستادہ اُس کے چاروں طرف قوت واہمہ سے منقش کر لیا کرے اور وقت شب کے روزانہ قبل خواب کے عزیمت و بردوبیہ کو ایک صد و تراسی ۱۸۳ مرتبہ تلاوت کر کے خالی الذہن ہو کر بامید خواب جمال روحانیت کوکب شمس کے سو جاوے۔ ابتدائے عمل ہی سے اچھے اچھے خواب دکھائی دیں گے۔ مگر عمدہ کاغذ ڈبل ڈبی سفید پر بردو خاتم ملیر و کبیر کو نستعلیق خوشخط سے لکھوا کر ایام ریاضت میں آنکھوں کے سامنے رکھے۔ اور پھر یہی بردو خاتم چینی یا زجاجی پلیٹ میں زعفران و گلاب سے لکھ کر یا لکھوا کر قریب غروب آفتاب کے آب مطر و یا دریائے رواں شیریں پانی سے محو کر کے اپنا روزہ اس پانی سے افطار کرے اور اپنے حجرے کے اندر روزانہ مانند روز اول کے جدید حصار مذکور کر لیا کرے۔ پس یوم آغاز دعوت سے بیس روز گزر جائیں گے تو درمیان خواب بیداری کے ایک صورت شیر غراں عظیم الجثہ کی ایک دم سے نمودار ہو کر عامل سے کلام مانند آدمیوں کے کرے گی۔ اگرچہ صورت اُس کی مہیب خوف آور ضرور ہو گی مگر عامل اُس سے خوف نہ کرے مستقل مزاج بنا رہے اور بخور کے بکثرت جلانے

میں اور تلاوت دعوت سورہ موصوفہ میں اپنی قوی ہمت سے مصروف رہے اگرچہ عالم خواب بھی ہو مگر عامل قوت خیال سے ان ہر دو کام میں مشغول رہے اور جو بیداری ہو تو موجودہ صورت میں بطور تلاوت کس قدر آواز سے اپنا وظیفہ ادا کرے اور اُس کے کلام وسوال کا کچھ جواب نہ دے وہ تھوڑی دیر ٹھہر کر اور عامل کو ڈرا دھمکا کر چلا جاوے گا۔ پھر ایام میں اٹھائیسویں روز اکدم سے ایک لشکر عظیم ہوام اور حشرات الارض کا عامل کے چاروں طرف ظاہر ہوگا۔ اُن سے بھی مانند شیر کے شیر رہے کچھ خوف و باک نہ کرے۔ وہ بھی کچھ توقف کر کے بعد ڈرانے دھمکانے کے ہی واپس ہو جائیں گے۔ اس جملہ عمل میں یہی دو موقعہ خوف وخطر کے ہیں۔ کہ اُن سے خوف کھا کر اپنے استقلال کو ہاتھ سے نہ جانے دے بلکہ اس موقعہ پر عامل دلیر و ہوشیار رہے بال بھی بانکا نہ ہوگا۔ پھر چالیسویں روز ایک لشکر عظیم الشان نمودار ہوگا جس کے اندر پیادہ و سوار و حشم و خدم و اسپ و شتر و فیل و خچر و خر و نیز دیگر اسباب بار برداری کے بکثرت موجود ہوں گے۔ جس کے اندر تیر انداز و علم بردار اور بہت اسلحہ تیغ و خنجر وغیرہ ہاتھوں میں لئے موجود ہوں گے۔ جن میں بہت سے افسران لشکر ہوں گے اور جہاں تک عامل کی نظر جائے گی لشکر ہی لشکر بھرا نظر آئے گا۔ گویا لشکر سلطانی کا عامل پر عالم شان کھل جائے گا۔ اُن کے علموں کے سبز سبز پرچم ہوں گے اور ہر پرچم پر صورت آفتابی تاباں محسوس ہوگی اور اکثر سپاہیان لشکر کی وردی سبز ریشمی عجیب وغریب درخشاں ہوگی۔ اس لشکر کے مقابلہ میں کسی بادشاہ دنیاوی کا لشکر ہیچ اور پوچ نظر آوے گا۔ اس منکشفہ لشکر کا تزک و احتشام ہو دنیاوی تزک و احتشام سے بالاتر ہوگا۔ جس کا تماشا صرف عامل ہی کی آنکھیں دیکھ سکیں گی۔ دیگر مردم کے تو خواب وخیال میں بھی ایسا لشکر نہ آیا ہوگا نہ آئے گا۔ پس اس لشکر میں سے بعض سرداران و افسران لشکر خاص طور پر عامل کو السلام علیکم کہیں گے۔ پس اس موقعہ پر عامل اُن کے سلام کا جواب نہایت ادب سے دے اور کہے وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ برکاتہ۔ اب عامل اُن افسران لشکر سے یہ دریافت کرے کہ تم میں ملک موکل سید برجیل نامی خادم دعوت عزیمت سورہ والشمس کا کونسا ہے۔ وہ اُس وقت عامل کو بتلا دیں گے اور مشخص کر کے اشارہ سے دکھا دیں گے اور

دیں گے کہ ملک برجیل روحانی یہ شخص ہے جو ہمارا سردار و افسر ہے۔ ہم سب اس کے ماتحت ہیں اور جو علوم سطح کرسی ربانی پر مرقوم و مرسوم ہیں یہ ہمارا افسر ان پر مطلع ہو۔ اور جو علوم مکتومہ نورانی حضرت سلیمان علیہ السلام کے بساط پر مکتوب تھے۔ یہ اُن سے واقف ہے اور ہر ایک چیز ان علوم مکتومہ کے متعلق عالم میں موجود ہے وہ اس ملک سید برجیل کے مسخر اور مطیع ہے۔ اسی کے واسطہ سے کشف حجاب اسرار الٰہی اور اظہار عجائب و غرائب نامتناہی مسلم و متحقق ہے۔ جس کے سبب سے اس ملک و سید برجیل کو ہر فعل عجیب و کرشمہ غریب پر تصرف و قدرت حاصل ہے۔ پس جو عامل اس سید ملک برجیل کا تسخیر سورہ موصوفہ میں مصاحب ہو جائے گا۔ وہ ان علوم ربانی اور اسرار روحانی کا حامل اور اقتباس کنندہ ہو جاوے گا۔ اور یہ کل علوم مکتوم بطور مجموعہ کے ایک خاتم کے نگینہ پر کندہ و منقش ہیں۔ یعنی اُس میں مندرج ہیں۔ اگر عامل کسی خدمت و التجا سے وہ خاتم ملک موصوف سے حاصل کرلے گا تو اس نے جملہ علوم مکتومہ حاصل کر لیے فرض کر عامل کو اس ملک خدیم کے خدام جملہ امور دعوت متعلقہ سے خود بخود آگاہ کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ اس موقعہ پر خدام کی یاد دہانی عامل کیلئے کبریت احمر کا کام دیتی ہے۔ پس عامل اُن کے کلام سے مستفید ہو کر بخور جلانے میں عجلت کرے اور تلاوت دعوت سورہ والشمس کو خوش لہجہ سے با آواز بلند کرے۔ جس سے ملک سید برجیل عامل کی طرف متوجہ ہوئے اور اس موقعہ پر یہ بخور ہفت کو اکب کی عزیمت کا بکثرت جلاوے۔ وہ یہ ہے جو تری و سندروس، و کوڑیہ لوبان، و کافور و زعفران و شط و مصطگی۔ جملہ ہفت اشیاء بموزن لے کر بعد سحق کے حبوب یا سفوف بنا رکھے اور اس موقعہ پر بکثرت جلاوے گویا کہ عامل کی طرف سے یہ ہی بخور ملائکہ علویہ کی دعوت مانی گئی ہے کیونکہ کھانے و پینے سے تو جملہ ملک بے نیاز ہیں۔ مگر روائح مناسبہ اُن کی تفریح و خوشنودی کا سبب ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے اعمال علویہ میں بخورات طیبہ مقرر ہیں۔

ملک موکل سید برجیل علیہ السلام:

پس عامل کو لازم ہے کہ ملک موکل سید برجیل علیہ السلام خادم سورہ والشمس کو اپنی طرف بذریعہ السلام علیکم کے سبقت کر کے متوجہ کرے اور ادب و وقار و التجا سے بعد اتمام ورد مقررہ کے ملک موصوف سے ہم کلام ہو جاوے اور اپنے مدعا و مطلب کو اُس پر اظہار کرے وہ عامل سے کچھ عہد و میثاق لے گا تو عامل فوراً اپنی رضا و رغبت سے جو معاہدہ طلب کرے یہ معاہدہ پختہ خادم سورہ موصوف سے کرے۔ اب خادم اپنی خدمت کی نشانی وہ خاتم جس کا پتہ اُس کے لشکری افسر نے دیا تھا عامل کو عطا کرے گا یا اس خاتم کو لے کر اُس کا شکریہ ادا کرے۔ پھر وہ اس خاتم کی نسبت کچھ ہدایت کرے گا۔ جس کی پابندی عامل پر واجب و لازم ہوگی۔ اگر عامل سے اُس خاتم کے معاملہ میں کچھ بے احتیاطی ہو جائے گی تو عمل ساقط ہو کر رجعت عمل کا اندیشہ ہو جائے گا۔ اور بحالت پابندی ہدایت کے بموجودگی اُس خاتم کے یہ عامل حاکم عامل اول نمبر کا ہو جاوے گا۔ مگر یہ امر ضروری نہیں ہے کہ عمل ہذا کی تکمیل ایک ہی چلہ کی مدت میں ہو جاوے گا۔ ہاں اگر عامل سابق زمانہ سے اسماء الٰہی کے کہنین میں سے متقی اور پرہیزگار ہوگا اور شروط عمل کا سابقہ زمانہ سے پابند ہوگا تو ایک ہی چلہ میں عمل ہذا مکمل ہو جائے گا ورنہ عامل کو لازم ہوگا کہ جب تک دو مرحلہ شیر غراں و حشرات الارض کے گزر کر تیسرا مرحلہ لشکر خادم سورہ موصوف کا طے نہ ہووے سلسلہ خلوت ریاضت دعوت سورہ والشمس کو بدستور جاری رکھے قطعاً کامیاب ہوگا۔ پس جبکہ یہ مرحلہ بر سہ واقعہ کا گزر کر عمل حسب سند مذکورہ بالا مکمل ہو جاوے تو عامل کو لازم ہے کہ اس خاتم کو اپنے دست راست میں پہن لے اور اس کے اسرار کو علم و نظر خلائق سے ہمیشہ مخفی رکھے اور اپنے اس راز پر کسی فرد بشر کو مطلع نہ کرے ورنہ یہ دولت ہاتھ سے جاتی رہے گی۔ اور عامل پر واجب ہے کہ بعد حصول خاتم کے خادم کو مع لشکر کے رخصت کا اذن دیدے کہ وہ چشم زدن میں نظر سے غائب ہوں گے۔ زاں بعد عامل روزانہ بعد ہر نماز کے گیارہ بار پڑھا کرتا رہے اور یہ پابندی اگر نہ ہو سکے تو شب کو سوتے وقت اکیس بار دعوت سورہ والشمس کو مدام تلاوت کرتا رہے اور اکیس بار بعد نماز چاشت کے دن کو پڑھتا رہے جملہ تصریفات سورہ موصوف کے عامل کو حاصل رہیں گے اور ہر

جمعرات کو حسب قاعدہ غسل و احرام باندھ کر بخور جلا کر شب کو اکتالیس بار سورہ والشمس کی دعوت کو تلاوت کرلیا کرے۔ پھر جب کوئی حاجت منجملہ ہیجدہ وگانہ حاجات کے دیا اس کے علاوہ کوئی مہم درپیش آوے تو حسب ہدایات اُس خاتم کے ذریعہ سے ملک موکل سید برجیل علیہ السلام کی حاضرات کرے وہ فوراً حاضر ہوگا اور اس کی حاجت کو اپنے کسی عون سفلی کے حوالہ کر کے غائب ہوگا اور وہ کام عامل کا پلک مارنے کی مدت میں تکمیل ہو جاوے گا۔ یہی مفہوم حاکم عامل کا ہے یہ امر عامل پر واجب ہے کہ عامل اپنی حال سے کسی کو مطلع نہ کرے۔ اگر مطلع کردے گا تو وہ خاتم غائب ہو جاوے گا۔ اور اُس کا غائب ہونا ہی رجعت عمل کی علامت ہی ممکن ہو کہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو جاوے۔ اور جو عامل اس نمبر اول کے عمل کو تکمیل نہ کر سکے مانند مشاغلوں کے اُس کا ورد اپنی ذات پر واجب کر کے کسی مقدار مقررہ پر تعداد میں تلاوت کرتا رہے گا تو یہ دعوت عزیمت سورہ والشمس جلب قلوب بنی آدم و بنات حوا اور ارجاع خلائق میں اور فتوحات دینی و دنیاوی میں بدون شرط مذکورہ عمل کے بغایت مفید و موثر ہوگا۔ جلب خیر و برکت میں بے نظیر عمل ہو۔ اجازت شیخ کی سخت ضرورت ہو۔ اب ہم خاتم عمل ہذا کے صغیر و کبیر رسالہ ہذا میں درج کرتے ہیں۔ دونوں کو خوش خط میں لکھوا کر اپنے سامنے رکھے رجعت عمل سے امن میں رہے گا۔

خاتم کبیر سورہ والشمس کی یہ ہے:

وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور
کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان
وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب
راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور
اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات
آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا
داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل

شکرا	وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد
وقلیل	من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا
من	عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل
عبادی	الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من
الشکور	وجفان	کالجواب	وقدور	راسیات	اعملوا	آل	داؤد	شکرا	وقلیل	من	عبادی

اور خاتم صغیر سورہ والشمس کی یہ ہے

اقرب	اوہو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوہو	اقرب
اوہو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوہو	اقرب	اوہو
بالبصر	کلمح	بالبصر	اوہو	اقرب	اوہو	بالبصر
کلمح	بالبصر	اوہو	اقرب	اوہو	بالبصر	کلمح
بالبصر	اوہو	اقرب	اوہو	بالبصر	کلمح	بالبصر
اوہو	اقرب	اوہو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوہو
اقرب	اوہو	بالبصر	کلمح	بالبصر	اوہو	اقرب

اب ہم خاص دعوت سورہ والشمس شریف کو تحریر کرتے ہیں۔ طالب عامل کو چاہیے کہ وہ اپنے شیخ مرشد سے صحیح طور پر اس عزیمت دعوت سورہ والشمس کو حفظ یاد کرے اور قبل ادائے زکات کے کچھ مدت تک کس قدر دن کو کس قدر رات کو تعداد معین کر کے بدون شروط لازمی کے پڑھنا شروع کر دے تا کہ عمل ہذا سے عامل کو مناسبت ہو جاوے وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ یا رحمن یا رحیم اسالک بالوہیتک ورحمانیتک وبیمین رحمتک التی وسعت کل شیءی یا الہ الاولین والاخرین اسالک بمعاقد العزمن عرشک ومنتہی رحمتک۔۔۔۔ وروحمانیتک یامن ہو لکون الہ والشمس وضحہا اسالک یارب ہو او۔۔۔۔ وحدانیتک ان تفیض علی من شموس معارف عنایتک انوارا لشرق فی قلبی فی عالم حسی والشراق الشمس فی النہار یا عالم الاسرار اللہ اضحی الحجاب منطما فیما بینی وبین علوم قد سئل سہو دالغفلۃ فلما اشرقت علیہ

تجلیات معارف عنائیک ذهب غسق الغفلة بالواوسور والقمر اذاتلها یا من خلق البدر المنیره فاض علیه من الوالمستضیلة فلهب به الظلام اکشف عن عقلی حجاب الغفلة وروتق الحواس الا نسالیة فیضنی مصباح القلبی ببدر هدایتک والنهار اذا جلها یا من خلق النهار دمیر فیها الاعمال وقدر فیه علی مخلوقات الاقدار والفاض علی الخواص من عباره ینا بیع الاسرار الصمد اتیة عنایته وجعل ارواح الروحانیه والملوک الارضیة صافیة ومجلیة لمن تلاها بمعارف لطائف من اقسام دعوات کتاب القسم بهده الدعوة الرفیعة المستجابة عندا لیس منططرون الموکل علی طر ازمعانی رقوم الکرسی المنطرف من بحور المواهب ببدیع الانوار توکل ایها السید میططرون واهراج المللک الروحانی قاعدالجیش الاعظم الذی له المرتبة الشامخة فی السرالا کیوالیسن برجیل اقبل ایها المللک انت وروحانیتک وجنودک وکل من کان داخلا تحت طوع حلمک اقبلوا یامعشر الروحانیتں اهبطوا علی الملوک الارضین واقبلو بالخیام والرماة والطبول والنور والرعود والبروق واحضروا بین یدے والعلو ماامر تکم به حتی اراکم بعینی واکلمکم بلسانے وانتم تجیبونی عن کل ماسا لتکم عنه من استنزال الفلسوس واخراج الکنوزوالدفائن استخراج السرقة واحضار الغائب و کلما طلبته منکم من اخبارالسنة وما اراد الله وقوعه فی الکون لان لکم درایته وعلمافی المغیبات حسیا الکم تعلمونه وذلک من الروحانیة والروحانیة یعلمون من روسائکم وصرالکم یعلمونه من السید میططرون المطلع علی ما فی جانب الکرسی الایمن من الا مورو الحضرة الفردانیه من الملک میکائیل علیه السلام فبحق مزیة السید میططرون عندالروحانیة العلویة الاماجبتونی بالروحانیة هذه الدعوة واقسمونی فی تبدیل الکاغذ فضة وذهبا و فی انقلاب الاحجار جواهرا یا قوتاوانقلاب النبات زعفرانا و انقلاب الصخور ذهبا وفضة مسکوکة و تبدیل الا وراق من الا شجاروالجلود دراهم

ودنانیر والتربیع وحجاب الابصار وفتح الاقفال والاغلال والبرکة فی الزرع والفاکھة والادام وطی الارض والطیران فی الھواء والمشی علی المآء وجلب الطعام والشراب وجلب الدنانیر والدراھم وتدمیر الظالم وقتله ورجمه والخرق فی کل شئی بحرق العادہ حتی اشاھدانا ومن حضر من الناس العجائب والغرائب من اعمالکم اقسمت علیکم ایھا السید میطظرون انت وجنودک الروحانیة لھذہ الدعوة العظیمة المقدار المحرقة بنارھا من ابی الاجاجة منکم وخالف امرے وتسمی ھذا ولم یحضر حموح القائمین بخدمت ھذہ الدعوة الا ما امرت الملک برجیل ان یعطینی خاتم السر العمل به جمیع ماطلبت والیل اذا یغشھا اللھم اطلع قمر انوار جلالک وجمالک علی سواد اوزاری فیغشی مسکینا ضیاء الجمال قبیح اعمالی والسمآء وما بنھا بالاسماء المرتفعة بغیر عماد بالاسماء العالیة علی الاطوار والبناء المرتفع والسر والنور المجتمع ان تمدنی بمقالید اسرار الروحانیه والارض وما طحھا اللھم بحق سعی من علی قرار ارضک من ملک مقرب و بنی مرسل وولی کامل عابد وراکع وساجد وقائم وقاعدان تسخرلی الملک الروحانیة والارواح الطاھرة الطیرة الارضیة این مذھب الموکل بیوم الاحدا قبل بحق روقائیل وبدریک الشمس این المرة الموکل بیوم الاثنین اقبل بحق جبرائیل وبدریک القمر این الاحمر الموکل بیوم الثلاثا اقبل بحق سمسائیل وبدریک المریخ این البرقان الموکل بیوم الاربعاء اقبل بحق میکائیل وبدریک العطاردا این الابیض الموکل بیوم الجمعة اقبل بحق عنیائیل بدریک این شھورش موکل بیوم الخمیس اقبل بحق صرفیائیل وبدریک المشتری این میمون الموکل بیوم السبت اقبل بحق کسفائیل وبدریک۔ ختم شد

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ولی کامل مرشد اکمل قبلہ خالد اسحاق

راٹھور مدظلہ کے نام

اس موجودہ زمانے میں حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ کے بعد آپ ہی وہ بابرکت شخصیت ہیں جن کے اندر مجھے ہمدردی، محبت اور خلوص سے بھرا دردمند دل دکھائی دیتا ہے۔ بندہ نے آپ کو ولی کامل کے ساتھ ساتھ زبردست عالم قرآن بھی پایا۔ بندہ نے آپ کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا۔ آپ کی محنت لگن اور نیک نیتی پر فخر محسوس ہوا۔ میری دعا ہے کہ اللہ جل شانہ آپ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ بھی اپنے برج وستارے کا طلسم، جواہرات، صدقات اور اپنا اسم اعظم ولی کامل مرشد اکمل جناب خالد اسحاق راٹھور مدظلہ سے معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔

مختلف قسم کے وظائف و عملیات میں اپنے روحانی مرشد کا خیال و تصور ضروری ہوتا ہے۔ تصور اور یکسوئی کے بغیر کسی بھی شخص کو کامیابی کے کمال کے درجہ تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے مرشد اکمل ہو کامل رہبر شریعت جناب حضرت خالد اسحاق راٹھور مدظلہ کی تصویر مبارکہ صرف تصور قائم کرنے کے لیے اپنے پاس رکھتا ہوں۔

حروف صوامت اور چاند گرہن

حروف صوامت حروف قمری کے ایسے حروف ہیں جو کہ نقطے کے بغیر ہیں ان حروف کی تعداد تیرہ (13) ہے۔ ان حروف کے اندر بہت طاقت اور قوت اور فائدے پائے جاتے ہیں۔ یہ حروف اپنے اندر بے پناہ تاثیر و اثر رکھتے ہیں۔ عاملین ان حروف کو ہر قسم کی بندش بیماریوں کے خاتمے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لفظ صوامت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی چپ رہنے یا خاموش رہنے کے ہیں۔ عربی حروف تہجی کی تعداد 28 ہے جن میں 13 حرف صوامت کے ہیں۔ ان حروف صوامت میں طلسمی رازوں کا بہت بڑا خزانہ پایا جاتا ہے۔ ہر قسم کی بندش کے سب کام تقریباً حروف صوامت ہی سے لیے جاتے ہیں۔ آپ حروف صوامت سے نکاح بند، سفر بندی، رزق روزی، امراض بند، عشق و محبت میں باندھنا، زبان بندی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ حروف صوامت کے تعویذات سے خواب بندی، زنا بندی، اولاد بندی، عقل و شعور بندی، پڑھائی بندی، راستہ بندی جس قسم کی بندش کرنا چاہتے ہیں ان تعویذات سے کر سکتے ہیں۔

حروف صوامت کی زکوۃ کا طریقہ

اگر آپ حروف صوامت کی زکوۃ مسلسل 13 گرہن میں ادا کرتے ہیں تو آپ ان حروف کے عامل بن سکتے ہیں۔ آپ گرہن میں جس دن حروف صوامت کی زکوۃ ادا کریں اس دن جو ستارہ حاکم ہو اس کی خوشبو بخور ضرور جلائیں۔ حروف صوامت کی تعداد 13 ہے۔ عددی الفاظ کے حساب سے ان

کے 4 کلمے بنتے ہیں۔ ان میں 3 کلمے تین تین حروف کے ہیں اور آخری کلمہ 4 حروف کا ہے۔

حروف صوامت یہ ہیں:۔

احد رسص طعک لموہ

اح د رس ص طع ک ل م وہ

ان حروف کو آپ گرہن کے وقت خاموشی سے لکھتے رہیں۔ لکھنے کے بعد ان لکھے ہوئے حروف کو قبرستان میں دفن کر دیں۔ حروف صوامت کی زکوۃ ادا کرتے وقت حصار ضرور کر لیں۔ بغیر اجازت عمل نہ کریں۔ ورنہ رجعت کا خطرہ رہے گا۔ عمل سے پہلے اپنا صدقہ ضرور ادا کریں۔

اگر کسی آدمی نے حروف صوامت کی زکوۃ ادا نہیں کی ہے اور اس کو فوری عمل کی ضرورت پیش آ گئی ہے کیونکہ حروف صوامت کی زکوۃ ادا کرنے کے لیے گرہن کا وقت چاہیے اور یہ وقت اگر جلدی نہیں آ رہا ہے تو عامل ان حروف کی متعلقہ منازل قمر میں بھی حروف صوامت کو 543 بار لکھ کر عمل تیار کر سکتا ہے۔ عامل اگر ہر ماہ ان حروف کو ان کی متعلقہ منزل میں 543 بار لکھتا رہے تو بھی عمل کام کرنا شروع کر دے گا۔

یاد رہے کہ ان طلسماتی حروف کا اثر 24 گھنٹے میں ظاہر ہو جانا چاہیے۔ اگر ان حروف کا اثر (طاقت) 24 گھنٹے میں ظاہر نہ ہو تو اس عمل میں کوئی غلطی رہ گئی ہے۔ دوبارہ سے عمل کو تیار کریں۔ نماز با جماعت کی پابندی ضروری ہے۔

کرشمہ نما حروف صوامت کی طاقت

حروف صوامت ایسے حروف ہیں جس کی قوت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ آپ بھی ان کرشماتی حروف کی طاقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ عمل آپ کو زندگی کی بہت سی مشکلات میں کام دے گا۔ عمل اس طریقے سے تیار کریں۔ کسی بھی شخص کے نام کے ابجد قمری کا مفرد 1 تا 9 ہی آتا ہے۔ مثال

کے طور پر اگر کسی کا نام محمد علی ہے تو اس شخص کا ابجد قمری کے حساب سے مفرد نمبر ایسے نکلے گا۔

ی		ل		ع		د		م		ح		م
10	+	30	+	70	+	4	+	40	+	8	+	40

ان نام کے اعداد ابجد قمری کے حساب سے لینے ہیں۔ ابجد قمری کے حساب سے ان نام کے اعداد کا مجموعہ 202 بنتا ہے۔

اس مجموعہ 202 کو آپس میں جمع کیا۔ 2+0+2=4 تو عدد 4 نکلا۔ جدول میں دیکھا 4 کے مقابل 9 ہے۔ 9 ہی آپ کا طلسماتی نمبر ہے۔ 9 سے متعلقہ حروف جدول میں دیکھے تو 9 سے متعلقہ حروف ط، س حروف صوامت نکلے۔

اب اگر محمد علی صاحب ایک چھلہ انگوٹھی کا بنا کر اس پر اپنے متعلقہ حروف صوامت ط یا س لکھوا کر پہن لیں تو اس شخص کو ایسے محسوس ہو گا کہ جیسے کوئی غیبی طاقت ہمارے ساتھ ہے۔ ہر کام میں رکاوٹ مشکلات دور ہونے لگی ہیں۔ سب دکھ غم پریشانی اس کرشماتی انگوٹھی کو پہنتے ہی دور ہونے لگے ہیں۔ خوش قسمتی آپ کا قدم چومے گی۔ اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد 9 نکلے تو جدول میں 9 کے مقابل 4 کے حروف م، د، ہی اس شخص کے باطنی حروف ہوں گے۔

عمل کی طاقت کو بڑھانے کے لیے کلمہ طیبہ ایک تسبیح روزانہ یا ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لے پھر کرشمہ خداوندی دیکھیں۔

ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

حروف صوامت کی روحانی طاقت کی جدول

م-د	ل	ک-ر	ا	ہ
4	3	2	1	0
ط-ض	ح	ع	ز-س	ہ
9	8	7	6	5

عمل برائے زبان بندی (حروف صوامت)

اگر آپ کسی کی زبان بند کرنا چاہتے ہیں کہ کوئی آپ کے خلاف بات نہ کر سکے جیسے آپ کسی آفس میں کام کرتے ہوں وہاں کوئی آپ کو تنگ کرتا ہو یا آپ کی چغلی، شکایت لگاتا ہو تو آپ یہ عمل تیار کرلیں اگر آپ خود نہ تیار کر سکیں تو آپ یہ عمل ولی کامل مرشد اکمل جناب خالد اسحاق راٹھور مدظلہ سے تیار کروا سکتے ہیں۔

عمل کے تیار ہوتے ہی آپ کے سب مخالفین کی آپ کے حق میں زبان بند ہو جائے گی اور وہ لوگ آپ کے خلاف کسی قسم کی پلاننگ (منصوبہ بندی) نہیں کر سکیں گے۔ کسی بھی مقصد کے لیے زبان بندی کی جا سکتی ہے۔

اس نقش کو آپ کسی گرہن یا قمر در عقرب میں تیار کریں۔ کسی سفید کاغذ پر کالے مار کر سے نقش کو تیار کرلیں اور عبارت عمل کو 543 بار پڑھ کر نقش کے اوپر دم کریں۔ آپ کو کل تین نقش تیار کرنے ہوں گے۔ ایک نقش کو وزن یعنی کسی بھاری چیز کے نیچے رکھے دوسرا نقش مطلوب کے راستہ میں دفن کریں۔ تیسرا نقش نہر یا دریا کے پاس دفن کردیں۔ زبردست نتیجہ نکلے گا۔

لوح نقش مخمس یہ ہے

ا	و	ص	ہ	ط
۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۱	ع	ح	ع	ط
۳۱	۸	۲	۲۱	۳۰
ک	د	ہ	ک	د
۲۲	۱۶	۵۱	۹	۳
ل	ر	ل	ر	م
۱۰	۳	۲۳	۷	۱۱
س	و	ص	س	م
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

یا اللہ زبان فلاں بن فلاں خاموش و سخن کر دو فی حق فلاں بن فلاں بحق صم بکم عمی فھم لا یرجعون العجل الساعۃ الوحا

نوٹ: نقش کی رفتار بھی ساتھ دی گئی ہے۔

حصار و کیل کڑا حفاظتی دائرہ و آہنی

قلعہ

حصار دائرہ کھینچنے کو کہتے ہیں۔ عملیاتی دنیا کا یہ ایک ایسا آہنی نا قابل تسخیر قلعہ ہے۔ جس کے اندر عامل بیٹھ کر اپنا عمل پڑھتا ہے۔ ہوائی مخلوق کے حملوں اور سارے بیرونی خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔

اس فولادو قلعہ کی ضرورت عامل کو اس لیے پیش آتی ہے کہ عامل جو بھی کسی آیت اسم کا عمل کرتا ہے۔ اس اسم یا آیت کے تابع کچھ موکلات اور سفلی جنات ہوتے ہیں۔ ان موکلات اور سفلی جنات پر عامل اس عمل کی طاقت کی ذریعے قلبہ حاصل کرتا ہے۔ یعنی عامل اس ورد پڑھائی کی طاقت سے اس ہوائی مخلوق کو اپنے قابو میں کرتا ہے۔ جب عامل پرہیز کے ساتھ عمل کرتا ہے تو عامل کی روحانی طاقت بڑھتی جاتی ہے اور اس عمل کے زور سے ان موکلات وجنات کی طاقت کم ہوتی جاتی ہے۔ شروع شروع میں عامل کی طاقت سے موکلات کی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ عامل جب اپنے اس عمل کی طاقت کے ذریعے ان موکلات جنات کی طاقت ختم کرتے ہوئے ان کو اپنا تابع یا مسخر کرنے کی کوشش کرتا ہے تو موکلات وجنات عامل کے مقابلے پر آ کر عامل کے عمل میں خرابی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کیونکہ عامل حصار کے اندر بیٹھا ہوتا ہے۔ اس لیے موکلات وجنات کی بے پناہ طاقت بھی اس کو

نہیں توڑ سکتی۔ اس لیے جنات موکلات حصار کے اندر داخل ہو کر عامل کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ لیکن حصار کے باہر وہ جنات و موکلات عامل کو ہر ممکن خوف زدہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تا کہ عامل عمل پورا نہ کر سکے۔

موکلات و جنات عامل کی ہر حرکت کو دیکھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اس عامل کو اس عمل سے کیسے ہٹایا جائے یا عامل کی وہ کمزوری تلاش کرتے ہیں جس سے عامل کو پکڑا جائے۔ اس لیے موکلات اور ہوائی مخلوق عامل کو کسی نہ کسی طریقے سے ڈرانے یا کسی اور طریقہ سے عامل کی توجہ اس عمل سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان موکلات اور ہوائی مخلوق کی توجہ عامل کی سب سے پہلے کس چیز پر پڑتی ہے۔ وہ عامل کا حصار ہوتا ہے جو اس عامل نے اس مخلوق کے شر سے بچنے کے لیے بنایا ہوتا ہے وہ ہوائی مخلوق اس حصار کی طاقت دیکھتی ہے۔

جتنا عامل کا حصار طاقت ور ہوگا ویسی مخلوق اتنی ہی بے بس ہوگی اور عامل کا کچھ نہ بگاڑ سے گی۔ اگر عامل کا حصار کمزور ہوگا تو وہ ویسی مخلوق حصار توڑ کر اندر داخل ہو جائے گی۔ اس ہوائی مخلوق موکلات و جنات کی مرضی ہے کہ وہ اس عامل سے کیا سلوک کرتی ہے۔

یہ ہوائی مخلوق موکلات و جنات اس بات کو دیکھتے ہیں کہ اس عامل یا اس شخص کے حصار کی طاقت کیا ہے۔

ایسا کون سا طریقہ ہے جس سے یہ حصار ٹوٹ جائے گا۔ یا کون سا طریقہ استعمال کیا جائے جس سے یہ حصار (دائرہ) ٹوٹ جائے۔ اور وہ ہوائی مخلوق و موکلات عامل کے اس حصار کو توڑنے کی اپنی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

اگر عامل نے حصار (دائرہ) ٹھیک طریقے سے نہ لگایا ہو یا حصار کمزور ہو تو عامل جو نظارہ دیکھ رہا ہوتا ہے سب اندر آ جاتا ہے۔

حصار سے باہر دیکھنے والا کوئی بھی نظارہ ہلاکت وموت پر مبنی ہوتا ہے۔ جس سے کمزور دل عامل کی دل کی حرکت بھی بند ہو سکتی ہے۔

اگر عامل نے حصار کا قلعہ پکا اور مضبوط آہنی بنایا ہو تو اس غیبی مخلوق کو جتنا وقت اس حصار کو توڑنے میں لگے گا اتنی دیر میں عامل کامیابی کے دروازے کے اندر داخل ہو چکا ہوگا۔

چلہ کرتے وقت جب کوئی مخلوق عامل کے پاس حاضر ہوتی ہے تو ان سب مخلوق کی پہلی کوشش عامل کا حصار توڑ کر اندر گھسنے کی ہوتی ہے۔

اگر یہ ہوائی مخلوق عامل کے حصار کے اندر نہ گھس سکے تو پھر یہ غیبی مخلوق کسی نہ کسی طریقے بہانے سے عامل کی توجہ اس پڑھائی سے ہٹا کر اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

اگر عامل نے اپنی توجہ اپنے عمل سے ہٹالی یا ڈر کر عمل بھول گیا یا اس مخلوق کو دیکھ کر ڈر کر عمل پڑھنا بند کر دیا اور خوف سے خاموش ہو گیا۔ اس مخلوق کی دہشت خوف ڈر سے عمل کو روک دیا یا ان کے ڈر خوف سے عمل بھول گیا۔ یا ڈر خوف سے حصار سے باہر آ گیا یا ان کو محسوس کرنے کی فکر میں لگ گئے تو نتیجہ ہلاکت کی صورت میں نکلے گا۔

یہ غیبی موکلات وجنات اپنی طرف جتنا بھی متوجہ کرنے کی کوشش کرے کوئی فریب نظری کا منظر پیش کرے۔ ان کی کسی بات کی طرف توجہ نہ کرے۔

ہوائی مخلوق وموکلات تسخیر کے عمل دوران دھوکہ دہی سے عامل کی آنکھوں کے سامنے فریب نظری کا ایسا منظر پیش کرتے ہیں کہ عامل کو وہ واقع اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ لیکن عامل توجہ اور اپنی یکسوئی سے اپنی پڑھائی جاری رکھے۔ وہ مخلوق جتنا بھی بلائے ان کی کسی بات کا جواب نہ دے بلکہ نڈر ہو کر زور زور سے پکار پکار کر اپنی پوری توجہ سے اپنا ورد وظیفہ پڑھتے رہیں تاکہ وہ مخلوق عامل سے متاثر ہو جائے۔

عمل کے پیچھے ایسے پڑ جائے جیسے عاشق معشوق کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ عمل یا وظیفہ کرتے وقت

آپ کا حصار اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ عامل اگر کسی وجہ سے بے ہوش بھی ہو جائے تو جسم کا کوئی حصہ حصار سے باہر نہ نکلے۔ کیونکہ عامل حصار زدہ حصے سے جیسے ہی باہر آئے گا تو کسی حادثے یا نقصان کا شکار ہو سکتا ہے۔

بس آپ یہ خیال کریں کہ جیسے ٹی وی سکرین پر سب کچھ کر سکتے ہیں لیکن ٹی وی سے باہر نہیں آ سکتے۔ خوف انسان کے اندر ہوتا ہے اگر آپ نے اپنے اندر کے خوف پر قابو پالیا تو پھر کوئی عملی شکل نہیں ہے۔

دیکھنے میں یہ کام معمولی نظر آتے ہیں۔ لیکن یہ کام بہت ہی محنت طلب اور جان جوکھوں کا کام ہے۔

موکلین حصار بے پناہ زبردست طاقت کے مالک ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اس وقت تک عامل کی حفاظت کرتے رہیں گے جب تک عامل حصار کے اندر بیٹھا رہے گا۔

اگر کوئی چیز حصار (دائرہ) کے اندر داخل ہونے کی کوشش کرے گی تو وہ جل جائے گی۔ حصار کے محافظ موکلات اس غیبی مخلوق سے زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں جو عمل کے دوران عامل کے عمل پڑھنے سے حاضر ہوتی ہے۔

حصار کے محافظ موکلات اس غیبی مخلوق کو دیکھ رہے ہوتے ہیں جس غیبی مخلوق کو عامل نہیں دیکھ سکتا۔

جب کوئی صاحب چلہ یعنی عامل کسی ہوائی مخلوق کو تسخیر کرنے کے لیے کوئی بھی عمل شروع کرتا ہے۔ تو شروع کے کچھ دن عامل کو کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ ڈرانے والی تنگ کرنے والی چیزیں یعنی عمل کو چھڑانے خراب کرنے والی چیزیں درمیان عمل یا چلہ کے آخری دنوں میں اپنے پورے بندوبست کے ساتھ آ جاتی ہے۔ عامل کی ہر حرکت کو دیکھتی ہیں۔ عمل کے وقت موکلات و جنات عامل کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ لیکن عامل اس ہوائی مخلوق کو دیکھ نہیں پاتا۔ اس مخلوق پر عامل کی ہر کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔

اس مخلوق کو عامل کی کمزوریوں کا پیشہ ہوتا ہے۔

2 ایسی خوبیاں جو کسی مخلوق میں نہیں ملیں گی۔

پہلی خوبی ذہنی قوتیں دوسری خوبی اشرف مخلوق کی ڈگری جس سے عامل اس غیبی مخلوق کا مقابلہ کرتا ہے۔

عمل برائے بواسیر ہر قسم

نوچندی جمعرات کو یہ عمل 101 بار پڑھے۔ عود لوبان کا ضرور جلائیں۔ پڑھتے وقت اپنے پاس عمل کی زکوۃ کے لیے تھوڑی مٹھائی، چند گلاب دھوتیا کے پھول رکھیں۔

عمل کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ حد درجہ آسان عمل ہے۔ زکوۃ کے بعد پھول کسی ویران جگہ ڈال دیں پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔

زکوۃ کے بعد کسی 3 فقیروں کو کھانا ضرور کھلا دیں۔ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر بوقت ضرورت یہ عمل 7 بار پانی پر دم کر کے دیں۔

عمل یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حراسان کی بیٹی شاہ۔ خونی بادی دونوں جائیں۔

عمل برائے بخار

اس عمل کی پہلے 11 تسبیح پڑھ کر زکوۃ ادا کریں اس کے بعد باوضو مریض پر 21 بار پڑھ کر دم کریں، آرام نہ ہونے کی صورت میں 3 دن دم کرتے رہیں۔ فوری آرام ہوگا۔

عمل یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے بخار اس بیمار کا پیچھا چھوڑ کر سمندر میں چلا جا۔

اگربتیاں

مقصد آپ کا کوئی بھی ہو۔ کسی چلے کے لیے بخور کی ضرورت ہو یا عموی پڑھائی کے لیے اگربتی استعمال کرنے کے خواہشمند ہوں یا صرف گھر یا دفتر کے ماحول کو معطر خوشبودار اور خوشگوار رکھنا چاہتے ہوں تو اگربتی کو استعمال کریں۔ یہ عملیاتی مقاصد کے حوالے سے تمام تر احتیاطوں کو دھیان میں رکھ کر تیار کی گئی ہیں۔

صندل	بخور	غلاف کعبہ
کیوڑہ	گلاب	موتیا
دربار	لوبان	مشک[illegible]
عنبر	حب سعادت	بغض و نحوست
شان اگربتی	خاص عملیاتی، روحانی اور موکلاتی امور کے لیے	

شوگر کے لیے عمل

یہ عمل 2 دن کا ہے۔ پہلے دن باوضو انگلی سے مریض کے بائیں بازو پر 812 کا عدد لکھیں۔ 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ پھر اس طرح کریں یعنی کہ دوبارہ 812 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس کے بعد 44 کا عدد لکھیں 13 بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد 30 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں۔

اس طرح سے ایک دن کا عمل مکمل ہو گیا۔ پہلے دن 11 روپے صدقہ دیں۔

دوسرے دن پھر بائیں بازو پر انگلی سے

812 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں

پھر 212 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں

پھر 66 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں

پھر 30 کا عدد لکھیں اور 13 بار درود ابراہیمی پڑھیں

دوسرے دن 21 روپے صدقہ دیں یہ صدقہ عمل کی زکوۃ ہے۔

دانت درد کے لیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم کالا کیرا کیڑا ہتری دند چرے

دھونی اللہ دے پاک نام دی

کالا کیڑا کیڑا او جے مس لے کیڑا مرے۔ درد ٹلے۔ دھونی بسم اللہ دی۔

طریقہ عمل:

مریض کو ایک کونے میں کھڑا کر دیں۔ ایک رومال اپنے پاس پہلے سے موجود ہے۔ رومال کا ایک کونہ مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں مریض کا دوسرا ہاتھ اس دانت کے باہر گال پر رکھوا دیں۔ پھر مریض سے پوچھے درد کتنے سالوں کے لیے ختم کرو۔ پھر رومال کو مروڑیاں دیتے ہوئے صرف 3 بار عمل پڑھے۔ عمل پڑھنے کے بعد ایک ہی جھٹکے سے رومال کو مریض سے چھین کر مروڑیاں کھول دیں۔ اگر مریض کو آرام آ جائے تو دوبارہ نہ کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ شفایابی کے بعد مریض 7 روپے مسجد میں ڈال دیں۔ نایاب عمل ہے۔

کاروبار کی ترقی کے لیے زبردست عمل

اگر کسی کی دکان یا کاروبار نہ چلتا ہو یعنی دکان کی زیادہ فروخت (آمدنی) نہ ہوتی ہو تو فوری طور پر یہ والا عمل کریں۔

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کرے جب تک عمل کے اثرات نہ شروع ہو جائیں۔ یہ عمل مسلسل کرتے جائیں۔ اس عمل سے نحوست بد اثرات بندش وغیرہ دور ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ ایک پاؤ لوبان ایک پاؤ صندل سفید کا برادہ منگوالیں۔ پھر اس برادہ پر 21 دن یہ عمل پڑھ کر دم کرتے رہیں۔

سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ ایک تسبیح

سورۃ فلق، سورۃ الناس ایک تسبیح

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم 11 تسبیح

21 دن کے بعد اس دم کیے برادہ کی دکان میں دھونی دیں۔ دھونی نماز فجر کے بعد صبح کے وقت اور شام مغرب سے پہلے تک دے دیں۔ اس عمل سے بندھا ہوا کاروبار کھل جائے گا اور ترقی کرتا جائے گا۔

سر درد کے لیے عمل

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اول آخر درود شریف 7 بار پڑھ کر یہ عمل 11 بار دم کر دیں، فوری آرام ہوگا۔

یا اللہ یا رحمن فلاں کی درد جائے سمندر کے پار

آسان عملیات و حاضرات سورہ کوثر

ایسی طاقتور سورت جو کالے علم سے سو گنا زیادہ فوری اثر کرنے والی ہے۔ ایسے آسان اور زبردست عملیات جو آپ کو دوسرے عملیات سے بے نیاز کر دیں گے۔ ایک ایسی طاقتور سورت جس سے آپ اپنی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل فوری حل کر سکتے ہیں۔

جو شخص اس سورۃ کا عامل بن گیا تو ایسے ہی ہے جیسے آپ کے ہاتھ اس کائنات کا ایک بہت بڑا خزانہ لگ گیا۔ اس سورۃ کے بہت زیادہ عجائب ہیں۔ صاحب ریاضت پر خود بخود ظاہر ہوتے چلے جائیں گے۔ اس سورۃ کی زکوۃ آپ مختلف طریقے سے ادا کر کے اس سورۃ کی طاقت اور روحانیت کو اپنے لیے مسخر کر سکتے ہیں۔ جو طریقہ آپ کو اچھا لگے یا آسان معلوم ہو اس طریقہ کو پسند کر لیں۔

زکات کا طریقہ

پہلا طریقہ:

40دن 101 بار شرائط چلہ کشی کے ساتھ اول آخر 11+11 بار درود شریف کے ساتھ پڑھے اور روزانہ 40دن تک سورۃ کوثر کا نقش بھی لکھتے رہیں۔ بخور کے لیے کوئی اچھی سی اگربتی ضرور جلائیں جیسے لوبان یا مشک وغیرہ۔ زکات باوضو اور پوری یکسوئی توجہ کے ساتھ ادا کریں۔ آپ کی توجہ یا خیالات منتشر نہ ہونے پائیں۔

دوسرا طریقہ:

پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ایک ہی رات میں 2754 بار اول و آخر درود شریف 21+21 بار پڑھ کر ادا کریں۔ صرف ایک رات کا عمل ہے۔

تیسرا طریقہ:

یہ عمل 3دن کا ہے۔ اس سورۃ کو 3 رات پڑھیں۔ 2754 کی تعداد کو 3 راتوں میں تقسیم کر لیں۔ خوشبودار اگربتی ضرور استعمال کریں اور اس کے ساتھ ساتھ اس سورۃ کے نقش کو بھی 3 دن 918 بار لکھتے رہیں۔ تاکہ 3 دن میں نقش کی تعداد 2754 پوری ہو جائے۔ پھر کرشمہ قدرت دیکھیں۔

چوتھا طریقہ:

یہ عمل 21دن کا ہے۔ 21 دن اس سورۃ کو روزانہ 500 بار پڑھے۔ 21 دن کے بعد اس سورۃ

کی زکوٰۃ ادا کر کے آپ دنیا جہان کے کام اس سورۃ کی روحانیت سے لے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ موکلات کے حاضرات سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ آپ کو اسی طرح محسوس ہوگا جیسے کوئی طاقتور جنات آپ کے قبضے میں ہیں۔ صرف سورۃ کوثر کے موکلات کو حکم دینے کی ضرورت ہے۔ رزلٹ آپ کے سامنے ہوگا۔ اس عمل کا عامل اپنے علاقے کا عامل کامل ہوگا۔

سورۃ کوثر کے نقوش کی زکوۃ

2754 یہ اعداد سورۃ کوثر کے وفق ہیں۔ اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کی زکات کے دوران وفق کی بھی لکھ کر زکات ادا کر دے تو وہ شخص دوہری روحانیت کا عامل ہو جائے گا۔

پہلا طریقہ:

اگر کوئی شخص صرف 2754 کی زکات 2754 بار لکھ کر ادا کر دے تو آپ ان ہندسوں کے عامل بن جائیں گے۔ یہ ہندسے اپنی طاقت سے آپ کی بھرپور مدد کریں گے۔ آپ ان ہندسوں سے اپنے مختلف کاموں میں ان سے مدد لے سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ:

اگر آپ 2754 کو روزانہ 2754 بار 40 دن تک لکھتے رہیں تو آپ ان ہندسوں کے عامل کامل بن جائیں گے۔ پھر اگر آپ صرف ان ہندسوں کو کسی بھی نقش میں لکھ کر کسی کو دے دیں گے تو پھر وہ نقش اپنا بھرپور کام دکھائے گا۔ پھر آپ کے لیے دو، چار، پانچ اور سات کی روحانیت کی طاقت بھی مسخر ہو جائے گی۔ وہ نقش اپنی پوری طاقت اثر فوری ظاہر کرے گا۔ جو آپ کو مثال کے طور پر ان کاموں میں زبردست فائدہ دے گا۔ اپنے ہر کام میں برکت۔ ہر کام آسان۔ روزی روٹی میں بے انتہا برکت، مختلف امراض سے فوری شفا وغیرہ۔ 2754 کو انگوٹھی پر بھی لکھ کر پہن سکتے ہیں۔ 2754 کو کاغذ پر لکھ کر مریض کو دھونی بھی دے سکتے ہیں۔ یوں سمجھیں کہ ایک بہت بڑی طاقت آپ

کے ہاتھ میں ہے۔

طریقہ نمبر-01

وفـــــــــــق 2754

طریقہ نمبر-02

ـہ 2754

نقش سورہ کوثر

پہلا طریقہ:

سورہ کوثر کے نقش کو 2754 بار لکھیں تو اس نقش کے موکلات آپ سے مانوس ہو جائے گا۔ آپ کے ہر جائز کام میں آپ کی مدد کریں گے۔ 2754 بار نقش لکھنے تعداد 7 یا 21 دن تک پوری کرنا ہو گی۔

دوسرا طریقہ:

آپ سورہ کوثر کا نقش 313 بار 3 چلوں تک لکھتے رہیں تو عامل اپنی طاقت میں زبردست فرق محسوس کرے گا۔ یہ طریقہ زکوۃ بہت زبردست طاقتور طریقے کا حامل ہے۔ عامل زندگی کا مزہ اٹھائے گا اور اپنی طاقت میں عجیب اثر محسوس کرے گا۔ اس نقش کے موکلات عامل کے تابع مسخر ہو کر عامل کے کاموں میں طاقتور اثر کا مظاہرہ کریں گے۔ (بغیر اجازت کرنے سے رجعت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

جبرائیل عزرائیل

۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴
۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴

۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴

میکائیل اسرافیل
جبرائیل عزرائیل

انا	اعطینک	الکوثر
فصل	لربک	وانحر
ان	شانئک	ھوالابتر

میکائیل 2754 اسرافیل

سورۃ کوثر کے کمالات و عجیب فائدے

اس سورۃ میں دنیا کا کوئی بھی کام کرنے کی جادوئی اثر و صلاحیت پائی جاتی ہے۔ آپ اپنی زندگی کے تمام مقاصد صرف اس ایک ہی سورت سے حل کر سکتے ہیں۔ یہ سورت کالے و سفلی علم سے سو گنا زیادہ طاقت رکھتی ہے۔

ہر قسم کے مرض کے لیے

باوضو مریض پر 21 بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کرے اس کے ساتھ گلاس میں پانی پر تھوڑا سا دم کر کے پلا دیں۔ آنکھوں کے امراض کے لیے باوضو 21 بار پڑھ کر آنکھوں میں دم کریں۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ خوبصورت بچے یا بڑے کی نظر اُتارنے کے لیے صرف 3 بار مریض پر دم کریں۔

سایہ جن و آسیب کے لیے

اگر کسی گھر میں آسیب یا سایہ رہتا ہو تو باوضو 21 بار سورہ کوثر پانی پر پڑھ کر دم کریں اور گھر کے

چاروں کونوں میں بھی دم کریں اس کے بعد دم کیا پانی گھر کے چاروں کونوں پر چھڑک دیں۔ آسیب و سایہ اس جگہ سے بھاگنے پر مجبور ہوگا۔

مثانہ و گردہ مردانہ امراض

مثانہ گردہ کی تکلیف کے لیے بارش کے پانی پر 21 بار دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ نامردی مردانہ کمزوری کے لیے بعد نماز عشاء باوضو ایک ہزار بار چالیس دن تک روزانہ پڑھیں۔ چالیس یوم کے اندر نامردی رکاوٹ کی شکایت جڑ سے ختم ہو جائے گی۔ اللہ جل شانہ اپنی قدرت کاملہ اور سورۃ کوثر کی برکت سے مردانہ قوت میں خوب اضافہ فرمائیں گے۔

غیبی باتیں اور غیبی حالات معلوم کرنا

غیبی حالات معلوم کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد اس سورۃ کو چالیس دن 3 سو بار روزانہ پڑھے۔ غیبی حالات سے آگاہی ہونی شروع ہو جائے گی۔ رات کو خواب میں جو غیبی حالات کا پتہ چلے یا جو بھی خواب دیکھیں اپنی ڈائری میں اس کو تاریخ وار نوٹ کرتے جائیں۔

محبت و عشق کے لیے

محبوب یا کسی کو اپنا دیوانہ کرنے کے لیے 21 بار کسی پھول یا خوشبو پر دم کر کے اس خوشبو کو محبوب کو کسی طریقے سے سنگھا دیں۔ محبوب آپ کی محبت میں بے قرار ہو جائے گا۔ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے بھی محبوب کو کھلا سکتے ہیں۔ عمل یکاں کرے گا۔ تصور و توجہ کے ساتھ کسی چیز پر پڑھائی کرنی ہے۔ جتنا محبوب کا تصور مضبوط ہوگا عمل اتنا ہی طاقتور ہوگا۔

آسان حاضرات و موکلات سورۃ کوثر

ایسا عمل آپ کو بہت مشکل ہی کسی جگہ سے ملے گا۔ سب سے آسان اور سہل حاضرات جو کہ تھوڑی سی محنت سے حاصل ہو جاتی ہے اور زندگی بھر کام دیتی ہے یہ لاکھوں روپے کا عمل موکلات ہے۔

اس قدر آسان عمل حاضرات کا ملنا بہت مشکل ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ کا حل اور ہر بات کا جواب درست بتاتی ہے۔ یہ حاضرات کبھی خطا ہی نہیں کرتی اس حاضرات کو آپ چھوٹوں بڑوں پر بھی کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کو شیشہ، انگوٹھی، پانی کا گلاس، چراغ کی لو۔ موم بتی کی لو۔ بلب میں بھی کر سکتے ہیں۔

حاضرات میں سرتاج زبردست عمل ہے۔

اس حاضرات کو آپ بہت سے طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ اگر کسی بڑے آدمی یا عورت پر حاضرات کرنی ہو تو عامل اس شخص کی آنکھیں بند کروا کے اس کے سر پر اول آخر درود شریف 21 بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کریں ایک دو منٹ کے اندر حاضرات موکلات کا نزول ہوگا۔ عامل ان حاضرات موکلات سے اپنے کسی بھی مسئلے کا حل اور کوئی بھی سوال کر سکتا جو سو فیصد درست ہوگا۔ آپ ہر طریقے سے حاضرات کر سکتے ہیں یہ آپ کی مرضی پر ہے۔ یہ حاضرات موکلات کا عمل بغیر زکوۃ کے بھی کام کرتا ہے۔

اگر خود حاضرات موکلات سے بات چیت کرنی ہو تو اپنا مطلب دل میں رکھ کر نظر قائم کر کے پانی یا کسی اور چیز پر 21 بار سورۃ کوثر پڑھیں۔ فوری حاضرات کا نزول ہوگا۔ عمل کے لیے مرشد اکمل ولی کامل جناب خالد اسحاق راٹھور مدظلہ کی کتاب (تسخیر موکلات و حاضرات) کا مطالعہ کریں۔

عمل برائے استخارہ جات

باوضو نئی تسبیح کے ساتھ چڑھتے چاند مقرر وقت پر 41 دن اس عمل کو پڑھیں۔ جو بھی نظارے اور مشاہدات دیکھیں کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ نکور اگر حق کا اظہار کیں۔ اس عمل کو جس نیت سے استخارہ کے لیے کریں گے تو اس عمل کے موکلات خواب میں اسی چیز کے بارے میں مکمل معلومات و رپورٹ دیں گے۔ ناجائز کوئی بات نہ پوچھیں ورنہ نقصان کا خدشہ ہے۔ اس عمل میں اور بھی حیرت انگیز فائدہ ہیں جو آپ عمل کر کے ہی جان سکتے ہیں۔ شائقین کے لیے ایک خاص تحفہ ہے۔

عمل یہ ہے:۔ نعبدک نستعین 41 دن، 11 سو بار۔

عمل برائے استخارہ

اگر آپ کسی قسم کی کوئی راز کی بات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رات کو سوتے وقت پاک جگہ پر پاک کپڑے پہن کر 11 تسبیح یہ عمل پڑھیں۔ بخور لوبان گوگل کا جلائیں۔ عمل کے بعد کسی سے بات کیے بغیر اسی جگہ پر سو جائے۔ اس عمل کو بتائے گئے طریقے سے ہر روز کریں۔ 41 دن اسی طرح عمل کرتے رہیں۔ اسی دوران ہی آپ کا عمل کام کرنا شروع کر دے گا۔ اس عمل سے آپ مختلف باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

لا الہ کرم کر۔ الا اللہ خیر کر۔ یا اللہ خیر کر۔

تحفہ حاضرات، حاضرات کا پتھر

بہت سے لوگوں کی خواہش و تمنا ہوتی ہے کہ اُن کے پاس کوئی ایسا حاضرات کا عمل ہو جو کہ ان کے سوال کا جواب بالکل درست دے اس کے علاوہ وہ حاضرات کے موکل ان کی زندگی کی مشکلات میں بھی مدد کریں۔ اس پتھر حاضرات کی بدولت بہت طاقتور حاضرات ظہور میں آتی ہیں۔ جو کہ عامل کی ہر بات کا جواب دیتی ہیں۔ جس میں سب حالات آپ کو فلم کی طرح نظر آئیں گے۔ سب سے آسان اور سہل حاضرات جو کہ تھوڑی سی محنت سے حاصل ہو جاتی ہے اور زندگی بھر کام دیتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ہر جائز خواہش جیسے مال و دولت، عزت و شہرت، محبوب کو تسخیر کرنا، مختلف امراض کا خاتمہ۔ بے اولاد کے اسباب اللہ جل شانہ کے حکم سے پیدا کرتی ہے۔ آپ کی کامیاب زندگی کے لیے اس کا پاس ہونا آپ کے پاس ضروری ہے۔

صحت کا جادو

امراض مردانہ کا جادوئی اثر فوری حل

اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے احتلام ہوتا ہو تو وہ شخص اس تعویذ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ آج کل شہوت پرستی کا دور ہے بے حیائی عریانی فحاشی عام ہے۔ کیبل، سی ڈی، فیشن، بے پردگی نے لوگوں کے اخلاق کو ختم کر دیا ہے۔ احتلام والے مرض میں مبتلا شخص بدنظری سے پرہیز لازمی ہے۔ کیونکہ آج کل فیشن پرستی کا دور ہے جگہ جگہ آپ کو بے پردہ عورتیں نظر آئیں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے نزدیک عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی۔ یہ عورتیں جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گی۔ آج کل آپ دیکھ رہے ہیں کہ جسم کی نمائش فیشن کے نام پر عام ہے یعنی عورتوں نے اتنے باریک کپڑے پہنے ہوتے ہیں کہ اندر سے جسم دکھائی دیتا ہے۔ جب آپ ایسی چیزیں دیکھیں گے تو جذبات شدت اختیار کر جاتے ہیں یہی خیالات جب دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں تو رات کو احتلام کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جو آہستہ آہستہ بیماری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر اس بیماری کو وقت پر کنٹرول نہ کیا جائے تو اس بیماری کی اگلی سٹیج جریان شروع ہو جاتی ہے یعنی وقت بے وقت مادہ حیات کا خارج ہوتے رہنا۔ پھر اس سے اگلی سٹیج سرعت انزال کی ہے۔ بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں کسی دوائی سے وقتی آرام آتا ہے یا بالکل آرام نہیں آتا دوائی اثر ہی نہیں کرتی۔ ان لوگوں پر سونٹ جن یا مختلف ہوائی چیزیں مسلط ہو جاتی ہیں ایسے لوگوں کو بہت زیادہ احتلام شروع ہو جاتا ہے احتلام کا موثر

علاج آپ ان تعویذات سے کر سکتے ہیں۔ فوری صحت ہوگی کہ آپ کے دوست آپ پر رشک کریں گے ان تعویذات کی روحانی طاقت سوتے وقت آپ کی مدد کرے گی۔ باڈی بلڈر لوگوں کے لیے ایک خاص تحفہ ہے عمل وہ ہے جو خود بولے جو بھی شخص اس تعویذ کو عملیاتی اصولوں کے مطابق بنا کر اپنے پاس رکھے گا اپنا دامن خوشیوں سے بھرے گا۔ آپ خود محسوس کریں گے کہ کوئی غیبی طاقت آپ کے ہر وقت ساتھ ساتھ ہے۔ اگر کوئی شخص خود تعویذ نہ تیار کر سکے اور عملیاتی اصول نہ جانتا ہو تو وہ عملیات کے بے تاج بادشاہ شہنشاہ جناب خالد اسحق راٹھور جن کا تعارف کسی کا محتاج نہیں ہے ان سے بھی تیار کروا سکتا ہے۔ آپ کی معلومات کے لیے عرض ہے کہ تعویذ کوئی چیز نہیں ہوتا اصل چیز اس تعویذ کی روحانیات موکلات ہوتے ہیں جو اللہ جل وشانہ کے حکم سے مطلوبہ کام سر انجام دیتے ہیں کیونکہ ایک عامل جو واقعی عامل ہو جب کوئی تعویذ کسی بھی مقصد کے لیے لکھتا ہے تو اس تعویذ کے موکلات فوراً حرکت میں آجاتے ہیں اور اس کام کو اللہ جل وشانہ کے حکم سے پورا کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ عمل وہ ہے جو خود بولے صحت ہے تو سب کچھ ہے۔ آج ہی اپنا دامن موتیوں سے بھر لیں۔ آپ کو پتہ چلے گا کہ عمل کی طاقت کیا چیز ہوتی ہے۔ اپنی اداس زندگی کو خوشیوں سے بھر لیں تعویذ بنا کر دیکھیں ایک بار زندگی کا مزہ آجائے گا۔ (آزمائش شرط ہے) آپ سب کچھ بھول جائیں گے۔

یاقابض — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یاقابض

یااللہ	یا سلام	یاقوی	یااللہ
یا سلام	یااللہ	یااللہ	یاقوی

یا قوی	یا اللہ	یا اللہ	یا سلام
یا اللہ	یا سلام	یا قوی	یا اللہ

یاقابض　　　　　یاقابض

بسنم واحتلام فلاں بن فلاں منزل نہ ہو۔

بسنم احتلام فلاں بن فلاں بالکل محتلم نہ شوح بحق سورہ کوثر

و رسم باری تعالیٰ اللہ جل شانہ و بحق یاقابض یاقابض یاقابض یاقابض

حروف صوامت کا جادوئی عمل وتعویذ یہ عمل احتلام، جریان اور مختلف بیماریاں روکنے میں زبردست اثر وروحانی طاقت رکھتا ہے۔

لوحِ نظربد

یہ لوح کسی بھی ضرورت یا کام کا استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس سے استخارہ و فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس کو ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے سو آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینان قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

آپ کا زائچہ کیا کہتا ہے؟
ایک بہترین اور راہنما نجومی رپورٹ
ہماری یہ نجومی رپورٹ اس بات کو مدِنظر رکھ کر بنائی گئی ہے کہ آپ کم سے کم رقم خرچ کر کے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔ یہ رپورٹ اپنے اندر کیا کچھ لیے ہوتی ہے اس کا مکمل اظہار کے لیے ذیل میں مختصر طور پر اُن معاملات کو بیان کیا گیا ہے جو اس رپورٹ میں زیر بحث آئیں گے۔ یہ رپورٹ آپ صرف اپنے لیے ہی نہیں، اپنے بچوں اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے بھی بنوا سکتے ہیں۔ بالیقین یہ ایک جامع، دلچسپ اور فائدہ مند رپورٹ ثابت ہوگی۔
زندگی کے 23 اہم اُمور
پر دلچسپ اور طاقت ور احکام لیے ایک خصوصی رپورٹ
1 آپ کا مزاج و کردار
2 زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات
3 محبت و رومانس کے معاملات
4 دلچسپیاں اور مشاغل
5 معاملات صحت
6 مالی و مادی معاملات
7 آپ کی زندگی اور طریق زندگی
8 کیریئر/ معاشی معاملات
9 روزگار کے معاملات
10 آپ کا ذاتی برج
11 آپ کا ذاتی ستارہ
12 خوش قسمتی کا پتھر/ جواہر
13 خوش قسمت دن
14 خوش قسمت رنگ
15 خوش قسمت دھات
16 خوش قسمت عدد/ نمبر
17 حاجات و مسائل کے حل کے لیے اسم الٰہی
18 کواکب کا شرف و ہبوط اور سعد و نحس کا بیان
19 روز بچہ کے صدقے اور اوقات
20 قمری لحاظ سے آپ کا برج اور ستارہ
21 شمسی لحاظ سے آپ کا برج اور ستارہ
22 طالع کے لحاظ سے آپ کا برج اور ستارہ
23 پیدائشی زائچہ، سعد کواکب کی نظرات، کواکب در گھر، کواکب در بروج، کواکبی درجات، طالع، عاشر اور دیگر فنی معلومات۔

مسائل کا نورانی حل

لوح شرف قمر	روز مرہ زندگی سے متعلق کسی بھی معاملہ کے فوری روحانی حل کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
لوح شرف شمس	عزت، شہرت، کامیابی، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد نرینہ، سرکاری نوکری۔
لوح شرف عطارد	تعلیم، حافظہ اور زبان دانی، کاروبار تجارت اور رزق، نوکری، امتحان میں کامیابی، دماغی کمزوری، امراض، اندرون و بیرون ملک سفر۔
لوح شرف زہرہ	عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، خوبصورتی اور کشش پیدا ہو
لوح شرف مریخ	مخالفین پر غلبہ، دشمنوں کو شکست، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ، صحت، قوت، جسمانی اور مردانہ حیوانی طاقت۔
لوح شرف مشتری	مال و دولت، تجارت و کاروبار میں اضافہ، جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت مالی۔
لوح شرف زحل	جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے۔ وراثتی جائیداد کا مسئلہ۔
لوح خوش قسمتی	جب مسائل کا کوئی حل نظر نہ آئے تو عمومی خوش قسمتی کے لیے واحد علاج، بہترین مثبت اثرات
لوح بدنظری	بچہ کا ایک دم رونا، یا چڑچڑا ہو جانا، چھوڑ دینا، کاموں، نوکری کا اچانک ختم ہو جانا، یا خرابی، چلتے کاروبار کی بندش، اچانک بیماری کا پکڑ لینا، بھوک کا خاتمہ، سر درد سے بلا وجہ گرنا۔
دستِ نورانی نقوش	بیماری چاہے کوئی بھی ہو اور کتنی پرانی یا موذی کیوں نہ ہو، ایک کورس اپنا اثر دکھائے گا۔
طلسم تسخیر و حاجت	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے۔
لوح نورانی کبیر	حروف نورانی کی یہ لوح نوکری، روزگار، بزنس، اولاد، سفر، خوش قسمتی، صحت، تندرستی، تعلیم، حافظہ، عقل و دانش، روحانیات، رد سحر، تحفظ یا جو بھی کوئی اور نیک مقصد ہو اس کے لیے موثر۔
لوح صحت و شفا	صحت و تندرستی کے حصول کے حوالے سے اسماء الٰہی اور ان کی عددی خصوصیات کی موثر لوح۔
لوح رد سحر و تحفظ	کالے جادو سے لے کر بدنظر، نظر اور ہر قسم کے اثرات کے لیے آپ کے مسائل کا حل اور بچاؤ کی تدبیر۔

مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی

مدد حاصل کرنے، نقوش و زائچہ

جات، اصل جواہرات کے حصول،

الکحل سے پاک عطریات، پتھروں

کی تسبیح، انگوٹھیوں کے لیے

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ

ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا

ای میل سے رابطہ کریں

khalidrathore.com

بچہ کا نام کیا رکھیں؟

اللہ کی لاتعداد نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت اولاد ہے۔ کبھی بچہ کا نام رکھتے ہوئے آپ نے یہ سوچا کہ؛ بچہ کا نام اسلامی مزاج کے مطابق ہے؟ یا اس کا نام بلحاظ زائچہ درست رکھا جارہا ہے؟ کیا اس کا نام با معنی اچھے مفہوم کا ہے؟ کیا بچہ کے پیدائشی زائچہ میں جو کمزوری ہے اس کا نام اس کو بڑھا رہا ہے یا کم کر رہا ہے؟ سوچیں اور درست نام کے استخراج کے لیے ادارہ سے رابطہ کریں۔

روحانی و عملیاتی مدد اور رہنمائی حاصل کرنے،

زائچہ جات، حالات زندگی معلوم کرنے

اور

ایسے دیگر معاملات میں مشاورت،

راہنمائی اور مدد کے لیے مکمل یقین اور

اعتماد کے ساتھ

ذاتی طور پر یا خط کے ذریعے رابطہ کریں

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) ترمیم شدہ
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری (2001 تا 2010)
- ہندی نجوم بمعہ 20 سالہ ہندی تقویم (2001 تا 2020)
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ السیوت (مکمل ساری پوری دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات و حاضرات

- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحر یا رنوغ
- مجربات خالد
- اصول و قواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر جادو محبت عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اعمال شفیق رامپوری
- حروف نورانی
- غایت الحکیم
- المجربات العملیہ
- اقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- پانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- نمبری نمبر (حصہ اول)

- نمبری نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات
- سٹی، آ کڑہ اور بنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)
- سٹی، آ کڑہ اور بنڈل (حصہ دوم) برائے 2015
- ہاتھ ریکھیں
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے کف شناسی
- ساعات عمل
- تسہیل عربی
- ذائچے
- خزینۂ اعداد
- مستقلہ قادر الکلام
- اسرار حیات
- علم التنفس
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم و چہارم) آخری حصہ
- کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ گھڑ دوڑ ریس (مکمل)
- کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) ترمیم شدہ
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری (2001تا2010)
- ہندی نجوم بمعہ 20 سالہ ہندی تقویم (2001 تا2020)
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ البیوت (مکمل سارنی پوری دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940تا2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001تا2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم [illegible])
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات و حاضرات
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز واسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحر بارنوخ
- مجربات خالد
- اصول و قواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر جادو محبت عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اعمال شفق رامپوری
- حروف نورانی
- غایت الحکیم
- الشجرۃ الصابیہ
- اقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- نمبری نمبر (حصہ اول)
- نمبری نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات
- سٹہ، آنکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)
- سٹہ، آنکڑہ اور بنڈل (حصہ دوم) برائے 2015
- بانڈز [illegible]
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے کف شناسی
- ساعات حقیقی
- کتب ابن عربی
- [illegible]
- خزینۂ اعداد
- مستعملۂ قادر الکلام
- اسرار حیات
- علم النفس
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول دوم)
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم و چہارم) آخری حصہ
- کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ گھڑ دوڑ ریس (مکمل)
- کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)

زائچہ جات
عطریات
جواہرات و تسبیحیاں
قدیم کتب
اگربتیاں
نقوش و الواح
ویب سائٹ
کورسز
قرعہ رمل
انگوٹھیاں
رہنمائے عملیات
خالد روحانی جنتری